ع

۱۲۱ مَیں قضا اَور عدل کو عمل میں لایا ہُوں۔
مُجھ پر ظُلم کرنے والوں کے حوالے نہ کر۔
۱۲۲ بھلائی کے لئے اپنے کلام کی ضمانت دے۔
تا کہ مغرُور مُجھ پر ظُلم نہ کریں۔
۱۲۳ تیری نجات اَور تیرے عادِل قول کے اِنتظار میں۔
میری آنکھیں دُھندلا گئی ہَیں۔
۱۲۴ اپنے بندے سے اپنی نیکی کے مُطابِق سلُوک کر۔
اَور اپنے قوانین کی مُجھے تعلیم دے۔
۱۲۵ مَیں تیرا بندہ ہُوں۔ مُجھے فہم عطا کر۔
تا کہ مَیں تیری شہادتوں کو پہچانوں۔
۱۲۶ خُداوند کے لئے کام کرنے کا وقت آ گیا ہَے۔
لوگوں نے تیری شریعت سے عدُول کیا ہَے۔
۱۲۷ مَیں اِسی لئے سونے اَور کُندن کی نِسبت۔
تیرے اَحکام کو زیادہ عزیز جانتا ہُوں۔
۱۲۸ مَیں نے اِسی لئے تیرے سب قواعد کو پسند کیا ہَے۔
اَور ہر ایک جُھوٹی راہ سے نفرت کرتا ہُوں۔

ف

۱۲۹ تیری شہادتیں تعجُّب انگیز ہَیں۔
اِس لئے مَیں اُن پر عمل کرتا ہُوں۔
۱۳۰ تیرے کلام کی تشریح روشنی بخش ہَے۔
وہ نَو آموز کو فہمید دیتی ہَے۔
۱۳۱ مَیں اپنا مُنہ کھولتا اَور ہانپتا ہُوں۔
کیونکہ تیرے اَحکام کا مُجھے اِشتیاق ہَے۔
۱۳۲ میری طرف توجُّہ کر اَور مُجھ پر اُس قضا کے مُطابِق رحم فرما۔
جو تیرے پیار کرنے والوں کے حق میں ہَے۔
۱۳۳ اپنے قول کے مُطابِق میرے قدموں کی ہدایت کر۔
اَور کوئی بدی مُجھ پر غالِب ہونے نہ پائے۔

۱۳۴ اِنسان کے ظُلم سے مُجھے چھُڑا۔
اَور مَیں تیرے قواعد کو حِفظ کرُوں گا۔
۱۳۵ اپنا چہرہ اپنے بندے پر جلوہ گر فرما۔
اَور اپنے قوانین کی مُجھے تعلیم دے۔
۱۳۶ میری آنکھوں سے پانی کی ندیاں بہیں۔
کیونکہ اُنہوں نے تیری شریعت پر عمل نہیں کیا۔

ص

۱۳۷ اَے خُداوند تُو عادِل ہَے۔
اَور تیری قضا راست ہَے۔
۱۳۸ تُو نے عدل اَور کامِل وفا کے ساتھ۔
اپنی شہادتوں کا حُکم دِیا ہَے۔
۱۳۹ میری غیرت مُجھے کھا جاتی ہَے۔
کیونکہ میرے مُخالِف تیرا کلام بھُول جاتے ہَیں۔
۱۴۰ تیرا قول بالکُل خالِص ہَے۔
اَور تیرا بندہ اُسے عزیز جانتا ہَے۔
۱۴۱ مَیں چھوٹا اَور حقیر تو ہُوں۔
لیکن مَیں تیرے قواعد کو نہیں بھُولتا۔
۱۴۲ تیرا عدل اَبدی عدل ہَے۔
اَور تیری شریعت پائیدار ہَے۔
۱۴۳ تنگی اَور مُصیبت مُجھ پر آ پڑی ہَیں۔
تیرے اَحکام میری مُسرّت کا باعث ہَیں۔
۱۴۴ تیری شہادتوں کی راستی اَبدی ہَے۔
مُجھے فہم عطا کر تو مَیں زِندہ رہُوں گا۔

ق

۱۴۵ مَیں اپنے سارے دِل سے پُکارتا ہُوں۔ اَے خُداوند میری سُن لے۔
مَیں تیرے قوانین پر عمل کرُوں گا۔
۱۴۶ مَیں تُجھے پُکارتا ہُوں۔ مُجھے بچا لے۔

تو مَیں تیری شہادتوں کو حفظ کرُوں گا۔
۱۴۷ مَیں صُبح سے پیش قدمی کر کے آتا ہُوں اور فریاد کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے کلام کا اِعتماد کرتا ہُوں۔
۱۴۸ میری آنکھیں رات کے پہروں پر بھی سبقت لے جاتی ہیں۔
تاکہ مَیں تیرے قول پر غور کرُوں۔
۱۴۹ اَے خُداوند اپنی شفقت کے مُطابِق میری آواز سُن۔
اور اپنی قضا کے مُطابِق مُجھے حیات عطا کر۔
۱۵۰ میرے ستانے والے بدی کے خیال سے نزدِیک آتے ہیں۔
وہ تیری شریعت سے بعید ہیں۔
۱۵۱ تُو اَے خُداوند قریب ہے۔
اور تیرے سب اَحکام برحق ہیں۔
۱۵۲ شرُوع ہی سے مُجھے تیری شہادتوں کی بابت معلُوم ہُوا ہے۔
کہ تُو نے اُنہیں ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔

ر

۱۵۳ میرے دُکھ پر نظر کر اور مُجھے چُھڑا لے۔
کیونکہ مَیں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔
۱۵۴ میرے مُقدمے کی وکالت کر اور مُجھے رِہائی دے۔
اپنے قول کے مُطابِق مُجھے حیات عنایت کر۔
۱۵۵ گُنہگاروں سے نجات دُور ہے۔
کیونکہ وہ تیرے قواعد کا لحاظ نہیں کرتے۔
۱۵۶ اَے خُداوند تیری رحمتیں کثرت سے ہیں۔
اپنی قضاؤں کے مُطابِق مُجھے حیات عنایت کر۔
۱۵۷ میرے ستانے والے اور مُخالِف بہُت سے ہیں۔
لیکن مَیں تیری شہادتوں سے کنارہ نہیں کرتا۔
۱۵۸ مَیں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور مُجھے نفرت آئی۔
کیونکہ اُنہوں نے تیرے قول کو حفظ نہیں کیا۔
۱۵۹ دیکھ اَے خُداوند مُجھے تیرے قواعد عزیز ہیں۔
اپنی شفقت کے مُطابِق مُجھے زِندہ رکھ۔
۱۶۰ تیرے کلام کا اَصل پائیداری ہے۔
اور تیرے عدل کی ہر قضا اَبدی ہے۔

ش

۱۶۱ اُمراء مُجھے بے سبب ستاتے ہیں۔
لیکن میرا دِل تیرے کلام سے خوف کھاتا ہے۔
۱۶۲ مَیں تیرے قول کے سبب سے ایسے خُوش ہُوں۔
جیسے بہُت غنیمت پانے والا خُوش ہوتا ہے۔
۱۶۳ مَیں بدی سے نفرت کرتا اور اُسے مکرُوہ جانتا ہُوں۔
تیری شریعت سے میری مُحبّت ہے۔
۱۶۴ مَیں تیری عادِل قضاؤں کے سبب سے۔
دِن میں سات مرتبہ تیری حمد کرتا ہُوں۔
۱۶۵ جو تیری شریعت کو عزیز جانتے ہیں وہ بڑے اِطمینان سے ہیں۔
اور اُن کے لئے کوئی ٹھوکر نہیں۔
۱۶۶ اَے خُداوند مَیں تیری نجات کا مُنتظِر ہُوں۔
اور تیرے اَحکام پر عمل کرتا ہُوں۔
۱۶۷ مَیں تیری شہادتوں کو حفظ کرتا ہُوں۔
اور اُنہیں نہایت عزیز جانتا ہُوں۔
۱۶۸ مَیں تیرے قواعد کو حفظ کرتا ہُوں۔
کیونکہ میری ساری رَوِش تیرے آگے ہے۔

ت

۱۶۹ اَے خُداوند میری دُہائی تُجھ تک آئے۔
اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے فہم عطا کر۔
۱۷۰ میری مِنّت تیرے حضُور تک پُہنچے۔
اپنے قول کے مُطابِق مُجھے رِہائی دے۔
۱۷۱ جب تُو اپنے قوانین مُجھے سکھائے۔
تو میرے ہونٹ ترانۂ حمد گائیں۔
۱۷۲ میری زبان تیرے قول کا گیت گائے۔
اِس لئے کہ تیرے تمام اَحکام راست ہیں۔

۱۷۳ تیرا ہاتھ میری مدد کے لئے آمادہ ہو۔
اِس لئے کہ مَیں نے تیرے قواعد کو پسند کیا ہَے۔
۱۷۴ اَے خُداوند مَیں تُجھ سے نجات چاہتا ہُوں۔
اَور تیری شریعت میری مُسرّت کا باعِث ہَے۔
۱۷۵ میری جان زِندہ رہے اَور تیری حمد کرے۔
اَور تیری قضائیں میری مدد کریں۔
۱۷۶ مَیں کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند بھٹک گیا ہُوں۔ تُو اپنے بندے کو تلاش کر۔
کیونکہ مَیں تیرے اَحکام کو فراموش نہیں کرتا۔

مزمُور ۱۲۰

دغاباز زُبان سے رِہائی

۱ [نشیدِ دَرج]
مَیں نے تنگی میں مُبتلا ہو کر خُداوند کو پُکارا۔
اَور اُس نے میری سُن لی۔
۲ اَے خُداوند مُجھے جُھوٹے ہونٹوں سے۔
اَور دغاباز زُبان سے رِہائی دے۔
۳ دغاباز زُبان تُجھے کیا دے گی۔
یا تُجھے کیا بڑھتی بخشے گی؟
۴ زورآور کے تیز تیر۔
اَور رتمہ کی لکڑی کے اَنگارے۔
۵ مُجھ پر افسوس کہ مَیں مَسک میں مُسافِر ہُوا ہُوں۔
اَور قیدار کے خیموں میں بستا ہُوں۔
۶ مَیں زیادہ مُدّت تک۔
صُلح کے دُشمنوں کے پاس رہا ہُوں۔
۷ جب مَیں صُلح کی باتیں کرتا ہُوں۔
تو وہ جنگ کے لئے آمادہ ہوتے ہَیں۔

مزمُور ۱۲۰ یہ مزمُور اُن پندرہ مزامیر یعنی اناشید دَرج میں سے پہلا ہَے جو ہَیکل کی سالانہ زیارت میں گائے جاتے تھے۔ مزمُور نویس دغاباز دُشمن کے خلاف مدد چاہتا ہَے (۱-۲) اَور خُدا سے درخواست کرتا ہَے کہ وہ اُسے سزا دے (۳-۴) جب کہ وہ خُود اپنی جلاوطنی پر نُوحہ کرتا ہَے (۵-۷) +

مزمُور ۱۲۱

خُداوند ہمارا مُحافِظ

۱ [نشیدِ دَرج]
مَیں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہُوں۔
میری مدد کہاں سے آئے گی؟
۲ میری مدد خُداوند سے ہَے۔
جس نے آسمان اَور زمین کو بنایا۔
۳ وہ تیرے قدم کو پھِسلنے نہ دے گا۔
تیرا مُحافِظ اُونگھے گا نہیں۔
۴ دیکھ اِسرائیل کا مُحافِظ۔
نہ اُونگھے گا اَور نہ سوئے گا۔
۵ خُداوند تیرا مُحافِظ ہَے۔
تیرے دہنے ہاتھ پر خُداوند تیرا سایہ ہَے۔
۶ نہ دِن کے وقت آفتاب اَور نہ رات کے وقت مہتاب۔
تُجھے اِیذا پُہنچائے گا۔
۷ خُداوند ہر بلا سے تُجھے محفُوظ رکھّے گا۔
وہ تیری جان کی حفاظت کرے گا۔
۸ خُداوند تیرے جانے اَور تیرے آنے کی۔
اِس وقت اَور اَبد تک حِفاظت کرے گا۔

مزمُور ۱۲۲

یرُوشلیم کے لئے زائرین کی دُعا

۱ [نشیدِ دَرج۔ از داؤد]

مزمُور ۱۲۱ مزمُور نویس کو یقین ہَے کہ خُدا اُس کی مدد کرے گا (۱-۲) اَور وہ اپنے ہمراہی کو بھی خُدا کی حمایت کا یقین دِلاتا ہَے (۳-۸) +

مُجھے خُوشی ہوئی۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے مُجھ سے کہا۔
کہ ”آؤ ہم خُداوند کے گھر چلیں“
٢ اَے یرُوشلِیم ہمارے پاؤں۔
اِس وقت تیرے پھاٹکوں میں ہیں۔
٣ اَے یرُوشلِیم تُو جو شہر کی مانند۔
پُختہ اِتحاد سے تعمیر ہُؤا ہے۔
٤ وہاں قبائل یعنی خُداوند کے قبائل
اِسرائیل کی شہادت کے مُطابِق جاتے ہیں۔
تاکہ خُداوند کے نام کا شُکر کریں۔
٥ وہاں عدالت کے تخت قائم کِئے گئے ہیں۔
یعنی داؤد کے گھرانے کے تخت۔
٦ یرُوشلِیم کی سلامتی چاہو۔
جو تُجھ سے مُحبّت رکھتے ہیں وہ خُوشحال ہوں۔
٧ تیری فِصیلوں کے اندر صُلح۔
اَور تیرے محلّوں میں خُوشحالی ہو۔
٨ مَیں اپنے بھائیوں اَور رفیقوں کی خاطِر۔
کہُوں گا کہ ”تُجھ میں سلامتی ہو“
٩ مَیں خُداوند ہمارے خُدا کے گھر کی خاطِر۔
تیرے لئے بھلائی طلب کرُوں گا۔

مزمُور ١٢٣

مایُوسی کے وقت دُعا

١ [نشیدِ دَرج]
مَیں اپنی آنکھیں تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
تُو جو آسمان میں تخت نشِین ہے۔
٢ دیکھ۔ جس طرح غُلاموں کی آنکھیں۔
اپنے مالِکوں کے ہاتھوں کی طرف۔
اَور جس طرح کنیز کی آنکھیں۔
اپنی مالِکہ کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں۔
اُسی طرح ہماری آنکھیں۔
خُداوند ہمارے خُدا کی طرف لگی ہیں۔
جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرمائے۔
٣ ہم پر رحم کر اَے خُداوند ہم پر رحم کر۔
کیونکہ ہم حقارت سے خُوب سیر ہو گئے ہیں۔
٤ آسُودہ حالوں کے تمسخُر اَور مغرُوروں کی حقارت سے۔
ہماری جان خُوب سیر ہُوئی ہے۔

مزمُور ١٢٤

خُداوند اُمّت کا رِہائی دہندہ

١ [نشیدِ دَرج۔ از داؤد]
اگر خُداوند ہمارے ساتھ نہ ہوتا۔
(اِسرائیل یُوں کہے)
٢ اگر خُداوند ہمارے ساتھ نہ ہوتا۔
جس وقت آدمی ہمارے خلاف اُٹھے۔
٣ تو وہ ہمیں زِندہ ہی نِگل جاتے۔
جس وقت اُن کا غضب ہم پر بھڑکا۔
٤ تو پانی ہمیں ڈبو لیتا۔
سیلاب ہم پر سے گُزر جاتا۔
٥ طُغیانی ہم پر سے گُزر جاتی۔
٦ خُداوند مُبارک ہو جس نے ہمیں۔

مزمُور ١٢٢ مزمُور نویس یرُوشلِیم پُہنچ کر خُوشی سے (١-٣) مُقدّس شہر کو زائرین کا مقصد اَور حکُومت کا مرکز کہتا ہے (٤-٥) اَور وہ اُس پر خُدا کی برکت چاہتا ہے (٦-٩) +

مزمُور ١٢٣ جماعت اطاعت اَور وفاداری کا اِقرار کرتی ہے (١-٢) اَور اپنی پست حالی میں رحمت کی درخواست کرتی ہے (٣-٤) +

مزمُور ١٢٤ جماعت اِقرار کرتی ہے کہ اگر خُداوند مددگار نہ ہوتا تو قوم بالکل نابُود ہو جاتی (١-٥) اَور رِہائی کے لئے اُس کی شُکرگُزاری کرتی ہے (٦-٨) +

اُن کے دانتوں کا شِکار نہیں ہونے دِیا۔
۷ ہماری جان چِڑیا کی طرح۔
صیّادوں کے پھندے سے چُھوٹی۔
پھندا ٹُوٹا اَور ہم بچ نِکلے۔
۸ ہماری مدد خُداوند کے نام سے ہَے۔
جس نے آسمان اَور زمین کو بنایا۔

مزمُور ۱۲۵

خُداوند اُمّت کا حامی

۱ [نشیدِ دَرج]
جو خُداوند پر توکُّل کرتے ہیں۔
وہ کوہِ صیہُون کی مانند ہَیں۔
جو ہِلتا نہیں بلکہ اَبد تک قائم ہَے۔
۲ یرُوشلیم پہاڑوں سے گِھرا ہُوا ہَے۔
یُوں ہی خُداوند اپنی اُمّت کو گھیرے ہُوئے ہَے۔
اِس وقت اَور اَبد تک۔
۳ کیونکہ شریروں کا عصا۔
صادِقوں کے بخرے پر پائیدار نہ رہے گا۔
ایسا نہ ہو کہ صادِق لوگ۔
بَدی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھائیں۔
۴ اَے خُداوند۔
نیکوکاروں اَور راست دِلوں کے ساتھ نیکی کر۔
۵ لیکن جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف پِھر جاتے ہَیں۔
خُداوند اُنہیں بَدکرداروں کے ساتھ ہی باہر نِکال دے۔
اِسرائیل پر سلامتی ہو۔

مزمُور ۱۲۵ جماعت اپنی اُمّید کا اِقرار کرتی ہَے کہ خُداوند ہی حمایت کرے گا (۱-۲) اَور شرارت کی حکومت کے ختم ہونے (۳) اَور نیکوکاروں کی بھلائی کے لئے دُعا کرتی ہَے (۴-۵) +

مزمُور ۱۲۶

بحالی کے لئے دُعا

۱ [نشیدِ دَرج]
جب خُداوند نے صیہُون کی قِسمت کو تبدیل کیا۔
تو ہم خواب دیکھنے والوں کی مانند ہو گئے۔
۲ تب ہمارا مُنہ ہنسی سے۔
اَور ہماری زبان خُوش اِلحانی سے بھر گئی۔
تب غیر قوموں میں یہ کہا گیا۔
کہ ''خُداوند نے اُن کے لئے عظیم کام کِئے ہَیں''
۳ خُداوند نے ہمارے لئے عظیم کام کِئے ہَیں۔
ہم شادمان ہو گئے ہَیں۔
۴ اَے خُداوند نجبہ کی ندیوں کی مانند۔
ہماری قِسمت کو تبدیل کر۔
۵ جو آنسو بہا بہا کر بوتے ہَیں۔
وہ گیت گا گا کر کاٹیں گے۔
۶ اگرچہ وہ بیج بونے کے لئے بیج اُٹھا کر۔
روتے جاتے ہَیں۔
لیکن وہ پُولے اُٹھا کر۔
گیت گاتے ہُوئے لَوٹتے ہَیں۔

مزمُور ۱۲۶ مزمُور نویس بیان کرتا ہَے کہ مسیح کے زمانے میں قوم کِس قدر خُوش ہوگی اَور کہ غیر قوم بھی اِقرار کریں گے کہ خُدا نے اِسرائیل کے لئے بڑے بڑے کام کِئے ہَیں (۱-۳) لیکن اس وقت قوم ہنوز مُصیبت میں ہَے اَور اپنی بحالی کے لئے خُدا سے دُعا کرتی ہَے (۴-۶) +

مزمُور ۱۲۷

ہر خُوشحالی خُداوند کی برکت سے ہوتی ہَے۔

۱ [نشیدِ دَرج۔ از سُلیمان]

اگر خُداوند گھر نہ بنائے۔
تو بنانے والوں کی محنت لاحاصِل ہے۔
اگر خُداوند شہر کی نِگہبانی نہ کرے۔
تو نِگہبان بے فائدہ بیدار رہتا ہے۔
۲ صُبح سویرے اُٹھنا یا بہُت رات گئے سونا۔
تُمہارے لئے بے فائدہ ہے۔
تُم جو کہ محنت مُشقّت کی روٹی کھاتے ہو۔
کیونکہ وہ اپنے پیاروں پر سوتے وقت بھی عنایت فرماتا ہے۔
۳ دیکھ۔ فرزند خُداوند کی طرف سے عطِیّہ ہیں۔
رِحم کا پھل ایک اَجر ہے۔
۴ شہزوری کے فرزند۔
جنگجُو کے ہاتھ کے تیروں کی مانند ہیں۔
۵ مُبارک ہے وہ آدمی جس کا ترکش اُن سے پُر ہے۔
جب پھاٹک میں دُشمنوں سے جھگڑیں گے۔
تو وہ شرمِندہ نہ ہوں گے۔

مزمُور ۱۲۸

خاوند کی خُوشحالی

۱ [نشیدِ دَرج]
مُبارک ہے تُو جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
جو اُس کی راہوں پر چلتا ہے۔
۲ کیونکہ تُو اپنے ہاتھوں کی محنت سے کھائے گا۔
تُو مُبارک اَور سعادت مند ہوگا۔
۳ تیری بیوی تیری چار دیواری میں۔
پھل دار تاک کی مانند ہوگی۔
تیری اولاد تیرے دسترخوان کے گِرد۔
زیتُون کی شاخوں کی طرح ہوگی۔
۴ دیکھ یُونہی مُبارک وہ شخص ہے۔
جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
۵ خُداوند تُجھے صِیُّون سے برکت دے۔
یہاں تک کہ تُو اپنی عُمر بھر یرُوشلیِم کی خُوشحالی دیکھے۔
۶ اَور کہ تُو اپنے بچّوں کے بچّے دیکھے۔
اِسرائیل پر سلامتی ہو۔

مزمُور ۱۲۹

دُشمنوں کی شِکست کے لئے دُعا

۱ [نشیدِ دَرج]
میری جوانی ہی سے اُنہوں نے مُجھے بہُت ستایا ہے۔
(اِسرائیل یُوں کہے)
۲ میری جوانی ہی سے اُنہوں نے مُجھے بہُت ستایا ہے۔
لیکن وہ مُجھ پر غالِب نہیں آئے۔
۳ ہَلواہوں نے میری پیٹھ پر ہَل چلائے۔
اُنہوں نے اپنی لمبی لمبی ریگھاریاں بنائیں۔
۴ لیکن صادِق خُداوند نے۔
شریروں کے رَسّوں کو کاٹ ڈالا ہے۔
۵ صِیُّون کے جِتنے کینہ وَر ہَیں۔
وہ سب رُسوا ہو کر پَسپا ہوں۔
۶ وہ چھتوں کی اُس گھاس کی مانند ہو جائیں۔
جو اُکھاڑے جانے سے پیشتر ہی سُوکھ جاتی ہے۔
۷ جس سے نہ کوئی کاٹنے والا اپنی مُٹّھی۔

مزمُور ۱۲۷ دو چھوٹے سے گیت۔ پہلا یہ بیان کرتا ہے کہ خُدا کی برکت کے بغیر اِنسان کی کوشش باطِل ہے (۱-۲) دُوسرے میں اُس آدمی کو مُبارک بادی جاتی ہے جِسے خُداوند نے اولاد کی کثرت بخشی (۳-۵) +

مزمُور ۱۲۸ مزمُور نویس اُس آدمی کو مُبارک کہتا ہے جِسے خُدا نے اولاد کی کثرت بخشی (۱-۴) اور اُس کے لئے اقبالمندی اور عُمر درازی کی برکت چاہتا ہے (۵-۶) +

مزمُور ۱۲۹ لوگ گُزشتہ مصائب پر نوحہ کرتے (۱-۴) اور دُشمنوں کی شِکست کے لئے دُعا کرتے ہیں (۵-۸) +

اَور نہ کوئی پُولے باندھنے والا اپنا ہاتھ بھرتا ہَے۔
۸ اَور کوئی راہ گُزر نہیں کہتا۔
کہ "خُداوند کی برکت تُم پر ہو۔
ہم خُداوند کے نام سے تُجھے مُبارک کہتے ہَیں۔"

مزمُور ۱۳۰

مُعافی کے لئے دُعا

۱ [نشیدِ دَرج]
اَے خُداوند مَیں گہرائیوں میں سے تُجھے پُکارتا ہُوں۔
۲ اَے خُداوند میری آواز سُن۔
میری مِنّت کی آواز پر۔
تیرے کان مُتوجّہ ہُوں۔
۳ اَے خُداوند اگر تُو بدیوں کا یاد رکھنے والا ہو۔
تو اَے خُداوند کون ٹھہرے گا؟
۴ لیکن تیرے پاس گُناہوں کی مَغفرت ہَے۔
تاکہ اَدب سے تیری عِبادت ہو۔
۵ مَیں خُداوند پر بھروسا رکھتا ہُوں۔
میری جان اُس کے کلام پر اُمّید رکھتی ہَے۔
۶ پاسبانوں کی نِسبت جو فجر کو دیکھتے ہَیں۔
میری جان خُداوند کی زیادہ مُنتظِر ہَے۔
پاسبانوں کی نِسبت جو فجر کو دیکھتے ہَیں۔
۷ اِسرائیل خُداوند کا زیادہ مُنتظِر ہو۔
کیونکہ خُداوند کے پاس شفقت ہَے۔
اَور اُس کے پاس کثرت سے فِدیہ ہَے۔
۸ اَور وہ اِسرائیل کا فِدیہ دے کر۔

مزمُور ۱۳۰ توبہ و مَغفرت کا مزمُور ششم۔ مزمُور نویس غمگین ہوکر (۱-۲) اپنے گُناہوں کی معافی چاہتا ہے (۳-۴) وہ خُود خُدائے رحیم پر توکُّل رکھتا ہے (۵-۶ ب) اِسرائیل کو چاہئیے کہ اِسی طرح خُدا کی نجات کا مُنتظِر رہے (۶ ج-۸) +
مزمُور ۱۳۰:۷ لُوقا ۲:۳۸ +

اُس کی تمام بدیوں سے اُسے چُھڑائے گا۔

مزمُور ۱۳۱

طِفلانہ توکُّل بر خُدا

۱ [نشیدِ دَرج۔ از داؤد]
اَے خُداوند میرا دِل مغرُور نہیں۔
اَور نہ میری نظر بُلند ہَے۔
مَیں بڑی باتوں میں دخل نہیں دیتا۔
اَور نہ ایسی باتوں میں جو میرے لئے بُلند و بالا ہَیں۔
۲ بلکہ مَیں نے اپنی جان کو۔
ماں کی گود کے دُودھ چُھڑائے ہوئے بچّے کی مانند۔
چُپ کرایا اَور سُلایا۔
میری جان مُجھ میں دُودھ چُھڑائے ہُوئے بچّے کی مانند ہَے۔
۳ اَے اِسرائیل اِس وقت اَور اَبد تک۔
خُداوند پر توکُّل کر۔

مزمُور ۱۳۲

خُدا اَور داؤد کا باہمی وعدہ

۱ [نشیدِ دَرج]
اَے خُداوند داؤد کی خاطِر۔

مزمُور ۱۳۱ مزمُور نویس دنیوی بُلند پروازی سے بَری (۱) اور چھوٹے بچّے کی طرح سادہ اور غریب ہے (۲) اُسے اُمّید ہے کہ اِسرائیل اُسی طرح خُداوند پر توکُّل رکھتا رہے گا (۳) +
مزمُور ۱۳۲ مسیح سے مُتعلق۔ پہلے حصّے میں مزمُور نویس خُداوند کے لئے مَسکن بنانے کی اُس خواہش کا ذِکر کرتا ہے جو داؤد کے دِل میں تھی (۱-۵) اور بیان کرتا ہے کہ صندوقِ شہادت کیسے صِیُّون میں لایا گیا (۶-۱۰) دُوسرے حصّے میں اُس وعدہ کا بیان ہے جو خُداوند نے داؤد سے کیا کہ مَیں تیرے گھرانے (۱۱-۱۳) اور تیرے دارُالحکومت صِیُّون کو برکت دُوں گا (۱۴-۱۸) +

اُس کی تمام فِکرمندی کو یاد کر۔
۲ کہ کِس طرح اُس نے خُداوند سے قسم کھائی۔
اَور یعقُوبؔ کے قادِر کے آگے مَنّت مانی۔
۳ ’’مَیں اپنے دارِسکُونت میں ہرگز داخِل نہ ہُوں گا۔
اَور نہ اپنے سونے کے پلنگ ہی پر جاؤُں گا۔
۴ مَیں اپنی آنکھوں میں نیند۔
اَور اپنی پلکوں میں اُونگھ آنے نہ دُوں گا۔
۵ جب تک کہ مَیں خُداوند کے لئے مقام۔
اَور یعقُوبؔ کے قادِر کے لئے مَسکَن نہ پالُوں۔‘‘
۶ دیکھو ہم نے اُس کی خبر اِفراتہؔ میں سُنی۔
ہم نے اُسے یاعرؔ کے کھیتوں میں پایا۔
۷ آؤ ہم اُس کے مَسکَن میں داخِل ہوں۔
اُس کے پاؤں کی چوکی کے آگے سجدہ کریں۔
۸ اَے خُداوند اپنی آرام گاہ میں جانے کو اُٹھ۔
تُو اَور تیری عظمت کا صندُوق۔
۹ تیرے کاہن راستی سے مُلبّس ہوں۔
تیرے مُقدّس خُوشی کے نعرے ماریں۔
۱۰ اپنے بندے داؤدؔ کی خاطِر۔
اپنے ممسُوح کا چہرہ نامنظُور نہ کر۔
۱۱ خُداوند نے داؤدؔ سے قسم کھا کر۔
ایک مُستحکم وعدہ کیا ہَے جس سے وہ پھرے گا نہیں۔
کہ مَیں تیری صُلب کی اولاد میں سے۔
تیرے تخت پر بٹھاؤُں گا۔
۱۲ اگر تیرے فرزند میرے عہد و پیمان پر۔
اَور اُن شہادتوں پر عمل کریں جو مَیں اُنہیں سِکھاؤُں گا۔
تو اُن کے فرزند بھی ہمیشہ۔
تیرے تخت پر بیٹھیں گے۔
۱۳ کیونکہ خُداوند نے صیہُونؔ کو چُنا ہَے۔

مزمُور ۱۳۲: ۱۱ اعمال ۲: ۳۰ +

اُس نے اُسے اپنی مَسند کے لئے پسند کیا ہَے۔
’’یہی ہمیشہ کے لئے میری آرام گاہ ہَے۔
۱۴ مَیں یہیں رہُوں گا کیونکہ مَیں نے اِسے چاہا ہَے۔
۱۵ مَیں اُس کے رِزق میں خُوب برکت دُوں گا۔
اُس کے مِسکینوں کو روٹی سے آسُودہ کرُوں گا۔
۱۶ اُس کے کاہنوں کو مَیں نجات سے مُلبّس کرُوں گا۔
اَور اُس کے مُقدّس خُوشی کے نعرے ماریں گے۔
۱۷ وہیں مَیں داؤدؔ کے لئے ایک سِینگ پیدا کرُوں گا۔
اپنے ممسُوح کے لئے ایک چراغ تیار کرُوں گا۔
۱۸ اُس کے دُشمنوں کو مَیں حیرانگی سے مُلبّس کرُوں گا۔
مگر اُس پر میرا تاج چمکے گا۔‘‘

مزمُور ۱۳۳

برادرانہ اِتفاق کی خُوبیاں

۱ [نشیدِ دَرج۔ از داؤدؔ]
دیکھو کیا ہی خُوب اَور پسندیدہ یہ بات ہَے۔
کہ بھائی باہم مِل کر رہیں۔
۲ سر کے اُس عُمدہ تیل کی مانند۔
جو داڑھی میں یعنی ہارُونؔ کی داڑھی میں آ گیا۔
بلکہ اُس کے لباس کے دامن تک اُتر آیا۔
۳ حِرمُونؔ کی اُس اَوس کی مانند۔
جو کوہِ صیہُونؔ پر پڑتی ہَے۔
کیونکہ خُداوند وہیں برکت۔
یعنی حیاتِ اَبدی عنایت فرماتا ہَے۔

مزمُور ۱۳۳ یہُودیوں کا اِکٹھے بسنا خُدا کی وہ برکت ہے (۱) جو کاہنِ اعظم کی تقدیس کے مسح کے تیل (۲) یا یرُوشلیمؔ کے اِرد گرد کے پہاڑوں کی شبنم (۳) کی تمثیل سے آشکار کی جاتی ہے +

مزمُور ۱۳۴

ہَیکل میں شبانہ عِبادت

۱ [نشیدِ دَرج]
اَے خُداوند کے سب خادِمو۔
آؤ۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
تُم جو رات کے وقت۔
خُداوند کے گھر میں حاضِر رہتے ہو۔
۲ مَقدِس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ۔
اَور خُداوند کو مُبارک کہو۔
۳ آسمان اَور زمین کا خالِق خُداوند۔
صیُّون میں سے تُمہیں برکت بخشے۔

مزمُور ۱۳۵

خُداوند مالِک اَور مُحسِن کی تمجید

۱ [ہلّلُویاہ]
خُداوند کے نام کی حمد کرو۔
اَے خُداوند کے بندو! حمد کرو۔
۲ تُم جو خُداوند کے گھر میں۔
ہمارے خُدا کے گھر کی بارگاہوں میں حاضِر رہتے ہو۔
۳ خُداوند کی حمد کرو کیونکہ خُداوند نیک ہَے۔
اُس کے نام کی مدح سرائی کرو کہ یہ دِل پسند ہَے۔
۴ کیونکہ خُداوند نے یعقُوب کو اپنے لئے۔
یعنی اِسرائیل کو اپنی خاص مِلکیّت ہونے کے لئے چُن لِیا ہَے۔
۵ پس مَیں یہ جانتا ہُوں کہ خُداوند عظیم ہَے۔
اَور ہمارا مالِک سب معبُودوں سے بالاتر ہَے۔
۶ خُداوند جو کُچھ چاہتا ہَے آسمان اَور زمین پر۔
یا سمُندروں اَور گہراؤ میں وہی کرتا ہَے۔
۷ وہ زمین کی اِنتہا سے بادل لاتا ہَے۔
وہ بجلیوں سے بارِش بناتا ہَے۔
وہ اپنے مخزنوں سے ہَوا نکالتا ہَے۔
۸ اُسی نے مِصر کے پہلوٹھوں کو مارا۔
کیا اِنسان کے کیا حیوان کے۔
۹ اَے مِصر۔ اُس نے تُجھ میں۔
فِرعَون اَور اُس کے کُل خادِموں پر۔
کرشمے اَور عجائبات ظاہر کئے۔
۱۰ اُس نے بہُت سی قوموں کو مارا۔
اَور طاقتور شاہوں کو قتل کِیا۔
۱۱ یعنی شاہِ اَموریِین سِیحون کو۔
اَور شاہِ بَاشان عوج کو۔
اَور کُل شاہانِ کنعان کو۔
۱۲ اَور اُس نے اُن کی زمین مِیراث کر دی۔
یعنی اپنی اُمّت اِسرائیل کی مِیراث۔
۱۳ اَے خُداوند تیرا نام اَبدی ہَے۔
اَے خُداوند نسل در نسل تیرا ذِکر ہَے۔
۱۴ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت کا حامی ہَے۔
کیونکہ خُداوند اپنے بندوں پر مہربان ہَے۔
۱۵ غیر قوموں کے بُت چاندی اَور سونا۔
اَور اِنسان کی دستکاری ہَیں۔
۱۶ اُن کا مُنہ ہَے پر وہ بولتے نہیں۔
آنکھیں ہَیں پر وہ دیکھتے نہیں۔

مزمُور ۱۳۴ اُن کاہنوں اور لاویوں کو جو رات کو ہیکل میں خدمت کرتے ہیں دعوت ہے کہ خُداوند کو مُبارک کہیں (۱-۲) کاہن جماعت کو برکت دیتے ہیں (۳) اِس برکت سے اناشیدِ درج ختم ہوتے ہَیں +

مزمُور ۱۳۵ یہ مزمُور خُدا کی تمجید کی دعوت سے شرُوع (۱-۴) اور ختم (۱۹-۲۱) ہوتا ہَے۔ اِس لئے کہ خُدا سب مخلُوقات کا مالک (۵-۷) اور اپنی برگُزیدہ قوم کا حامی ہے (۸-۱۴) جب کہ غیر قوموں کے بُت بے جان مصنُوعات ہَیں (۱۵-۱۸) مُلاحظہ ہو (مزمُور ۱۱۵: ۳، ۱۰۵: ۲۷، ۳۶، ۱۳۶: ۱۷-۲۲، ۱۳:۱۰۲ + ۱۱۵: ۴-۸، ۱۱۸: ۱-۴)+

۱۷ کان ہَیں پر وہ سُنتے نہیں۔
اَور اُن کے مُنہ میں سانس ہے ہی نہیں۔
۱۸ جتنے ایسوں کو بناتے یا اُن پر بھروسا رکھتے ہَیں۔
وہ سب اُنہی کی مانند ہو جائیں۔
۱۹ اَے اِسرائیل کے گھرانے خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَے ہارُون کے گھرانے خُداوند کو مُبارَک کہو۔
۲۰ اَے لاوی کے گھرانے خُداوند کو مُبارَک کہو۔
اَے خُداوند سے ڈرنے والو! خُداوند کو مُبارَک کہو۔
۲۱ صیہُون کی طرف سے خُداوند مُبارَک ہو
وہ یرُوشلیم میں سکُونت پذیر ہے۔

مزمُور ۱۳۶

کثیر اِحسانات کے لئے شُکرگُزاری

۱ [ہللُویاہ]
خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۲ مَعبُودوں کے مَعبُود کا شُکر کرو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۳ مالِکوں کے مالِک کا شُکر کرو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۴ اُس اکیلے نے بڑے بڑے عجائبات کئے ہَیں۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۵ اُس نے حِکمت سے اَفلاک کو بنایا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۶ اُس نے زمین کو پانی پر پھیلایا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔

مزمُور ۱۳۶ خُداوند خالِق جہان کی عظمت (۴-۹) اور شفقت (۱۰-۲۲) اور رحمت (۲۳-۲۵) کا ذِکر شرُوع اور آخر میں (۱-۳ اَور ۲۶) تمجید خُداوند کی دعوت دی جاتی ہے +

۷ اُس نے بڑے بڑے نیّر بنائے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۸ یعنی آفتاب جو دِن پر حُکومت کرے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۹ مہتاب اَور کواکب جو رات پر حُکومت کریں۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۰ اُس نے مِصر کے پہلوٹھوں کو مارا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۱ اَور اُن کے درمیان سے اِسرائیل کو نِکال لایا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۲ دستِ قادِر اَور بُلند بازُو سے
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۳ اُس نے بُحیرۂ قُلزم کو دو حِصّے کر دِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۴ اَور اِسرائیل کو اُس کے بِیچ میں سے پار لے گیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۵ اَور فِرعُون کو مع اُس کے لشکر بُحیرۂ قُلزم میں غرق کر دِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۶ اُس نے اپنی اُمّت کی بِیابان میں رہبری کی۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۷ اُس نے بڑے بڑے سلاطِین کو مارا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۸ اَور طاقتور شاہوں کو قتل کِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۹ یعنی شاہِ اموریِین سیحُون کو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۲۰ اَور شاہِ باشان عوج کو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۲۱ اَور اُس نے اُن کی زمین مِیراث کر دی۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔

۲۲ یعنی اپنے بندے اِسرائیل کی میراث۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۲۳ اُس نے ہماری پست حالی میں ہمیں یاد کِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۲۴ اَور ہمیں ہمارے دُشمنوں سے خلاصی بخشی۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۲۵ وہ ہر بشر کو روزی دیتا ہَے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔
۲۶ آسمان کے خُدا کا شُکر کرو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہَے۔

مزمُور ۱۳۷

اسیروں کا نَوحہ

۱ ہم بابل کی نہروں پر بیٹھے۔
اَور صِیُّون کو یاد کر کے روئے۔
۲ وہاں کے بید کے درختوں سے۔
ہم نے اپنی بربطیں لٹکا دیں۔
۳ وہاں ہمیں اسیر کرنے والوں نے کہا کہ گاؤ۔
اَور ہمارے ستانے والے نے کہا کہ خُوشی مناؤ۔
''صِیُّون کے گیتوں میں سے کوئی ہمیں سُناؤ۔''
۴ ہم اجنبی مُلک میں۔
خُداوند کا گیت کیوں کر گائیں؟
۵ اَے یرُوشلیم۔ اگر مَیں تُجھے فراموش کر دُوں۔
تو میرا دہنا ہاتھ بھی فراموش کر دِیا جائے۔
۶ اگر مَیں تُجھے یاد نہ رکھُّوں۔
اگر یرُوشلیم کو اپنی ہر خُوشی پر ترجیح نہ دُوں۔
تو میری زُبان میرے تالُو سے چمٹ جائے۔
۷ اَے خُداوند بنی اِدوم کے خلاف۔
یرُوشلیم کے دِن کو یاد فرما۔
جو کہتے تھے کہ اِسے ڈھا دو۔
۸ اِس کی بُنیاد تک اِسے ڈھا دو۔
اَے بابل کی بیٹی اَے مُہلِکہ۔
مُبارک وہ ہوگا جو تُجھے اُس سلُوک کا بدلہ دے۔
۹ جو تُو نے ہم سے کِیا ہَے۔
مُبارک وہ ہوگا جو تیرے بچّوں کو لے کر۔
چٹان پر پٹک دے۔

مزمُور ۱۳۸

خُداوند کی مہربانی پر شُکر گُزاری

۱ [از داؤد]
اَے خُداوند مَیں اپنے سارے دِل سے تیرا شُکر کرُوں گا۔
کیونکہ تُو نے میرے مُنہ کا کلام سُنا ہَے۔
مَیں فرِشتوں کے سامنے تیری مدح سرائی کرُوں گا۔
۲ مَیں تیری مُقدّس ہَیکل کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرُوں گا۔
اَور تیری شفقت اَور صداقت کے سبب سے۔
تیرے نام کا شُکر کرُوں گا۔
کیونکہ تُو نے اپنے نام اَور اپنے قول کو۔
ہر شے پر فوقیّت بخشی ہَے۔
۳ جس دِن مَیں نے پُکارا تُو نے میری سُن لی۔
تُو نے مُجھ میں تقویّت بڑھائی۔
۴ اَے خُداوند کُل شاہانِ جہان تیرا شُکر کریں گے۔

مزمُور ۱۳۷ مزمُور نویس بابل کی اسیری سے واپس آ کر یاد کرتا ہے کہ یہُودی اپنے مالکوں کے لئے صِیُّون کے گیت نہیں گانا چاہتے تھے (۱-۳) اِس لئے کہ وہ صِیُّون کے لئے اُداس اَور غمگین تھے (۴-۶) اِدوم اَور بابل کے ظالم لوگوں پر لعنت کی جاتی ہَے (۷-۹) +

مزمُور ۱۳۸ مزمُور نویس خُدا کا شُکر کرتا ہے اِس لئے کہ اُس نے اُس کی دُعا سُنی (۱-۳) وہ دُنیا کے معزّزین سے کہتا ہے کہ ''تُم بھی اُس کے ساتھ خُدا کا شُکر کرو (۴-۶) کیونکہ خُدا ضرُور مدد کرتا رہے گا'' (۷-۸) +

جب تیرے مُنہ کا کلام سُنیں گے۔
۵ اَور وہ خُداوند کی راہوں کا گیت گائیں گے۔
یقیناً خُداوند عظیم اُلجلال ہَے۔
۶ یقیناً خُداوند مُتعال ہَے۔ پھر بھی پست حال پر نِگاہ کرتا ہَے۔
اَور مغرُور کو دُور سے پہچان لیتا ہَے۔
۷ حالانکہ مَیں دُکھ کے بیچ چلتا ہُوں تو بھی تُو مُجھے محفُوظ رکھتا ہَے۔
تُو میرے دُشمنوں کے قہر کے خلاف ہاتھ بڑھاتا ہَے۔
تیرا دستِ راست مُجھے بچا لیتا ہَے۔
۸ خُداوند میرے لئے آغاز کردہ کام اَنجام دے گا۔
اَے خُداوند تیری شفقت اَبد تک قائم ہَے۔
اپنی دستکاری کو ترک نہ کر۔

مزمُور ۱۳۹

الٰہی ہمہ دانی

۱ [میر مُغنّی کے لئے مزمُور از داؔوٗد]
اَے خُداوند تُو مُجھے جانچتا ہَے۔ اَور تُو جانتا ہَے۔
۲ تُو میرا اُٹھنا بیٹھنا جانتا ہَے۔
تُو میرے خیالات کو دُور سے سمجھ لیتا ہَے۔
۳ تُو میرا چلنا اَور لیٹنا پرکھتا ہَے۔
اَور میری سب راہوں سے واقف ہَے۔
۴ اِس سے پیشتر کہ کوئی بات میری زُبان پر آئے۔
دیکھ اَے خُداوند تُجھے کامِل طور پر معلُوم ہَے۔
۵ پیچھے سے اَور سامنے سے تُو مُجھے گھیرے ہوئے ہَے۔
اَور تُو اپنا ہاتھ مُجھ پر رکھتا ہَے۔
۶ یہ معرفت میرے لئے نہایت عجیب ہَے۔

یہ بُلند و بالا ہَے۔ یہ میری سمجھ سے باہر ہَے۔
۷ مَیں تیری رُوح سے کہاں جاؤُں؟
اَور تیرے چہرے سے کہاں بھاگُوں؟
۸ اگر مَیں آسمان پر چڑھ جاؤُں تو تُو وہاں ہَے۔
اگر مَیں عالمِ اَسفل میں جا اُتروں تو تُو وہاں بھی موجُود ہَے۔
۹ اگر مَیں فجر کے پر لگاؤُں۔
اَور سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں۔
۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری ہِدایت کرے گا۔
اَور تیرا دستِ راست مُجھے سنبھالے گا۔
۱۱ اگر کہُوں کہ "کم از کم تارِیکی مُجھے چُھپا لے گی۔
اَور نُور کی بجائے رات مُجھے گھیر لے گی۔"
۱۲ تو تیرے سامنے تارِیکی بھی تارِیک نہیں۔
اَور رات دِن کی مانند روشن ہوگی۔
تارِیکی اَور نُور تیرے لئے یکساں ہی ہَیں۔
۱۳ تُو ہی نے میرے گُردوں کو پیدا کیا ہَے۔
اَور میری ماں کے بطن میں مُجھے ترکیب دِیا ہَے۔
۱۴ مَیں اِس لئے تیرا شُکر کرتا ہُوں۔
کہ مَیں اِس قدر عجیب طور سے بنایا گیا۔
اَور کہ تیری صنعتیں تعجُّب انگیز ہَیں۔
اَور تُو میری رُوح سے خُوب واقف ہَے۔
۱۵ میری ماہیّت تُجھ سے چُھپی نہ رہی۔
جب کہ مَیں پوشِیدگی میں بنایا جا رہا تھا۔
اَور جب زمین کی تہہ میں مُجھے ترکیب دِیا جا رہا تھا۔
۱۶ تیری آنکھوں نے میرے اَفعال دیکھے ہَیں۔
وہ سب تیری کتاب میں قلم بند ہَیں۔
اَور ان میں سے کسی ایک کے بھی وجُود میں آنے سے پہلے ہی
میرے ایّام مُقرّر ہُوئے۔
۱۷ لیکن اَے خُدا میرے لئے تیرے منصُوبے کیا ہی دُشوار ہَیں۔
اُن کا شُمار کیا ہی عظیم ہَے۔
۱۸ جب اُنہیں گِنُوں تو ریت سے بھی زیادہ ہَیں۔

مزمُور ۱۳۹ مزمُور نویس اِس حقیقت پر غور کرتا ہَے کہ خُدا اُسے دیکھتا اَور جانتا ہے جہاں کہیں وہ ہو (۱-۶) خُدا کی نِگاہ سے کہیں چُھپ نہیں سکتا (۷-۱۲) خُدا ہی نے اِنسان کو خلق کیا ہے اَور وُہی اُس کی تقدیر کا موجد ہَے (۱۳-۱۸) اِس لئے چاہیئے کہ وہ شریروں سے کنارہ کرے اَور خُدا کے حضور صداقت کی زندگی بسر کرے (۱۹-۲۴) + مزمُور ۱۳۹: ۴ متی ۶: ۸ +

جب اِنتہا تک پُہنچوں تو بھی تیرے پاس ہی ہُوں۔
۱۹ اَے خُدا کاش تُو شریر کو قتل کرے۔
اَور خُون ریز مَرد مُجھ سے دُور ہٹ جائیں۔
۲۰ کیونکہ وہ فریب سے تیری سرکشی کرتے ہَیں۔
اَور تیرے دُشمن دغابازی سے پیش آتے ہَیں۔
۲۱ اَے خُداوند جو تُجھ سے کینہ رکھتے ہَیں۔
کیا مَیں اُن سے کینہ نہیں رکھتا؟
جو تیرے خلاف اُٹھتے ہَیں کیا مُجھے اُن سے نفرت نہیں؟
۲۲ مَیں اُن سے کامِل طور پر کینہ رکھتا ہُوں۔
وہ میرے نزدِیک دُشمن بنے ہُوئے ہَیں۔
۲۳ اَے خُدا مُجھے جانچ اَور میرے دِل کو جان لے۔
میرا اِمتحان کر اَور میرے خیالات کو پہچان لے۔
۲۴ اَور دیکھ کہ آیا مَیں بدی کی راہ چلتا ہُوں۔
اَور مُجھے قدیم راہ میں لے چل۔

مزمُور ۱۴۰

حمایت کے لئے دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لئے۔مزمُور۔از داؔوٗد]
۲ اَے خُداوند مَردِ خبِیث سے مُجھے چُھڑا۔
مُجھے مَردِ ظالِم سے بچائے رکھّ۔
۳ یعنی اُن سے جو دِل میں بُرے منصُوبے باندھتے۔
اَور روزمرّہ جھگڑا برپا کرتے ہَیں۔
۴ وہ سانپ کی مانند اپنی زُبان تیز کرتے ہَیں۔
اُن کے ہونٹوں کے نیچے اَفعی کا زہر ہَے۔[سِلاہ]

اَے خُداوند خبِیث کے ہاتھ سے مُجھے رہائی بخش۔ ۵
مُجھے مَردِ ظالِم سے بچائے رکھّ۔
جو اِس کوشش میں ہَیں کہ میرے پاؤں کو اُکھاڑ دیں۔
مغرُور میرے لئے پھندا چُھپاتے۔ ۶
اَور جال کی طرح رسّیاں پھیلاتے ہَیں۔
وہ راہ کے کِنارے میرے لئے دام لگاتے ہَیں۔[سِلاہ]
مَیں خُداوند سے کہتا ہُوں کہ میرا خُدا تُو ہی ہَے۔ ۷
اَے خُداوند میری اِلتجا کی آواز سُن لے۔
اَے مالِک خُداوند اَے میرے قادِرِ مُخلِص ۸
جنگ کے دِن میں تُو میرے سر پر سایہ کرتا ہَے۔
اَے خُداوند خبِیث کی مُرادیں پُوری نہ کر۔ ۹
اُن کے منصُوبوں کو اَنجام نہ دے۔
میرے گرد و پیش کے لوگ سر بُلند کرتے ہَیں۔ [سِلاہ] ۱۰
اُن کے لبوں کی شرارت اُنہی کے سر پر پڑے۔
وہ دہکتے انگارے اُن کے سر پر برسائے۔ ۱۱
وہ اُنہیں غار میں ایسے دھکیلے کہ پھر نہ اُٹھیں۔
بد زُبان شخص زمین پر قائم نہ رہے گا۔ ۱۲
مَردِ ظالِم ناگہاں آفت کا شِکار ہوگا۔
مَیں یہ جانتا ہُوں کہ خُداوند۔ ۱۳
مُحتاج کی وکالت اَور مسکین کے حق کی حفاظت کرتا ہَے۔
یقیناً۔صادِق تیرے نام کا شُکر کریں گے۔ ۱۴
اَور راستکار تیرے حضُور رہا کریں گے۔

مزمُور ۱۴۱

رِہائی کے لئے صادِق کی دُعا

[مزمُور۔از داؔوٗد] ۱

مزمُور ۱۴۰ مزمُور نویس خُدا سے اِلتجا کرتا ہے کہ وہ اُسے ظالِم اَور دغاباز دُشمنوں سے بچا لے (۲-۴) کیونکہ وہ اُس کے لئے پھندا لگاتے ہیں (۵-۶) لیکن اُس کا بھروسا خُداوند ہی پر ہے (۷-۸) اِس لئے وہ دُعا کرتا ہے کہ دُشمن کے بُرے منصُوبے اُسی کے سر پر لَوٹ آئیں (۹-۱۱) اور کہ خُدا بدکردار اور نیکوکار دونوں کی اِنصاف سے عدالت کرے (۱۲-۱۴) +
مزمُور ۱۴۰: ۴ رومیوں ۳: ۱۳ +

مزمُور ۱۴۱ مزمُور نویس خُدا کی مدد کا طالب ہوکر (۱-۲) دُعا کرتا ہے کہ شریر جن کا اَنجام ہلاکت ہے اُسے گُمراہ نہ کریں (۳-۷) اور کہ اُن کی شرارت فقط اُنہی کو نُقصان پُہنچائے (۸-۱۰) +

اَے خُداوند مَیں تیری فریاد کرتا ہُوں۔ میری طرف جلد آ۔
جب مَیں تیری فریاد کرتا ہُوں تو میری آواز پر کان دھر۔
۲ میری دُعا بخُور کی طرح تیرے حضُور پُہنچے۔
اَور میرے ہاتھوں کا بڑھانا شام کی قُربانی کی مانند ہو۔
۳ اَے خُداوند میرے مُنہ پر پہرہ۔
اَور میرے لبوں کے دروازے پر نگہبان رکھّ۔
۴ میرے دل کو بُرائی کی طرف مائل ہونے نہ دے۔
کہ مَیں بے دِین ہو کر شرارت کا کام کرُوں۔
اَور مَیں بدکردار آدمیوں کے ساتھ۔
اُن کا لذیذ کھانا ہرگز نہ کھاؤُں۔
۵ صادِق مُجھے مارے۔ تو یہ مہربانی ہَے۔
وہ مُجھے تنبیہہ کرے۔ تو یہ سر کا تیل ہَے۔
جس سے میرا سر اِنکار نہ کرے گا۔
بلکہ اِن مُصیبتوں میں بھی مَیں دُعا کرتا رہُوں گا۔
۶ اُن کے حاکم چٹان کی طرف پچھاڑے گئے۔
اَور اُنہوں نے سُن لِیا کہ میری باتیں کِس قدر نرم ہَیں۔
۷ جس طرح کوئی زمین کو پھاڑے اَور توڑے۔
اُسی طرح میری ہڈّیاں عالمِ اَسفل کے مُنہ کے پاس مُنتشر ہَیں۔
۸ کیونکہ اَے مالِک خُداوند میری آنکھیں تیری طرف لگی ہیں۔
مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔ مُجھے بے کَس نہ چھوڑ۔
۹ اُس پھندے سے جو اُنہوں نے میرے لئے لگایا ہَے۔
اَور بدکرداروں کے داموں سے مُجھے بچا۔
۱۰ شریر اپنے ہی پھندوں میں پھنس جائیں۔
جب کہ مَیں بچ نِکلُوں۔

مزمُور ۱۴۲

مَترُوک اِنسان کی دُعا

۱ [مَسکِیل۔ از داؤد۔ جب وہ غار میں تھا۔ مُناجات]

مزمُور ۲:۱۴۱ مکاشفہ ۸:۵ +

مَیں بُلند آواز سے خُداوند کی فریاد کرتا ہُوں۔ ۲
مَیں بُلند آواز سے خُداوند کی مِنّت کرتا ہُوں۔
مَیں اُس کے سامنے اپنی شکایت اُنڈیلتا ہُوں۔ ۳
مَیں اُس کے سامنے اپنی مُصیبت بیان کرتا ہُوں۔
جب میری جان میرے باطِن میں پریشان ہوتی ہَے۔ ۴
تو تُو میری رَوِش سے واقِف ہوتا ہَے۔
جس راہ سے مَیں جاتا ہُوں۔
وہاں میرے لئے ایک پھندا چُھپایا گیا ہَے۔
مَیں اپنی دہنی جانِب نِگاہ کر کے دیکھتا ہُوں۔ ۵
پر کوئی نہیں جو میری مدد کرے۔
میرے لئے کوئی جائے پناہ نہیں رہی۔
کوئی نہیں جو میری زِندگی کا خیال کرے۔
اَے خُداوند مَیں تُجھ ہی سے فریاد کرتا ہُوں۔ ۶
مَیں کہتا ہُوں کہ تُو میری جائے پناہ ہَے۔
اَور اَرضِ زندگان میں میرا بخرہ۔
میری فریاد کی طرف مُتوجّہ ہو۔ ۷
کیونکہ مَیں نہایت پست ہو گیا ہُوں۔
میرے ستانے والوں سے مُجھے بچا لے۔
کیونکہ وہ مُجھ سے زیادہ زورآور ہَیں۔
مُجھے قید سے باہر نِکال دے۔ ۸
تاکہ مَیں تیرے نام کا شُکر ادا کرُوں۔
جب تُو میرے ساتھ نیکی کرے گا۔
تو صادِقوں کا حلقہ میرے گرداگرد ہوگا۔

مزمُور ۱۴۳

مُصیبت کے وقت تائب کی دُعا

[مزمُور۔ از داؤد] ۱

مزمُور ۱۴۲ مزمُور نویس خُدا سے اِلتماس کرتا ہَے کہ اُس کی مُصیبت پر نِگاہ کرے (۲-۴ب) اِس لئے کہ دُشمن چاروں طرف سے اُسے تنگ کرتے ہیں (۴ج-۵) اَور وہ رہائی کی درخواست کرتا ہَے (۶-۸) +

اَے خُداوند میری دُعا سُن۔
اپنی سچّائی کے مُطابِق میری مِنّت پر کان دھر۔
اپنی صداقت کے مُطابِق میری سُن لے۔
۲ اپنے بندے کو عدالت میں نہ لا۔
کیونکہ زِندوں میں سے کوئی تیرے سامنے صادِق نہیں۔
۳ کیونکہ دُشمن مُجھے ستاتا ہے۔
اُس نے میری زِندگی کو خاک میں مِلا دِیا ہے۔
اُس نے مُجھے مُدّت کے مُردوں کی مانند تارِیکی میں رکھ چھوڑا ہے۔
۴ اَور میری رُوح میرے باطِن میں پریشان ہوگئی ہے۔
میرے اندر ہی میرا دِل گھبرا گیا ہے۔
۵ مَیں پُرانے دنوں کو یاد کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے تمام کاموں پر غور و خوض کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے ہاتھوں کی مصنُوعات پر سوچتا ہُوں۔
۶ مَیں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہُوں۔
اَور میری جان خُشک زمین کی طرح تیری پیاسی ہے۔ [سِلاہ]
۷ اَے خُداوند میری جلد سُن لے۔
کیونکہ میری رُوح پریشان ہوگئی ہے۔
اپنا چہرہ مُجھ سے چُھپائے نہ رکھّ۔
ایسا نہ ہو کہ مَیں گڑھے میں اُترنے والوں کی مانند ہو جاؤُں۔
۸ عطا کر کہ مَیں جلد تیری شفقت محسُوس کرُوں۔
کیونکہ میرا توکُّل تُجھ پر ہے۔
مُجھے بتا کہ مَیں کِس راہ پر چلُوں۔
کیونکہ مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
۹ مُجھے میرے دُشمنوں سے چُھڑا۔
اَے خُداوند میرا بھروسا تُجھ پر ہے۔
۱۰ مُجھے سِکھا کہ تیری مرضی پر عمل کرُوں۔
کیونکہ تُو میرا خُدا ہے۔
تیری رُوح نیک ہے۔
وہ مُجھے ہموار زمین میں لے چلے۔
۱۱ اَے خُداوند اپنے نام کی خاطِر مُجھے زِندہ رکھّ۔
اپنے کرم کے مُطابِق مُجھے مُصیبت سے رہائی دے۔
۱۲ اَور اپنی شفقت کے مُطابِق میرے دُشمنوں کو فنا کر۔
اَور میرے سب دُکھ دینے والوں کو ہلاک کر۔
کیونکہ مَیں تیرا بندہ ہُوں۔

مزمُور ۱۴۳ توبہ ومغفرت کا مزمُورِ ہفتم۔ مزمُور نویس اپنی خطا کاری کے باوجود خُدا سے مدد چاہتا ہے (۱-۲) اور اپنے مصائب کا حال بیان کرکے (۳-۴) اُس کی مدد کی خواہش ظاہر کرتا ہے جو خُدا اپنے وفادار بندوں کو دیتا ہے (۵-۶) وہ رہائی کے لئے خُدا کی مِنّت کرتا ہے (۷-۹) خُدا ہی اُس کی ہدایت کرے اور اُس کے دُشمنوں کو ہلاک کرے (۱۰-۱۲) +

مزمُور ۱۴۴

فتح یابی اَور اِقبال مندی کے لئے دُعا

۱ [از داؤد]
خُداوند میری چٹان مُبارک ہو۔
جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا۔
اَور میری اُنگلیوں کو لڑائی کرنا سِکھاتا ہے۔
۲ وہ میرا شفیق اَور میرا قلعہ ہے۔
وہ میرا حِصن اَور میرا مُخلّص ہے۔
وہ میری سِپر اَور میری جائے پناہ ہے۔
جو قوموں کو میرے ماتحت کرتا ہے۔
۳ اَے خُداوند اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد فرمائے۔
اَور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کا خیال کرے۔
۴ اِنسان آہ کی مانند ہے۔
اُس کے ایّام گُزرے ہُوئے سائے کی مانند ہیں۔
۵ اَے خُداوند اَفلاک کو جُھکا اَور اُتر آ۔

مزمُور ۱۴۴ پہلے حِصّے میں فتح کے لئے شُکرگُزاری کی جاتی ہے (۱-۲) اَور مزمُور نویس اِقرار کرتا ہے کہ اِنسان ناچیز ہے اور کہ خُدا کی نجات والی قُدرت درکار ہے (۳-۸) دُوسرا حِصّہ مسیح سے مُتعلق ہے۔ اُس میں شُکرگُزاری کا وعدہ (۹-۱۰) اور اِقبالمندی اور سلامتی کی آرزُو کی جاتی ہے +

پہاڑوں کو چُھو تو اُن سے دُھواں اُٹھے گا۔
۶ بجلیاں گرا اور اُنہیں پراگندہ کر۔
اپنے تیر چلا اور اُنہیں گھبرا دے۔
۷ عالمِ بالا پر سے اپنا ہاتھ بڑھا۔
مُجھے پانی کی زیادتی سے چُھڑا۔
اور اجنبیوں کے ہاتھ سے بچا لے۔
۸ جِن کا مُنہ واہیات بولتا۔
اور دہنا ہاتھ جُھوٹی قسم کھاتا ہے۔
۹ اَے خُدا مَیں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤں گا۔
مَیں دس تاروں کی سارنگی کے ساتھ تیری مدح سرائی کرُوں گا۔
۱۰ تُو جو بادشاہوں کو فتح بخشتا ہے۔
اور جس نے اپنے بندے داؔؤد کو چُھڑایا ہے۔
۱۱ مُجھے بُری تلوار سے چُھڑا۔
اور اجنبیوں کے ہاتھ سے مُجھے بچا لے۔
جِن کا مُنہ واہیات بولتا ہے۔
اور دہنا ہاتھ جُھوٹی قسم کھاتا ہے۔
۱۲ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں بڑھتے ہُوئے۔
پودوں کی مانند ہوں۔
اور ہماری بیٹیاں اُن مُنقّش ستُونوں کی مانند ہوں۔
جو ہَیکل کے کونوں میں نَصب ہُوئے ہَیں۔
۱۳ ہمارے انبار خانے بھرے رہیں۔
اور اُن میں ہر قسم کا ذخیرہ پایا جائے۔
ہماری ہزاروں ہزار پھل دار بھیڑ بکریاں۔
ہمارے کھیتوں میں لاکھوں لاکھ بن جائیں۔
۱۴ ہمارے بَیل خُوب لدے ہوں۔
فصیلوں میں شِگاف نہ ہو اور نہ اسیری ہی ہو۔
اور ہمارے کُوچوں میں چِلّاہٹ کی آواز نہ ہو۔
۱۵ مُبارک ہے وہ اُمّت جس کا یہ حال ہے۔
مُبارک ہے وہ اُمّت جس کا خُدا خُداوند ہے۔

مزمُور ۱۴۵

خُدا کی عظمت اور نیکی

[ترانۂ حمد۔ از داؔؤد]

۱ الف۔ اَے میرے خُدا بادشاہ۔ مَیں تیری تعریف کرُوں گا۔
مَیں اَبدُالآباد تک تیرے نام کو مُبارک کہتا رہُوں گا۔
۲ ب۔ مَیں ہر روز تُجھے مُبارک کہُوں گا۔
اور اَبدُالآباد تک تیرے نام کی حمد کرتا رہُوں گا۔
۳ ج۔ خُداوند عظیم اور نہایت قابلِ حمد ہے۔
اور اُس کی عظمت نا قابلِ دریافت ہے۔
۴ د۔ پُشت سے پُشت تیرے کاموں کی تعریف کرتی ہے۔
اور تیری قُدرت کا بیان کرتی ہے۔
۵ ہ۔ وہ تیری حشمت کے عظیم جلال کا ذِکر کرتے ہَیں۔
اور تیرے عجائبات کو مشہُور کرتے ہَیں۔
۶ و۔ اور تیرے مُہیب کاموں کی قُدرت کی باتیں کرتے ہَیں۔
اور تیری عظمت بیان کرتے ہَیں۔
۷ ز۔ وہ تیرے عظیم اِحسان کی تعریف۔
اور تیرے عدل کی بابت خُوش اِلحانی کرتے ہَیں۔
۸ ح۔ خُداوند رحیم اور مہربان ہے۔
وہ طویلُ اُلصبر اور نہایت شفیق ہے۔
۹ ط۔ خُداوند سب پر کریم ہے۔
اور اپنی تمام مصنُوعات پر مہربان ہے۔
۱۰ ی۔ اَے خُداوند تیری تمام مصنُوعات تیرا شُکر کریں۔
اور تیرے مُقدّسین تُجھے مُبارک کہیں۔
۱۱ ک۔ وہ تیری سَلطنت کی شوکت کی بات کریں۔
اور تیری قُدرت کا ذِکر کریں۔
۱۲ ل۔ تاکہ تیری قُدرت اور تیری عظیم سَلطنت کی حشمت۔

مزمُور ۱۴۵ خُداوند کی قُدرت اور رحمت اور قُدُّوسیت اور صداقت کے بارے میں ابجدی مزمُور۔ اُس کی سَلطنت اَبدی سَلطنت ہے +

بنی آدم پر ظاہر کریں۔

۱۳ م۔ تیری سلطنت کُل زمانوں کی سلطنت ہے۔
اَور تیری حکومت کُل پُشتوں میں قائم رہتی ہے۔
ن۔ خُداوند اپنے تمام اَقوال کا سچّا ہے۔
اَور اپنے تمام اَعمال میں نیک ہے۔

۱۴ س۔ خُداوند سب گرنے والوں کو تھامتا ہے۔
اَور سب جُھکے ہُوؤں کو سیدھا کرتا ہے۔

۱۵ ع۔ سب کی آنکھیں تیری مُنتظر ہیں۔
اَور تُو اُنہیں وقت پر غذا دیتا ہے۔

۱۶ ف۔ تُو اپنے ہاتھ کو کھولتا ہے۔
اَور ہر جاندار کی خواہش پُوری کرتا ہے۔

۱۷ ص۔ خُداوند اپنی سب راہوں میں صادِق ہے۔
اَور اپنے سب کاموں میں نیک ہے۔

۱۸ ق۔ خُداوند اُن سب کے نزدِیک ہے جو اُسے پُکارتے ہیں۔
یعنی جو اُسے سچّے دِل سے پُکارتے ہیں۔

۱۹ ر۔ وہ اپنے ڈرنے والوں کی خواہش پُوری کرے گا۔
اَور اُن کی فریاد سُن کر اُنہیں بچائے گا۔

۲۰ ش۔ خُداوند اُن سب کی حِفاظت کرتا ہے جو اُس سے مُحبّت رکھتے ہیں۔ مگر سب بے دِینوں کو فنا کرے گا۔

۲۱ ت۔ میرا مُنہ خُداوند کی حمد کی باتیں کرے۔
اَور ہر بشر اَبدُالآباد تک اُس کے پاک نام کو مُبارَک کہے۔

مزمُور ۱۴۶

خُداوند پر توکُّل

۱ [ہلّلُویاہ]
اَے میری جان خُداوند کی حمد کر۔

۲ مَیں اپنی زِندگی بھر خُداوند کی حمد کرُوں گا۔
جب تک ہُوں اپنے خُدا کی مدح سرائی کرُوں گا۔

۳ اُمراء پر بھروسا نہ کرو۔
یعنی اِنسان پر جس سے نجات نہیں مِل سکتی۔

۴ جب اُس کی رُوح نِکل جاتی ہے تو وہ اپنی مٹّی میں لَوٹ جاتا ہے۔
اَور اُسی دَم اُس کی سب تدبیریں فنا ہو جاتی ہیں۔

۵ مُبارَک ہے وہ جس کا مددگار یعقُوب کا خُدا ہے۔
اَور جس کی اُمّید خُداوند اپنے خُدا پر ہے۔

۶ جس نے آسمان اَور زمین اَور سمُندر کو۔
اَور اُن کے اندر کی سب چیزوں کو بنایا ہے۔
جو اَبد تک وفادار ہے۔

۷ اَور مظلُوموں کا حق محفُوظ رکھتا ہے۔
اَور بھُوکوں کو روٹی کھِلاتا ہے۔
خُداوند اسیروں کو رِہا کرتا ہے۔

۸ خُداوند اندھوں کی آنکھیں کھولتا ہے۔
خُداوند کُبڑوں کو سیدھا کر دیتا ہے۔
خُداوند صادِقوں سے مُحبّت رکھتا ہے۔

۹ خُداوند پردیسیوں کی حِفاظت کرتا ہے۔
وہ یتیم اَور بیوہ کو سنبھال لیتا ہے۔
پر خطاکاروں کی راہ کو اُلٹ دیتا ہے۔

۱۰ اَے صیُّون۔ خُداوند یعنی تیرا خُدا۔
اَبدُالآباد تک پُشت در پُشت سلطنت کرے گا۔
ہلّلُویاہ

مزمُور ۱۴۷

خُداوند نیک کی حمد

[ہلّلُویاہ]

۱ خُداوند کی حمد کرو کیونکہ وہ نیک ہے
خُداوند کی مدح سرائی کرو کیونکہ وہ شیریں ہے۔

مزمُور ۱۴۶ دعوتِ تمجید (۱-۲) مزمُور نویس محض اِنسان پر بھروسا رکھنے کی بطالت بیان کرتا ہے (۳-۴) اور خُدا کی اُس مہربانی کی تعریف کرتا ہے جو اُس کے وفادار بندوں پر ہوتی ہے (۵-۱۰) +

مزمُور ۱۴۶: ۶ اعمال ۱۴: ۱۴، مکاشفہ ۱۴: ۷ +

اُس کی حمد کرنا انسب ہے۔
۲ خُداوند یرُوشلیِم کو تعمیر کرتا ہے۔
وہ اِسرائیل کے مُنتشر شُدوں کو جمع کرتا ہے۔
۳ وہ شِکستہ دِلوں کو شِفا دیتا ہے۔
اَور اُن کے زخموں کو باندھ دیتا ہے۔
۴ وہ سِتاروں کی تعداد کو مُقرّر کرتا ہے۔
اَور ایک ایک کو نام لے کر بُلاتا ہے۔
۵ ہمارا خُداوند عظیم اَور قادرِ قُوّت ہے۔
اُس کی حِکمت ناقابِلِ مساحت ہے۔
۶ خُداوند حلیموں کو اُٹھا لیتا ہے۔
اَور بے دِینوں کو خاک میں مِلا دیتا ہے۔
۷ شُکرگُزاری کے ساتھ خُداوند کے لئے گاؤ۔
بربط کے ساتھ ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو۔
۸ جو فضا کو بادِلوں سے ڈھانپ دیتا ہے۔
جو زمین کے لئے بارِش مُہیّا کرتا ہے۔
جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔
اَور اِنسان کی خدمت کے لئے نباتات۔
۹ جو چوپائیوں کو اُن کی خُوراک دیتا ہے۔
ہاں کوّوں کے اُن بچّوں کو بھی جو اُسے پُکارتے ہیں۔
۱۰ وہ گھوڑے کی طاقت سے خُوش نہیں ہوتا۔
اَور مَرد کی پنڈلیاں اُسے پسند نہیں آتیں۔
۱۱ خُداوند اپنے ڈرنے والوں سے خُوش ہوتا ہے۔
یعنی اُن سے جو اُس کے کرم کے مُنتظِر رہتے ہیں۔
۱۲ اَے یرُوشلیِم خُداوند کی حمد کر۔
اَے صِیُّون اپنے خُدا کی حمد کر۔
۱۳ کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کی سلاخوں کو مُستحکم کیا ہے۔
اَور تیرے اندر تیرے بیٹوں کو برکت دی ہے۔
۱۴ اُس نے تیری حُدُود میں اَمن بخشا ہے۔
اَور تُجھے گیہوں کے میدے سے آسُودہ کرتا ہے۔
۱۵ وہ اپنے سُخن کو زمین پر بھیجتا ہے۔
اُس کا کلمہ تیزی سے دوڑتا ہے۔
۱۶ وہ برف کو اُون کی مانند گراتا ہے۔
وہ پالے کو راکھ کی مانند بکھیرتا ہے۔
۱۷ وہ اپنے اَولوں کو روٹی کے رِیزوں کی مانند برساتا ہے۔
اُس کی سردی کے سامنے ندیاں جم جاتی ہیں۔
۱۸ وہ اپنا کلمہ بھیجتا اَور اُنہیں پگھلا دیتا ہے۔
وہ اپنی ہوا کو چلنے کا حُکم دیتا ہے اَور ندیاں بہنے لگ جاتی ہیں۔
۱۹ اُس نے یعقُوب پر اپنا کلمہ ظاہر کیا ہے۔
اَور اِسرائیل پر اپنے قوانِین اَور قضائیں۔
۲۰ اُس نے کِسی اَور قوم سے یُوں نہیں کیا۔
اُس نے اپنی قضائیں اُن پر آشکارا نہیں کیں۔
ہلّلُویاہ

مزمُور ۱۴۸

حمدِ خالِق

۱ [ہلّلُویاہ]
آسمان پر سے خُداوند کی حمد کرو۔
عالمِ بالا پر اُس کی حمد کرو۔
۲ اَے اُس کے تمام فرِشتو! اُس کی حمد کرو۔
اَے اُس کے تمام لشکرو! اُس کی حمد کرو۔
۳ اَے سُورج اَور چاند! اُس کی حمد کرو۔
اَے تمام روشن سِتارو! اُس کی حمد کرو۔
۴ اَے فلکُ الافلاک! اُس کی حمد کر۔

مزمُور ۱۴۷ مزمُور نویس خُدا کی تعریف کرتا ہے جو اِسرائیل کو بحال کرتا ہے (۱-۶) محتاجوں کی پرورِش کرتا ہے (۷-۱۱) اور صِیُّون پر مہربانی کرتا ہے (۱۲-۲۰) +

مزمُور ۱۴۸ آسمان میں (۱-۶) اور زمین پر (۷-۱۰) تمام مخلُوقات کو دعوت ہے کہ اِسرائیل بلکہ تمام بنی نوعِ اِنسان کے ساتھ شاہِ کونین کی مدح خوانی کریں (۱۱-۱۴) +

اَور تُو بھی اَے پانی جو فضا کے اُوپر ہَے۔
۵ یہ خُداوند کے نام کی حمد کریں۔
کیونکہ اُس نے حُکم دِیا اَور وہ ہستی میں آ گئے۔
۶ اُس نے اُنہیں اَبدُالآباد کے لئے قیام بخشا۔
اُس نے ایسا قانُون ٹھہرایا جو ٹلے گا نہیں۔
۷ زمین پر سے خُداوند کی حمد کرو۔
اَژدہاؤ اَور سمُندر کے سب گہراؤ۔
۸ آگ اَور اَولو۔ برف اَور کُہر۔
طُوفانی ہَوا جو اُس کے کلام پر چلتی ہَے۔
۹ پہاڑو اَور سب پہاڑیو۔
میوہ دار درختو اَور سب دیودارو۔
۱۰ درندو اَور سب چرندو۔
کیڑے مکوڑو اَور پَردار پرندو۔
۱۱ شاہانِ جہان نیز تمام اقوام
اُمراء اَور زمین کے کُل حُکام۔
۱۲ جوانان بلکہ دوشیزگان بھی۔
اَے ضعیفو اَور اَے بچّگان۔
۱۳ یہ خُداوند کے نام کی حمد کریں۔
کیونکہ اُسی اکیلے کا نام مُتعال ہَے۔
اُس کی حشمت زمین اَور آسمان سے بُلند ہَے۔
۱۴ اُس نے اپنی اُمّت کے سینگ کو بُلند کِیا ہَے۔
اُس کے تمام مُقدّسوں کی طرف سے۔
یعنی اُس کی مُقرّب قوم اِسرائیل کی طرف سے یہ اُس کی حمد ہو۔
ہلّلُویاہ

مزمُور ۱۴۹

گیت اَور تلوار سے خُدا کی حمد

۱ [ہلّلُویاہ]
خُداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔
مُقدّسوں کی جماعت میں اُس کی حمد گُونج اُٹھے۔
۲ اِسرائیل اپنے خالِق سے شادمان ہو۔
فرزندانِ صیہُون اپنے بادشاہ کے سبب سے شادمان ہوں۔
۳ یہ رقص کے ساتھ اُس کی حمد کریں۔
خنجریوں اَور بربط کے ساتھ اُس کی مدح سرائی کریں۔
۴ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت کو عزیز جانتا ہَے۔
اَور غریبوں کو فتح مندی سے آراستہ کرتا ہَے۔
۵ مُقدّسین جلال میں خُوش ہوں۔
وہ اپنے پلنگوں پر خُوشی سے للکاریں۔
۶ خُدا کی سِتائش اُن کے گلے میں ہو۔
دو دھاری تلواریں اُن کے ہاتھ میں ہوں۔
۷ تا کہ قوموں سے اِنتقام لیں۔
اَور اُمّتوں کو تنبیہہ کریں۔
۸ تا کہ اُن کے بادشاہوں کو بیڑیوں سے
اَور اُن کے شُرفاء کو لوہے کی ہتھکڑیوں سے باندھیں۔
۹ تا کہ اُن پر فتویٰ مکتُوب جاری کریں۔
اُس کے تمام مُقدّسین کا یہ فخر ہَے۔
ہلّلُویاہ

مزمُور ۱۵۰

تمجیدِ خُداوند

۱ [ہلّلُویاہ]
خُداوند کی اُس کے مَقدِس میں حمد کرو۔
اُس کی قُوّت کی فضا میں اُس کی حمد کرو۔

مزمُور ۱۴۸:۱۴ مزمُور ۱۸:۳، لُوقا ۱:۶۹ +

مزمُور ۱۴۹ مسیح سے مُتعلق۔ خُداوند کی اُمّت ہیکل میں موسیقی کے ساتھ اُس کی حمد سرائی کرے (۱-۶) اَور ہر وقت صیہُون کی حفاظت کے لئے آمادہ رہے (۷-۹) +

مزمُور ۱۵۰ کتاب پنجم اور پُوری کتاب مزامیر کی اِختتامی تمجید ہر زُبان سے خُداوند کی مدح سرائی ہو (۱-۶) +

۲ اُس کی قُدرت کے کاموں کے باعِث اُس کی حمد کرو۔
اُس کی حشمت کی کثرت کے باعِث اُس کی حمد کرو۔
۳ نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
سارنگی اَور بربط کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
۴ خنجریوں اَور رقص کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
تاردار سازوں اَور ارغنُوں کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
۵ جھانجوں کی آواز کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
جھانجوں کی جھنجھناہٹ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
ہر متنفس سے خُداوند کی حمد ہو۔
ہللّویاہ

اَمثال

اَمثال کی کِتاب جِسے عِبرانی میں اَمثالِ سُلیمان کہتے ہیں، چوتھی صدی قبل از مسیح میں عِبرانی زُبان میں تالیف کی گئی۔ اِس میں سُلیمان بادشاہ کی اَمثال کے دو مجمُوعے (۱۰:۱-۲۲:۱۹ اَور ۲۵:۱-۲۹:۲۷) درج ہیں اَور مؤلف نے اُن کے ساتھ مختلف زمانوں کے متفرق اِلہامی شعراء اَور اپنے کلمات بھی شامِل کِیے ہیں۔ اِس کِتاب میں ہمارے رُوحانی فائدہ کے لئے حِکمَت کی وہ اہم باتیں پیش کی گئی ہیں جِن کے مُطابِق ہر اِنسان کو اپنی زِندگی بسر کرنی چاہیئے۔ ہمیں ہدایت کی جاتی ہے کہ حِکمَت اَور نیکی کی پیروی کرنا لازمی ہے۔ خُداوند یسُوع مسیح اَور اُس کے رسُول اکثر اوقات اِس کِتاب کا حوالہ دیتے (مثلاً یوحنّا ۷:۳۷، رُومیوں ۱۲:۲۰، یَعقُوب ۴:۶) اَور اِس کی تعلیم دہراتے ہیں (لُوقا ۱۰:۱۴، ۱-پطرس ۴:۸) یہ کِتاب لاطینی اَور یُونانی کلیسیاؤں کے آدابِ عِبادَت میں اہمیت رکھتی ہے۔ کِتاب کے حِصّے مندرجہ ذیل ہیں۔

ابواب ۱-۹ حِکمَت اَور نصیحت	ابواب ۲۵-۲۹ سُلیمان کی اَمثال
ابواب ۱۰-۲۲ سُلیمان کی اَمثال	ابواب ۳۰-۳۱ آجور اَور لموئیل کا کلام
ابواب ۲۲-۲۴ دانشمندوں کی باتیں	

باب ۱

تمہید

۱ شاہِ اِسرائیل سُلیمان بِن داؤد کی اَمثال ○
۲ حِکمَت اَور تادِیب سیکھنے اَور عقلمندی کی باتیں سمجھنے کے
۳ لئے ○ عدل اَور حَق اَور راستی کے مسائل سیکھنے کے فائدہ کے
۴ لئے ○ ناتجربہ کاروں کو ہوشیاری اَور نَوجوانوں کو دانِش اَور تدبیر
۵ دینے کے لئے ○ دانا آدمی سُنے گا تو اُس کی دانائی بڑھے گی۔ اَور
۶ فہیم آدمی قُوّتِ ہدایت حاصِل کرے گا ○ تاکہ وہ تمثِیلوں اَور اُن
کے معنوں اَور داناؤں کی باتوں اَور اُن کے مُعمّاؤں کو سمجھ سکے ○
۷ خُداوند کا خوف دانِش کا آغاز ہَے۔ لیکن احمق حِکمَت
اَور تادِیب کی حقارت کرتے ہَیں ○

بُری سنگت

۸ اَے میرے بیٹے! اپنے باپ کی تادِیب کو
۹ سُن۔ اَور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر ○ کیونکہ وہ تیرے سر
کے لئے زِینت کا سہرا اَور تیری گردن کے لئے طوق ہوں گی ○
۱۰ اَے میرے بیٹے! اگر خطاکار تجھے پُھسلائیں تو رضامند
نہ ہو ○ اگر وہ کہیں کہ ہمارے ساتھ چل۔ ہم خُون کرنے ۱۱
کے لئے گھات میں بیٹھیں۔ اَور پاک آدمیوں کے لئے
ناحَق پھندا لگائیں ○ ہم عالمِ اَسفل کی طرح اُنہیں زِندہ ہی ۱۲
نِگل جائیں۔ سراپا اُن کی طرح جو غار میں اُترتے ہَیں ○
ہمیں نِفیس مال مِلے گا۔ ہم لُوٹ سے اپنے گھروں کو بھریں ۱۳
گے ○ تُو اپنا قُرعہ ہمارے ساتھ ڈال۔ ہم سب کی ایک ہی تھیلی ۱۴
ہوگی ○ تو تُو اَے میرے بیٹے۔ اُن کے ساتھ نہ چل۔ اَور اپنے ۱۵
قدم کو اُن کے رستے سے روکے رکھّ ○ کیونکہ اُن کے پاؤں ۱۶
بَدی کی طرف دوڑتے ہَیں۔ اَور خُون بہانے کے لئے جلدی
کرتے ہَیں ○ یقیناً پَردار جانوروں کی آنکھوں کے سامنے جال ۱۷
بچھانا بے فائدہ ہے ○ وہ اپنے ہی خُون کے لئے کمِین میں بیٹھتے ۱۸
ہَیں۔ اَور اپنی ہی جان کے لئے پھندا لگاتے ہَیں ○ لُوٹ کے ہر ۱۹
ایک لالچی کا انجام یہی ہے۔ وہ ناجائز نفع اُٹھانے والے کی
جان کو لے لیتا ہَے ○

حِکمَت کی دعوت

حِکمَت کُوچوں میں زور سے پُکارتی ہَے ۲۰
اَور چوکوں میں اپنی آواز بُلند کرتی ہَے ○ وہ پُرہجُوم بازار میں ۲۱

۲۲ چلّاتی ہَے ۔ وہ شہر کے پھاٹکوں کے مَدخل پر یہ کہتی ہَے ۝ اَے نادانو! تُم کب تک نادانی کو پیار کرو گے؟ اَور مسخری کرنے والے کب تک مسخری سے خُوش ہوں گے ۔ اَور جاہِل کب تک علم ۲۳ سے نفرت رکھیں گے ۝ میری تنبیہہ پر توجُّہ دو ۔ دیکھو! مَیں اپنی ۲۴ رُوح تُم پر ڈالُوں گی ۔ اَور اپنا کلام تُمہیں سِکھاؤں گی ۝ لیکن جب تُم میرے بُلانے پر اِنکار کرو گے ۔ اَور جب کوئی میرے ہاتھ ۲۵ بڑھانے پر توجُّہ نہ کرے گا ۝ جب تُم میری مشورت کو حقیر جانو ۲۶ گے بلکہ میری تنبیہہ کو منظُور نہ کرو گے ۝ تو مَیں بھی تُمہاری آفت پر ہنسوں گی ۔ اَور جس وقت دہشت تُم پر نازِل ہو تو مَیں ۲۷ ٹھٹّھا مارُوں گی ۝ جب دہشت تُم پر طُوفان کی طرح آ پڑے گی ۲۸ اَور تنگی اَور مُصیبت تُم پر ٹُوٹ پڑے گی ۝ تب وہ مُجھے پُکاریں گے ۔ مگر مَیں جواب نہ دُوں گی ۔ وہ دِل و جان سے میری تلاش ۲۹ کریں گے ۝ کیونکہ اُنہوں نے علم سے نفرت کی اَور خُداوند کا ۳۰ خوف اِختیار نہ کِیا ۝ میری مشورت نہ مانی اَور میری تمام تنبیہہ ۳۱ کی حقارت کی ۝ سو وہ اپنی ہی رَوِش کا پھل کھائیں گے اَور اپنے ۳۲ منصُوبوں سے سیر ہوں گے ۝ کیونکہ برگشتگی نادانوں کی ہلاکت ۳۳ اَور بے پروائی احمقوں کی تباہی کا باعِث ہو گی ۝ لیکن جو میری سُنتا ہے وہ آرام میں سکُونت کرے گا ۔ وہ بدی کے خوف سے مُطمئن رہے گا +

باب ۲

۱ **برکاتِ حکمت** اَے میرے بیٹے! اگر تُو میری باتوں کو ۲ قبُول کرے ۔ اَور میرے حُکموں کو اپنے پاس محفُوظ رکھّے ۝ ایسا کہ تُو حکمت کی طرف کان لگائے ۔ اَور تیرا دِل فہمید کی طرف ۳ مائل ہو ۝ ہاں ۔ ایسا کہ تُو دانِش کو پُکارے اَور فہم کی طرف اپنی ۴ آواز اُٹھائے ۝ اگر تُو اُسے چاندی کی طرح ڈُھونڈے اَور پوشیدہ ۵ خزانوں کی مانند اُس کی تلاش کرے ۝ تو تُو خُداوند کے خوف کو ۶ سمجھے گا اَور خُدا کی معرفت کو جانے گا ۝ کیونکہ خُداوند حکمت ۷ بخشتا ہے اَور اُس کے مُنہ سے علم و فہم نِکلتا ہَے ۝ وہ راستکاروں کے لئے مدد کا ذخیرہ رکھتا ہَے اَور جو دِل کی سادگی میں چلتے ہَیں ۔ ۸ اُن کی وہ ڈھال ہَے ۝ وہ اِنصاف کے رستوں کا نگہبان ہَے ۔ ۹ اَور اپنے برگُزیدوں کی راہ کی حفاظت کرتا ہَے ۝ تب تُو عدالت ۔ حق اَور راستی بلکہ ہر ایک نیک رستے کو سمجھ لے گا ۝

۱۰ کیونکہ حکمت تیرے دِل میں داخل ہو گی ۔ اَور علم تیری ۱۱ رُوح کو اچھّا لگے گا ۝ تدبیر تیری حفاظت کرے گی ۔ اَور فہمید ۱۲ تیری نگہبان ہو گی ۝ تو وہ تُجھے بدی کی راہ سے اَور اُس اِنسان ۱۳ سے چُھڑائے گی جو فریب کی باتیں کرتا ہَے ۝ یعنی اُن سے جو راستی کی راہوں کو ترک کرتے اَور تاریکی کے رستوں پر چلتے ہَیں ۝ ۱۴ اَور بدی کرنے سے خُوش ہوتے ہَیں اَور شرارت کے فریبوں سے ۱۵ شادمانی کرتے ہَیں ۝ جن کے رستے ٹیڑھے اَور جن کی راہیں ۱۶ خُودپسندی کی ہَیں ۝ اَور وہ تُجھے اجنبی عورت سے چُھڑائے گی یعنی اُس بیگانہ عورت سے جو اپنی باتوں سے تیری خُوشامد کرتی ہَے ۝ ۱۷ جس نے اپنی جوانی کے رفیق کو ترک کر دِیا ہَے اَور جو اپنے خُدا کے ۱۸ عہد کو بُھول گئی ہَے ۝ کیونکہ اُس کا گھر مَوت کی طرف جُھکا ہُؤا ۱۹ ہَے اَور اُس کے رستے مُردوں میں جاتے ہَیں ۝ جو بھی اُس سے مِلتا ہَے وہ نہیں لَوٹے گا ۔ اَور زِندگی کی راہوں کو نہیں پکڑے ۲۰ گا ۝ تاکہ تُو نیک آدمیوں کی راہ پر چلے ۔ اَور صادِقوں کے رستوں ۲۱ پر قائم رہے ۝ کیونکہ راستکار زمین میں سکُونت کریں گے ۔ اَور ۲۲ کامِل اُس میں باقی رہیں گے ۝ لیکن شریر زمین پر سے کاٹ ڈالے جائیں گے اَور ناراست لوگ اُس میں سے اُکھاڑے جائیں گے +

باب ۳

۱ **برکاتِ توکُّل** اَے میرے بیٹے! میری تعلیم کو مت بُھول ۲ بلکہ تیرا دِل میرے حُکموں کو مانے ۝ کیونکہ وہ تیرے ایّام کی درازی اَور تیری زِندگی کے برسوں اَور سلامتی کو بڑھائیں ۳ گے ۝ شفقت اَور سچائی تُجھ سے الگ نہ ہوں ۔ تُو اِن دونوں کو اپنی گردن کا ہار بنا ۔ اَور اِنہیں اپنے دِل کی تختی پر لِکھ رکھّ ۝

۴ یُوں تُو خُدا اَور آدمیوں کے نزدِیک مقبُولیّت اَور نیک نام حاصِل
کرے گا ۝
۵ خُداوند پر اپنے سارے دِل سے بھروسا رکھّ۔ اَور اپنی
۶ عقل پر اِعتبار نہ کر ۝ اپنی تمام راہوں میں اُسے پہچان۔ تو وہ
۷ تیرے رستوں کو ہموار کر دے گا ۝ اپنی نِگاہ میں عقلمند مت بن۔
۸ خُداوند سے ڈر اَور بدی سے کنارہ کر ۝ کیونکہ وہ تیرے بدن
۹ کی صحت اَور تیری ہڈّیوں کی تازگی ہوگی ۝ اپنے مال سے اَور
اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خُداوند کی تعظیم کر ۝
۱۰ یُوں تیرے انبار خانے اناج سے بھرے رہیں گے اَور تیرے
کولھُو نئی مَے سے لبریز ہوں گے ۝

۱۱ **فضیلتِ حِکمَت** اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تادِیب کو
۱۲ حقیر نہ جان۔ اَور اُس کی تنبیہہ سے بیزار نہ ہو ۝ کیونکہ خُداوند
اُسی کی تادِیب کرتا ہَے جِسے پیار کرتا ہَے۔ جیسے باپ اُس بیٹے
۱۳ کو جس سے وہ خُوش ہَے ۝ مُبارَک ہے وہ اِنسان جو حِکمَت پاتا
۱۴ ہَے اَور وہ آدمی جو دانِش حاصِل کرتا ہَے ۝ کیونکہ اُس کا حصُول
چاندی کے حصُول سے بہتر اَور اُس کا نفع کُندن سے افضل
۱۵ ہَے ۝ وہ موتیوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ اَور تیری دولت اُس کے
۱۶ برابر نہیں ۝ ایّام کی درازی اُس کے دہنے ہاتھ میں ہے۔ اَور
۱۷ اُس کے بائیں ہاتھ میں دولت اَور عزّت ہیں ۝ اُس کی راہیں
آسائش کی راہیں ہَیں۔ اَور اُس کے تمام رستے سلامتی کے
۱۸ ہَیں ۝ جو اُسے پکڑ لیتے ہَیں اُن کے لئے وہ شجرِ حیات ہَے اَور
۱۹ مُبارَک ہَے وہ جو اُس سے چمٹا رہتا ہَے ۝ خُداوند نے حِکمَت
سے زمین کی بُنیاد رکھّی۔ اَور عقلمندی سے آسمان کو قائم کِیا ۝
۲۰ اُس کے عِلم سے گہراؤ کے چشمے پُھوٹ پڑتے ہَیں۔ اَور افلاک
شبنم ٹپکاتے ہَیں ۝

۲۱ **اَمنِ حِکمَت** اَے میرے بیٹے! اِن باتوں کو اپنی آنکھوں
سے دُور نہ ہونے دے۔ عقلمندی اَور تدبیر کو نِگاہ میں رکھّ ۝
۲۲ یُوں وہ تیری جان کی حیات اَور تیری گردن کی زِینت ہوں
گی ۝ ۲۳ تب تُو اپنی راہ پر اِطمینان سے چلے گا۔ اَور تیرا پاؤں ٹھوکر
نہ کھائے گا ۝ ۲۴ جب تُو لیٹے گا تو خوف زدہ نہ ہوگا بلکہ تُو آرام
کرے گا۔ اَور تیری نیند میٹھی ہوگی ۝ ۲۵ ناگہانی دہشت سے نہ ڈر
اَور نہ شریروں کے طُوفان سے جب وہ تُجھ پر آپڑے ۝ ۲۶ کیونکہ
خُداوند تیری پُشت پناہ ہوگا۔ اَور تیرے پاؤں کو پھندے سے
بچالے گا ۝

۲۷ **ہمسایانہ محُبّت** جو نیکی کے مُستَحَق ہَیں اُن سے دریغ نہ کر۔
جب تیرے مَقدُور میں ہو ۝ ۲۸ جب تُو فوراً دے سکتا ہَے۔ تو
اپنے ہمسائے سے نہ کہہ کہ جا۔ پِھر آنا مَیں کل دُوں گا ۝ ۲۹ اپنے
دوست کے خلاف بدی کا منصُوبہ نہ باندھ۔ جِس حال کہ وہ
تیرے ساتھ بےخوف رہتا ہَے ۝ ۳۰ کِسی اِنسان سے بےسبب
جھگڑا نہ کر۔ جب کہ اُس نے تیرے ساتھ بدی نہیں کی ۝ ۳۱ ظالِم
آدمی پر رشک نہ کر۔ اَور اُس کی کِسی رَوِش کو اِختیار نہ کر ۝
۳۲ کیونکہ کج رَو سے خُداوند کو نفرت ہَے پر راستکاروں کے ساتھ
اُس کی رفاقت ہَے ۝ ۳۳ شریر کے گھر پر خُدا کی لعنت ہَے۔ مگر
صادِقوں کے مَسکن پر اُس کی برکت ہے ۝ ۳۴ ٹھٹّھا کرنے والوں پر
وہ ٹھٹّھا کرتا ہَے۔ پر حلیموں کو وہ فضل بخشتا ہَے ۝ ۳۵ دانشمند عزّت
کے وارِث ہوں گے اَور جاہِل ذِلّت اُٹھائیں گے +

باب ۴

۱ **پدرانہ ہدایت** اَے بچّو! باپ کی تادِیب کو سُنو۔ اَور
۲ دانِشمندی حاصِل کرنے کے لئے دھیان لگاؤ ۝ کیونکہ مَیں
تُمہیں تلقین کرتا ہُوں۔ سو تُم میری تعلیم کو ترک نہ کرو ۝ ۳ جب
مَیں اپنے باپ کا بیٹا تھا نازک اَور اپنی ماں کی نِگاہ میں لاڈلا ۝
۴ تو وہ مُجھے سِکھاتا اَور کہتا رہا۔ کہ تیرا دِل میری باتوں کو یاد رکھّے۔
تُو میرے حُکموں کو مان۔ تو تُو جیئے گا ۝ ۵ حِکمَت حاصِل کر۔ فہم حاصِل
کر۔ مت بُھول اَور میرے مُنہ کی باتوں سے کنارہ نہ کر ۝
۶ اُسے ترک نہ کر۔ وہ تیری حِفاظت کرے گی۔ اُس سے محُبّت
رکھّ۔ وہ تیری نگہبان ہوگی ۝ ۷ حِکمَت کی اِبتدا یہ ہَے کہ حِکمَت

باب ۳:۷ رومیوں ۱۱:۲۵؛ ۱۲:۱۶+
باب ۳:۱۱ عبرانیوں ۱۲:۵-۶+ باب ۳:۱۲ مکاشفہ ۳:۱۹+

۸ حاصِل کر۔ اَور اپنے مقدُور کے مُطابِق فہمید پاO اُس کی بزُرگی کرو وہ تُجھے بُلند کرے گی۔ جب تُو اُس سے ہمکنار ہو۔ وہ تُجھے
۹ سرفرازی بخشے گیO وہ تیرے سر پر زِینت کا سِہرا رکھّے گی۔ وہ تُجھے جلال کا تاج دے گیO

۱۰ [دوراہیں] اَے میرے بیٹے! سُن۔ اَور میری باتیں مان۔
۱۱ تو تیری زِندگی کے ایّام بڑھ جائیں گےO مَیں تُجھے حِکمت کی راہ کی تعلیم دیتا ہُوں۔ مَیں اِستقامت کے رستے پر تُجھے چلاتا
۱۲ ہُوںO چلنے میں تیرے قدم تنگ جگہ میں نہ پڑیں گے اَور
۱۳ جب تُو دوڑے گا تو ٹھوکر نہ کھائے گاO تادِیب کو پکڑے رکھّ اُسے جانے نہ دے۔ اُسے محفُوظ رکھّ۔ کیونکہ وہ تیری زِندگی
۱۴ ہَےO شریروں کی راہ میں داخِل نہ ہو اَور بدآدمیوں کے رستے
۱۵ میں نہ چلO اُس سے بچنا۔ اُس کے پاس سے نہ گُزرنا۔ اُس
۱۶ سے پِھر جانا اَور چلا جاناO کیونکہ جب تک وہ بدی نہ کرلیں وہ نہیں سوتے اَور جب تک وہ کسی کو گِرا نہ لیں اُن کی نیند
۱۷ اُن سے جاتی رہتی ہَےO وہ شرارت کی روٹی کھاتے ہَیں۔ اَور ظُلم
۱۸ کی مَے پیتے ہَیںO لیکن صادِقوں کی راہ نُورِ فجر کی مانند ہَے۔
۱۹ جس کی روشنی دوپہر تک بڑھتی جاتی ہَےO اَور شریروں کی راہ تارِیکی کی طرح ہَے۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کِس چیز سے ٹھوکر کھا جائیں گےO

۲۰ [ثابت قدمی] اَے میرے بیٹے! میرے کلام کی طرف
۲۱ دھیان لگا اَور میری باتوں کی طرف اپنے کان مائل کرO اپنی آنکھوں سے اُنہیں الگ نہ کر۔ اَور اپنے دِل کے باطِن میں
۲۲ اُنہیں رکھّO کیونکہ وہ اُن کے لئے جو اُنہیں پاتے ہَیں حیات
۲۳ اَور سارے جسم کے لئے صِحت ہَیںO اپنے دِل کی سب سے بڑھ کر حفاظت کر۔ کیونکہ زِندگی کے منبع وہیں سے نِکلتے ہَیںO
۲۴ مُنہ کی خیانت اپنے پاس سے ہٹا دے اَور لبوں کی خباثت اپنے
۲۵ پاس سے دُور کرO تیری آنکھیں سامنے ہی دیکھیں اَور تیری
۲۶ پلکیں سیدھی رہیںO اپنے پاؤں کے رستے کو ہموار بنا اَور تیری
۲۷ سب راہیں قائم رہیںO نہ دہنے مُڑ نہ بائیں۔ اَور پاؤں کو بدی سے ہٹا لے+

باب ۵

۱ [چھٹا حکم] اَے میرے بیٹے! میری حِکمت پر دھیان لگا اَور
۲ میری فہم کی طرف اپنے کان مائل کرO تا کہ تُو میرے مُنہ کی مشورت کی حفاظت کرے اَور میرے لبوں کی معرفت کی نِگہبانی
۳ کرےO عورت کے بہکانے پر توجُّہ نہ کر کیونکہ بیگانی عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہَے اَور اُس کا تالُو تیل سے زیادہ چِکنا ہےO
۴ مگر اُس کا انجام اِفسنتین کی طرح کڑوا ہَے اَور دو دھاری تلوار
۵ کی مانند تیز ہَےO اُس کے پاؤں مَوت کی طرف نیچے اُترتے ہَیں
۶ اَور اُس کے قدم عالمِ اَسفل میں پہُنچتے ہَیںO وہ زِندگی کے رستے پر نہیں چلتی بلکہ اُس کی راہیں آوارہ ہَیں اَور وہ اِس پر نہیں سوچتیO
۷ پس اَے بیٹو! اب میری سُنو۔ اَور میرے مُنہ کی باتوں
۸ سے کنارہ نہ کروO اپنا رستہ اُس سے دُور ہٹا اَور اُس کے گھر کے
۹ دروازے کے نزدِیک نہ جاO ایسا نہ ہو۔ کہ تُو اپنی عزّت دُوسروں
۱۰ کو اَور اپنے برس بے رحم کو دےO ایسا نہ ہو۔ کہ اجنبی تیرے مال سے سیر ہوں۔ اَور بیگانہ کے گھر میں تیری کمائی صرف ہوO
۱۱ کہ آخر کو جب تیرا گوشت اَور تیرا جسم گُداز ہو چُکے تو تُو نَوحہ
۱۲ کرے گا اَور کہے گاO مَیں نے تادِیب سے کیوں نفرت کی اَور
۱۳ سرزنش کو کیوں حقیر جاناO مَیں نے اپنے اُستادوں کی کیوں نہیں
۱۴ سُنی اَور مُوَدّبوں کی طرف کان کیوں نہیں جھکایا؟O یہاں تک کہ مَیں محفل اَور جماعت کے درمیان قریباً ہر بُرائی میں مُبتلا ہُواO
۱۵ اپنے ہی حوض سے پانی پی یعنی اپنے ہی کُنوئیں سے بہتا
۱۶ پانیO کیا تیرا چشمہ باہر بہہ جائے اَور پانی کی نہریں کُوچوں میں؟O
۱۷ تُو اُنہیں صِرف اپنے ہی لئے رکھّ۔ تیرے ساتھ بیگانے شریک نہ
۱۸ ہوںO تیرا منبع مُبارک ہو اَور تُو اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ خُوشی
۱۹ کرO وہ تیری محبُوب غزال اَور دِل پسند آہُو ہو۔ اُس کی چھاتیاں
۲۰ تُجھے ہمیشہ محظُوظ کریں اَور اُس کی محبّت کا تُو ہمیشہ شیفتہ رہO اَے میرے بیٹے! تُو اجنبی عورت پر کیوں فریفتہ اَور بیگانی سے کیوں
۲۱ ہمکنار ہوتا ہے؟O کیونکہ اِنسان کی راہیں خُداوند کی آنکھوں

۲۲ کے سامنے ہَیں اَور وہ اُس کے تمام رستوں کو دیکھتا ہَے○شریر کو
اُس کی بدکاریاں پکڑ لیتی ہَیں اَور وہ اپنے ہی گُناہوں کے
۲۳ رسّوں سے جکڑا جاتا ہَے○وہ تادِیب کے نہ ماننے کے باعِث
مرجائے گا اَور اپنی حماقت کی کثرت میں ہلاک ہوجائے گا+

باب ٦

۱ مُختلف نصائح | اَے میرے بیٹے! اگر تُو اپنے دوست کا
۲ ضامِن ہُوا اَور کسی اَور کے ساتھ اپنا ہاتھ شرط پر مارا○تو تُو اپنے
مُنہ کی باتوں سے پھندے میں پڑا اَور اپنے کلام سے تُو پکڑا
۳ گیا○اَے میرے بیٹے! تُو یہ کر اَور اپنے آپ کو بچا جب تُو اپنے
پڑوسی کے ہاتھ میں پڑ گیا ہَے۔تو جا اَور اپنے پڑوسی کے آگے
۴ گِر اَور اُس کی مِنّت کر○اپنی آنکھیں نیند کے سپُرد نہ کر۔نہ اپنی
۵ پلکوں کو اُونگھنے دے○اپنے آپ کو ہرن کی طرح دام سے اَور چڑیا
کی مانند صیّاد کے ہاتھ سے بچا○
۶ اَے کاہِل مَرد! چیونٹی کے پاس جا۔اُس کی رَوِشیں
۷ دیکھ اَور عقلمند ہو○اُس کا کوئی رہبر کوئی داروغہ اَور کوئی حاکم
۸ نہیں○وہ خُوراک گرمی کے موسم میں مُہیّا کرتی اَور فصل کے
۹ وقت اپنی خُوراک جمع کرتی ہے○اَے کاہِل مَرد۔تُو کب تک سوتا
۱۰ رہے گا؟ تُو اپنی نیند سے کب اُٹھے گا؟○تھوڑا سا سونا تھوڑا سا
۱۱ اُونگھنا اَور آرام کے لئے کُچھ ہاتھوں کا سمیٹنا!○اَور مُفلِسی رہزن کی
طرح تُجھ پر آئے گی اَور مُحتاجی مُسلّح آدمی کی مانند○
۱۲ خبیث وشریر مَرد اپنے مُنہ کی خیانت میں چلتا ہَے○وہ
۱۳ آنکھیں مارتا پاؤں سے اِشارہ کرتا اَور اُنگلیوں سے بولتا ہَے○
۱۴ اُس کے دِل میں فریب ہَے۔وہ ہر وقت شرارت پیدا کرتا اَور
۱۵ جھگڑا اُٹھاتا ہَے○اِس لئے اُس پر یکایک ہلاکت آئے گی۔وہ
ناگہاں تباہ ہوگا۔اَور اُس کے لئے عِلاج نہ ہوگا○
۱٦ چھ چیزیں ہَیں جِن سے خُداوند نفرت کرتا ہَے بلکہ سات
۱۷ اُس کے نزدیک مکرُوہ ہَیں○اُونچی آنکھیں اَور جُھوٹی زُبان
۱۸ اَور ہاتھ جو بے گُناہ کا خُون بہاتے ہَیں○اَور دِل جو بدی کے
منصُوبے پیدا کرتا ہَے اَور پاؤں جو فساد کی طرف دوڑنے میں
تیز ہَیں○اَور جُھوٹا گواہ جو جُھوٹی باتیں پھیلاتا ہَے اَور وہ شخص ۱۹
جو بھائیوں کے درمیان جھگڑا اُٹھاتا ہَے○

زِناکاری سے خبردار | اَے میرے بیٹے! اپنے باپ کا ۲۰
حُکم مان۔اَور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر○ہر وقت اُسے ۲۱
اپنے دِل میں باندھ اَور اپنی گردن میں لٹکا○جب تُو چلتا ہَے ۲۲
تو یہ تیرا رہبر ہوگا۔جب تُو سوتا ہَے تو تیری نگہبانی کرے
گا۔اَور جب تُو جاگتا ہَے تو تیرے ساتھ باتیں کرے گا○
کیونکہ حُکم چراغ ہے۔تعلیم نُور ہَے۔اَور تادِیب کی جِھڑکی زِندگی ۲۳
کی راہ ہَے○تاکہ اجنبی عورت سے یعنی بیگانہ عورت کی زُبان ۲۴
کی چاپلُوسی سے تیری حِفاظت کرے○اپنے دِل میں اُس کے ۲۵
حُسن کی خواہش نہ کر۔اَور اُس کی پلکوں کا گرفتار نہ بن○
فاحِشہ کے سبب سے آدمی روٹی کے ٹکڑے کا مُحتاج ہوجاتا ہَے ۲٦
پر زِناکار عورت قیمتی جان کا شِکار کرتی ہَے○کیا ہوسکتا ہَے ۲۷
کہ اِنسان اپنے سینے میں آگ لے اَور اُس کے کپڑے نہ جل
جائیں؟○یا کوئی جلتے کوئلوں پر چلے اَور اُس کے پاؤں نہ ۲۸
جُھلسیں○ایسا ہی وہ ہَے جو اپنے ہمسایہ کی عورت سے صُحبت کرتا ۲۹
ہَے جو کوئی اُسے چُھوتا ہَے بے سزا نہ رہے گا○کیا لوگ اُس ۳۰
چور کو حقیر نہیں جانتے جو بُھوکا ہوکر اپنا پیٹ بھرنے کے لئے
چوری کرے؟○اگر وہ پکڑا جائے تو سات گُنا ادا کرے گا۔اَور ۳۱
اُسے اپنے گھر کا سارا مال دینا پڑے گا○لیکن زِنا کرنے والا ۳۲
عقل سے محرُوم ہَے۔یُوں کرنے والا اپنے آپ کو ہلاک کرتا
ہَے○وہ چوٹ اَور ذِلّت پائے گا۔اَور اُس کی رُسوائی مِٹائی ۳۳
نہ جائے گی○کیونکہ مَرد کا غُصّہ غیرت کا غُصّہ ہَے۔وہ ۳۴
اِنتقام کے دِن ترس نہ کرے گا○وہ فِدیہ قبُول نہ کرے گا۔اَور ۳۵
وہ راضی نہ ہوگا۔اگرچہ تُو بہُت رِشوت دے+

باب ۷

زِناکار عورت سے خبرداری | اَے میرے بیٹے! میری باتوں کو ۱

۲ مان اَور میرے حُکموں کو اپنے پاس سنبھالے رکھّ ٥ میرے
حُکموں کو مان تو تُو جِیتا رہے گا اَور میری تعلیم کو اپنی آنکھ کی پُتلی
۳ جان ٥ اُسے اپنی اُنگلیوں پر باندھ۔ اپنے دِل کی تختی پر اُسے
۴ لِکھ ٥ حِکمَت سے کہہ کر تُو میری بہن ہَے اَور بِصیرت کو اپنی قرابتی
۵ سمجھ لے ٥ تاکہ تُجھے اُس عورت سے بچائے جو تیری نہیں یعنی
بیگانہ عورت سے جو اپنی باتوں سے تیری چاپلُوسی کرتی ہَے ٥
۶ کیونکہ مَیں نے اپنے گھر کے دریچے میں سے جھروکے
۷ کے پیچھے سے نِگاہ کی ٥ اَور مَیں نے نادانوں کے درمیان ایک
نَوجوان دیکھا۔ اَور نَوجوانوں میں سے ایک بے عقل پر نِگاہ
۸ کی ٥ جو اُس عورت کے کونے کے نزدِیک کی گلی میں گُزرا اَور
۹ اُس کے گھر کی راہ میں چلا ٥ دِن چُھپے شام کے وقت اندھیری
۱۰ رات کی تارِیکی میں ٥ تو دیکھو وہاں اُسے ایک عورت مِلی جس
۱۱ کا لباس فاحشہ کا تھا اَور دِل خبِیث ٥ غوغائی اَور خُودسر۔ اُس
۱۲ کے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے ٥ وہ کبھی کُوچوں میں کبھی
۱۳ چوکوں میں اَور کبھی کِسی کونے میں گھات لگاتی ہَے ٥ وہ اُسے
پکڑتی ہَے اَور چُومتی ہَے اَور بےحَیا مُنہ سے اُس سے کہتی ہَے
۱۴ کہ ٥ مُجھے شُکرگُزاری کا ذَبیحہ گُزراننا تھا۔ آج مَیں نے اپنی مَنّتیں
۱۵ ادا کی ہَیں ٥ اِس لئے مَیں تیرے مُنہ کے دیکھنے کی خواہشمند ہو
۱۶ کر تیرے مِلنے کو باہر نِکلی اَور مَیں نے تُجھے پا لِیا ٥ مَیں نے اپنے
پلنگ پر غالِیچے بِچھائے یعنی مِصر کے بُنے ہُوئے مُنقّش غالِیچے ٥
۱۷ مَیں نے اپنے بِستر کو مُرّ اَور عُود اَور دارچینی سے خُوشبُودار بنایا
۱۸ ہَے ٥ آ صُبح تک ہم مُحبّت سے مَست ہوں اَور عِشق بازی سے دِل
۱۹ بہلائیں ٥ کیونکہ میرا شوہر گھر میں نہیں۔ وہ دُور کے سفر پر گیا
۲۰ ہَے ٥ وہ چاندی کی تھیلی اپنے ہاتھ میں لے گیا ہَے اَور پُورے
چاند کے دِن کو گھر آئے گا ٥
۲۱ پس اُس نے اپنے بُہت فریبوں سے اُسے پھانسا اَور
۲۲ اپنے لبوں کی چاپلُوسی سے اُسے کھینچ لِیا ٥ تو فی الفور وہ اُس کے
پیچھے چلا جس طرح کہ بَیل ذَبح ہونے کو یا مُجرم قیدی پھانسی
۲۳ پانے کو جاتا ہَے ٥ یہاں تک کہ اُس کے جِگر سے تِیر پار گُزرتا
ہے۔ اُس پرند کی طرح جو جال کی طرف جلد جاتا ہَے اَور نہیں
جانتا کہ وہ اُس کی جان کے لئے لگایا گیا ہَے ٥
۲۴ پس اَے بیٹو! اَب میری سُن لو اَور میرے مُنہ کی باتوں
۲۵ کی طرف دھیان لگاؤ ٥ اپنے دِل کو اُس کی راہوں پر مائِل نہ
۲۶ ہونے دو اَور اُس کے رستوں سے دھوکا نہ کھاؤ ٥ کیونکہ وہ
مجرُوح بُہت سے ہَیں جِنہیں اُس نے گِرایا ہَے اَور اُس کے
۲۷ مقتُول بے شُمار ہَیں ٥ اُس کا گھر عالَمِ اَسفل کی راہ ہَے جو
مَوت کی اندرونی کوٹھڑیوں میں پُہنچتا ہَے +

باب ۸

حِکمَت کی فضِیلت

۱ کیا حِکمَت زور سے نہیں پُکارتی اَور
۲ دانائی اپنی آواز بُلند نہیں کرتی؟ ٥ وہ راہ میں اُونچے مقاموں
۳ کی چوٹیوں پر اَور رستوں کے بِیچ میں کھڑی ہوتی ہَے ٥ اَور
پھاٹکوں کے نزدِیک شہر کے مدخل کے پاس یعنی دروازوں
میں داخِل ہونے کی جگہ زور سے پُکارتی ہَے ٥
۴ اَے آدمیو! مَیں تُمہیں بُلاتی ہُوں اَور بنی آدم کے ساتھ
۵ میری بات ہَے ٥ اَے نادانو دانائی سِیکھو۔ اَے جاہِلو فہم کو پہچانو ٥
۶ سُنو کیونکہ مَیں بڑی باتیں بولُوں گی اَور میرے لب دُرست
۷ باتوں کے لئے کُھلیں گے ٥ کیونکہ میرا مُنہ حَق بیان کرتا ہَے
۸ اَور میرے لب شرارت سے نفرت رکھتے ہَیں ٥ میرے مُنہ کی
سب باتیں صداقت ہَیں۔ اُن میں کُچھ ترِچھا اَور ٹیڑھا نہیں ٥
۹ وہ سمجھنے والے کے نزدِیک سب کی سب دُرست ہَیں اَور عِلم رکھنے
۱۰ والے کے نزدِیک راست ہَیں ٥ میری تادِیب کو قبُول کرو نہ کہ
۱۱ چاندی کو اَور عِلم کو کُندن پر فوقیّت دو ٥ کیونکہ حِکمَت جواہرات
سے بہتر ہَے اور کوئی دِل پسند چیز اُس کے برابر نہیں ٥
۱۲ مَیں حِکمَت مشورت کے ساتھ رہتی ہُوں۔ مَیں عِلم
۱۳ اَور بصیرت رکھتی ہُوں ٥ پر غرُور اَور شیخی اَور بدراہی اَور ضِدی
۱۴ زُبان والے مُنہ سے مُجھے نفرت ہَے ٥ مشورت اَور مہارت
۱۵ میرے ساتھ ہَیں۔ مَیں فہم ہُوں۔ توانائی میری ہَے ٥ سلاطِین
میرے ذریعہ سے مُسلّط ہَیں اَور حاکِم اِنصاف سے عدالت

۱۶ کرتے ہَیں ۝ اُمراء میرے ذریعہ سے اَمارت کرتے ہَیں اَور
رئیس زمین پر حُکمران ہَیں ۝
۱۷ مَیں اُنہیں پیار کرتی ہُوں جو مُجھے پیار کرتے ہَیں۔
۱۸ اَور جو میری تلاش کرتے ہَیں وہ مُجھے پالیں گے ۝ دولت اَور
عِزّت اَور پائیدار سرمایہ اَور اِقبال مندی میرے پاس ہَیں ۝
۱۹ میرا پھَل سونے اَور کُندن سے بہتر اَور میرا حاصِل نفِیس چاندی
۲۰ سے افضل ہَے ۝ مَیں صداقت کی راہ میں اَور عدل کے رستوں
۲۱ کے درمیان چلتی ہُوں ۝ تاکہ اُنہیں جو مُجھے پیار کرتے ہَیں۔ اچھّے
مال کے وارِث بناؤُں اَور اُن کے خزانے بھر دُوں ۝
۲۲ خُداوند اپنی راہ کے شرُوع میں مُجھے رکھتا تھا۔ اس
۲۳ سے پیشتر کہ اِبتدا میں کُچھ بنایا ۝ مَیں اَزل سے نَصب کی گئی۔
۲۴ قدیم سے یعنی اِس سے پیشتر کہ زمین بنائی گئی ۝ مَیں اُس
وقت پیدا ہُوئی جس وقت گہراؤ اَور پانیوں کے بڑے چشمے نہ
۲۵ تھے ۝ اُس سے پیشتر کہ پہاڑ قائم کِئے گئے اَور مَیں ٹیلوں سے
۲۶ پیشتر پیدا ہُوئی ۝ اُس نے ہنُوز زمین کو نہیں بنایا تھا اَور نہ
۲۷ میدانوں اَور نہ دُنیا کی پہلی گرد ہی کو ۝ جب اُس نے آسمان
قائم کِیا تو مَیں وہاں تھی۔ جب اُس نے گہراؤ کے چہرے پر
۲۸ گُنبد رکھّا ۝ جب اُس نے بُلندی پر اَفلاک ٹھہرائے اَور گہراؤ
۲۹ کے چشمے مضبُوط کِئے ۝ جب اُس نے سمُندر کی حُدُود باندھیں
تاکہ پانی کِناروں سے باہر نہ جائے۔ جب اُس نے زمین کی
۳۰ بُنیادیں ڈالیں ۝ تب مَیں اُس کے ساتھ ماہِر کارِیگر کی مانند تھی
اَور روز بروز خُوشی کرتی تھی۔ ہر وقت اُس کے آگے کھیلتی تھی ۝
۳۱ مَیں زمین پر کھیلتی تھی اَور بنی نَوع اِنسان کے ساتھ رہنا میری
خُوشی تھی ۝
۳۲ پس اَب اَے فرزندو! میری سُنو۔ کیونکہ مُبارَک ہَیں
۳۳ وہ جو میری راہوں کو مانتے ہَیں ۝ تادِیب کو سُنو اَور دانشمند بنو
۳۴ اَور اُس سے اِنکار نہ کرو ۝ مُبارَک ہَے وہ اِنسان جو میری سُنتا
ہَے۔ جو روز بروز میرے پھاٹکوں کے پاس جاگتا ہَے۔ اَور
۳۵ میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر اِنتظاری کرتا ہَے ۝ کیونکہ
جس نے مُجھے پایا اُس نے زِندگی پائی اَور خُداوند کی خُوشنُودی
حاصِل کی ۝ لیکن جو مُجھ سے محرُوم ہَے وہ اپنے آپ پر ظُلم کرتا ۳۶
ہَے۔ سب جو مُجھ سے نفرت رکھتے ہیں مَوت کو پیار کرتے ہیں +

باب ۹

حِکمَت کی دعوت حِکمَت نے اپنا گھر بنایا اَور اپنے سات ۱
ستُون تراشے ۝ اُس نے اپنے ذَبیحوں کو ذَبح کِیا۔ اُس نے ۲
اپنی مَے کو مِلایا اَور اپنا دسترخوان آراستہ کِیا ۝ اُس نے اپنی ۳
خواصوں کو بھیجا کہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر سے
پُکاریں ۝ ''جو کوئی ناتجربہ کار ہو وہ میرے پاس آئے جو کوئی ۴
بےعقل ہو مَیں اُس سے بولُوں گی ۝ آؤ میری روٹی میں سے ۵
کھاؤ اَور اُس مَے سے پیِؤ جِسے مَیں نے مِلایا ۝ نادانی کو چھوڑو ۶
تاکہ زِندہ رہو دانائی کی راہ میں چلو'' ۝ جو کوئی مسخرے کو تادِیب ۷
کرتا ہَے۔ وہ ذِلّت حاصِل کرتا ہَے اَور جو کوئی شریر کو دھمکی دیتا
ہَے۔ وہ آپ ہی دَھبّہ پاتا ہَے ۝ مسخرے کو تنبیہہ نہ کر تاکہ وہ ۸
تُجھ سے نفرت نہ کرے۔ دانشمند کو تنبیہہ کر تو وہ تُجھے پیار
کرے گا ۝ دانا کو تلقِین دے تو وہ زیادہ دانا ہو جائے گا۔ ۹
صادِق کو تعلیم دے تو وہ زیادہ عِلم حاصِل کرے گا ۝ خُداوند کا ۱۰
خوف حِکمَت کا آغاز ہَے اَور قُدُّوس کی پہچان فہم ہَے ۝ کیونکہ ۱۱
میرے ذریعہ سے تیرے دِن بڑھ جائیں گے اَور تیری زِندگی
کے برس زیادہ ہو جائیں گے ۝ اگر تُو دانشمند ہَے تو اپنے ۱۲
واسطے ہَے اگر تُو ٹھٹّھا کرتا ہَے تو اکیلا تُو ہی بَدی اُٹھائے گا ۝
جہالت کی دعوت جہالت غوغائی ہوتی ہَے۔ وہ دِلفریب ۱۳
ہَے اَور کُچھ نہیں جانتی ۝ وہ اپنے گھر کے دروازے کے نزدِیک ۱۴
شہر کے اُونچے مقاموں میں چوکی پر بیٹھتی ہَے ۝ تاکہ راہ کے ۱۵
چلنے والوں کو بُلائے یعنی اُنہیں جو سِیدھی راہ جانا چاہتے ہَیں ۝
جو کوئی ناتجربہ کار ہو وہ میرے پاس آئے۔ جو کوئی بےعقل ہو ۱۶
مَیں اُس سے بولُوں گی ۝ چوری کا پانی میٹھا ہوتا ہَے۔ پوشِیدگی ۱۷
کی روٹی میں لذّت ہَے ۝ لیکن وہ نہیں جانتا کہ مُردے وہاں ۱۸
ہَیں اَور کہ اُس کے مہمان عالَمِ اَسفل کی گہرائیوں میں ہَیں +

باب ۱۰

۱ اَمثالِ سُلیمان۔
دانشمند بیٹا اپنے باپ کے لئے خُوشی کا سبب ہے اَور جاہِل بیٹا اپنی ماں کے لئے دُکھ کا باعِث ہے ○
۲ شرارت کے خزانے کُچھ فائدہ نہیں دیتے مگر صداقت مَوت سے چُھڑاتی ہے ○
۳ خُداوند صادِق کی جان کو بُھوکا رہنے نہ دے گا پر شریروں کی خواہش کو رَدّ کرتا ہے ○
۴ جو ڈِھیلے ہاتھ سے کام کرے وہ کنگال ہو جائے گا۔ پر محنتیوں کے ہاتھ دولت پیدا کرتے ہَیں ○
۵ جو موسم گرما میں جمع کرتا ہے وہ عقلمند بیٹا ہے۔ جو فصل کے وقت سوتا ہے وہ فضیحت کا فرزند ہے ○
۶ صادِق کے سر پر برکتیں ہَیں اَور شریروں کے مُنہ ظُلم کو چُھپاتے ہَیں ○
۷ صادِق کا ذِکر مُبارک ہے۔ اَور شریروں کا نام لعنتی ہے ○
۸ جس کا دِل دانشور ہے وہ حُکموں کو مانتا ہے پر بکواسی اَحمق گِر پڑے گا ○
۹ جو راستی سے چلتا ہے وہ سلامتی سے جائے گا پر جس کی راہیں ٹیڑھی ہَیں وہ ظاہر کِیا جائے گا ○
۱۰ چشم پوشی کرنے والا دُکھ کا باعِث ہوتا ہے۔ اَور صاف گوشمالی دینے والا سلامتی پیدا کرتا ہے ○
۱۱ صادِق کا مُنہ زِندگی کا چشمہ ہے۔ اَور شریروں کا مُنہ ظُلم کو چُھپاتا ہے ○
[۱۲] نفرت جھگڑے برپا کرتی ہے۔ اَور مُحبّت سب گُناہوں کو ڈھانپتی ہے ○
۱۳ دانشمند کے مُنہ میں حِکمت پائی جاتی ہے اَور بےعقل کی پُشت کے لئے چھڑی ہے ○
۱۴ عقلمند آدمی عِلم کو سنبھال رکھتے ہَیں اَور جاہِل کا مُنہ قریب کی ہلاکت ہے ○
۱۵ مالدار آدمی کی دولت اُس کا مُستحکم شہر ہے اَور مِسکینوں کا کنگال پن اُن کی دہشت ہے ○
۱۶ صادِق کی کمائی زِندگی کے لئے ہے اَور شریر کی پیداوار گُناہ کے لئے ○
۱۷ جو تادِیب کا لحاظ کرتا ہے وہ زِندگی کی راہ میں ہے اَور جو تنبیہ کو ترک کرتا ہے وہ گُمراہ ہو جاتا ہے ○
۱۸ جُھوٹے ہونٹ نفرت کو چُھپاتے ہَیں۔ تُہمت پھیلانے والا جاہِل ہے ○
۱۹ کلام کی کثرت گُناہ سے خالی نہیں اَور جو اپنے لبوں کو روکے رکھتا ہے وہ عقلمند ہے ○
۲۰ صادِق کی زُبان صاف شُدہ چاندی ہے اَور شریروں کے دِل بےقدر ہَیں ○
۲۱ صادِق کے ہونٹ بُہتیروں کو سِکھاتے ہَیں اَور نادان عقل کے نہ ہونے کے سبب سے مَرتے ہَیں ○
۲۲ خُداوند کی برکت دولتمند کرتی ہے اَور مُشقّت اُس پر کُچھ نہیں بڑھاتی ○
۲۳ بدی کا کام جاہِل کے نزدِیک اَور حِکمت کا کام دانشمند کے نزدِیک کھیل ہے ○
۲۴ شریر کا خوف اُسی پر آ پڑے گا اَور صادِقوں کی خواہش اُنہیں عطا کی جائے گی ○
۲۵ جیسے بگُولا جاتا رہا ہے ویسے ہی شریر فنا ہو گا۔ مگر صادِق اَبدی بُنیاد کی طرح ہے ○
۲۶ جیسا کہ سِرکہ دانتوں کے لئے اَور دُھواں آنکھوں کے لئے ہوتا ہے ویسا ہی سُست آدمی اپنے بھیجنے والے کے لئے ہے ○
۲۷ خُداوند کا خوف ایّام کو بڑھاتا ہے مگر شریروں کے برس گھٹائے جائیں گے ○
۲۸ صادِقوں کا اِنتظار خُوشی ہے اَور شریروں کی اُمّید فنا ہو جائے گی ○

باب ۱۰: ۱۲ ۱-قرنتیوں ۱۳: ۷، ۱-پطرس ۴: ۸+

۲۹ سِیدھی راہ چلنے والوں کے لئے خُداوند جائے پناہ ہَے۔ پر بدکرداروں کے لئے دہشت کا باعِث ہے۝
۳۰ صادِق کبھی جُنبِش نہ کھائے گا مگر شریر زمین پر آباد نہ رہیں گے۝
۳۱ صادِق کے مُنہ سے دانِش پیدا ہوتی ہَے اَور دغاباز وں کی زُبان کاٹ ڈالی جائے گی۝
۳۲ صادِق کے ہونٹ پسندیدہ بات کو جانتے ہیں مگر شریروں کے مُنہ فریبوں سے واقِف ہَیں+

باب ۱۱

۱ جُھوٹا ترازُو خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَے اَور پُورا باٹ اُس کی خُوشی ہَے۝
۲ جہاں غرُور داخِل ہوتا ہَے وہاں رُسوائی داخِل ہوتی ہَے مگر فروتنوں کے ساتھ حِکمت ہَے۝
۳ بے گُناہوں کی راستی اُن کی ہِدایت کرتی ہے اَور خطاکاروں کی برگشتگی اُنہیں ہلاک کرتی ہَے۝
۴ غضب کے دِن میں دولت فائدہ نہ دے گی مگر راستی مَوت سے چُھڑاتی ہَے۝
۵ راستکار کی صداقت اُس کی راہ کو ہموار کرتی ہَے شریر اپنی شرارت ہی سے گر پڑتا ہَے۝
۶ راستکاروں کی صداقت اُنہیں رِہائی دیتی ہَے اَور شریر اپنی ہی آفت میں پھنس جاتے ہَیں۝
۷ جب صادِق مَرتا ہَے تو تمنّا ہلاک نہیں ہوتی۔ لیکن شریروں کی اُمّید فنا ہوجاتی ہَے۝
۸ صادِق مُصیبتوں سے رِہائی پاتا ہَے اَور شریر اُس کی جگہ میں آجاتا ہَے۝
۹ رِیاکار اپنے مُنہ سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہَے پر وہ صادِقوں کے عِلم کے باعِث رِہائی پاتے ہَیں۝
۱۰ صادِقوں کی ترقی سے شہر خُوش ہوتا ہَے اَور شریروں کی ہلاکت سے شادمانی ہوتی ہَے۝
۱۱ راستکاروں کی برکت سے شہر سرفراز ہوتا ہَے پر شریروں کے مُنہ سے وہ گرایا جاتا ہَے۝
۱۲ بےعقل آدمی اپنے ہمسائے کو حقیر جانتا ہَے پر صاحبِ فہم خاموش رہتا ہَے۝
۱۳ جو کوئی چُغل خوری کرتا پِھرتا ہَے راز فاش کرتا ہَے پر صاحبِ وفا راز دار ہَے۝
۱۴ حاکم کے نہ ہونے سے قوم گر جاتی ہَے پر مُشیروں کی کثرت میں سلامتی ہَے۝
۱۵ اجنبی کے ضامِن کا بُرا حال ہوتا ہَے پر ضمانت سے مُتنفِّر اِطمینان سے ہَے۝
۱۶ نیک سیرت عورت عِزّت پاتی ہَے پر جو عورت صداقت سے نفرت رکھتی ہَے وہ رُسوائی کا باعِث ہَے۝
سُست لوگ دولت سے محرُوم رہتے ہَیں پر محنتی لوگ دولت حاصِل کرتے ہَیں۝
۱۷ رحم دِل اِنسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہَے پر سخت دِل اپنے جِسم کے ساتھ بدی کرتا ہَے۝
۱۸ شریر کی کمائی خِیانت ہَے مگر صداقت کا بونے والا حقیقی اَجر پاتا ہَے۝
۱۹ صداقت کا مُقلِّد زِندگی کی راہ میں ہَے پر شرارت کا مُقلِّد مَوت کی راہ میں۝
۲۰ جِن کے دِل ٹیڑھے ہَیں وہ خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَیں پر جِن کی رَوِش سِیدھی ہَے وہ اُس کی خُوشنُودی ہَیں۝
۲۱ سچ ہَے شریر بے سزا نہ رہے گا پر صادِقوں کی نسل رِہائی پائے گی۝
۲۲ جو خُوبصُورت عورت بےتمیز ہَے وہ سُؤرنی کی ناک میں سونے کی نتھ ہَے۝
۲۳ صادِقوں کی خواہش فقط نیکی ہَے پر شریروں کی اُمّید غضب ہَے۝
۲۴ کوئی تو فیاضی سے دیتا ہَے تو بھی ترقی کرتا جاتا ہے۔

کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے تو بھی کنگال ہو جاتا ہے۝

۲۵ وہ جان جو برکت دیتی ہے اُسے برکت دی جائے گی۔ اَور وہ جو سیراب کرتا ہے سیراب کیا جائے گا۝

۲۶ وہ جو غلّہ کو بند رکھتا ہے لوگ اُس پر لعنت کریں گے مگر جو اُسے بیچتا ہے اُس کے سر پر برکت آئے گی۝

۲۷ جو نیکی کی تلاش کرتا ہے وہ مقبُولیّت کا طالب ہے پر جو بدی کے دَرپے ہے اُس پر بدی آئے گی۝

۲۸ جو دولت پر بھروسا رکھتا ہے وہ مُرجھا جائے گا۔ پر صادِق ہرے پتّوں کی طرح سرسبز رہیں گے۝

۲۹ جو اپنے گھر کو دُکھ دیتا ہے وہ طُوفان کا وارِث ہوگا اَور اَحمق دانا کا غُلام بن جائے گا۝

۳۰ صداقت کا پھل زِندگی کا درخت ہے پر شریروں کی جانیں بےوقت اُٹھائی جائیں گی۝

۳۱ دیکھ جب زمین ہی پر صادِق کو بدلہ دِیا جاتا ہے تو کتنا زیادہ شریر اَور خطاکار کو+

باب ۱۲

۱ جو کوئی تادِیب کو پیار کرتا ہے وہ علم کو پیار کرتا ہے۔ جو تنبیہ سے نفرت رکھتا ہے وہ حیوان ہے۝

۲ نیک مَرد خُداوند کی خُوشنُودی حاصِل کرتا ہے۔ پر فریب باز اِنسان مُجرم ٹھہرایا جائے گا۝

۳ شرارت سے کوئی اِنسان قائم نہیں رہتا پر صادِقوں کی بیخ کو جُنبش نہ ہوگی۝

۴ نیک عورت اپنے شوہر کے لئے تاج ہے مگر فضیحت کرنے والی اُس کی ہڈّیوں میں سڑاہٹ کی مانند ہے۝

۵ صادِقوں کے خیالات راست ہیں اَور شریروں کی مصلحت فریب ہے۝

۶ شریروں کی باتیں خُون کے لئے گھات ہیں پر راستکاروں کا مُنہ اُنہیں رِہائی دے گا۝

۷ شریر گرا دِیئے جاتے ہیں اَور نیست ہو جاتے ہیں پر صادِقوں کا گھر قائم رہتا ہے۝

۸ اِنسان کی اُس کی عقلمندی کے مُطابِق تعریف کی جاتی ہے۔ پر کج مزاج کی حقارت کی جائے گی۝

۹ شیخی مار کر روٹی کا مُحتاج ہونے کی نسبت فروتن ہو کر نوکر رکھنا بہتر ہے۝

۱۰ صادِق آدمی اپنے چوپائے کی جان کی خبر رکھتا ہے لیکن شریروں کا باطن بےرحم ہے۝

۱۱ جو اپنی زمین پر کاشتکاری کرتا ہے وہ روٹی سے سیر ہوگا پر جو کاہلوں کی تقلید کرتا ہے وہ خالی رہے گا۝

۱۲ شرارت بدیوں کا جال ہے۔ پر صادِقوں کی جڑ پھل دار ہے۝

۱۳ شریر اپنے لبوں کی خطاکاری میں پھنستا ہے پر صادِق مُصیبتوں سے بچ جاتا ہے۝

۱۴ اِنسان اپنے مُنہ کے پھل کے ذریعہ سے سیر ہوگا اَور آدمی کے ہاتھوں کے کام کا بدلہ اُسے دِیا جائے گا۝

۱۵ احمق کی راہ اُس کی اپنی نِگاہ میں سیدھی ہے مگر دانشمند آدمی مشورت کو سُنتا ہے۝

۱۶ بےوقُوف کا غُصّہ فی الفور معلُوم ہو جاتا ہے مگر صاحبِ عقل رُسوائی کو ڈھانپ دیتا ہے۝

۱۷ سچ بولنے والا راستی ظاہر کرتا ہے پر جُھوٹا گواہ فریب دیتا ہے۝

۱۸ ایک وہ بھی ہے جو تلوار کی مار کی طرح بےہُودہ گوئی کرتا ہے پر دانشمند کی زُبان شِفابخش ہے۝

۱۹ صداقت کا ہونٹ اَبد تک ثابِت رہے گا مگر فریب کی زُبان صِرف لمحہ بھر کی ہے۝

۲۰ جو شرارت کا منصُوبہ باندھتے ہیں اُن کے دِل میں فریب ہے مگر صُلح کی مشورت دینے والوں کے لئے خُوشی ہے۝

۲۱ صادِق پر کوئی آفت نہیں آئے گی پر شریر بلا میں مُبتلا

باب ۱۱:۳۱ ۱-پطرس ۴:۱۸+

ہوں گے۝

۲۲ جُھوٹ بولنے والے ہونٹ خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَیں اَور راستی سے کام کرنے والے اُس کی خُوشنُودی ہَیں۝

۲۳ صاحبِ فہم اپنے عِلم کو چُھپاتا ہَے پر جاہِل اپنی حماقت کی مُنادی کرتا ہَے۝

۲۴ محنتی کا ہاتھ حُکمرانی کرے گا پر کاہِل کا ہاتھ خراج گُزار بنے گا۝

۲۵ اِنسان کے دِل کا غم اُسے افسُردہ کر دیتا ہَے پر اچھّا کلمہ اُسے خُوش کرتا ہَے۝

۲۶ صادِق اپنے ہمسائے پر سبقت لے جاتا ہَے پر شریروں کی رَوِش اُنہیں گُمراہ کر دیتی ہَے۝

۲۷ کاہِل مَرد اپنے شِکار کا کباب نہیں کرتا پر محنتی آدمی کی دولت فراواں ہَے۝

۲۸ صداقت کے رستے میں زِندگی ہَے اَور اُس سے برگشتگی کی راہ مَوت کی طرف ہَے +

باب ۱۳

۱ دانشور بیٹا تادِیب کو پیار کرتا ہَے ۔ پر بدخُو سرزَنش کو نہیں مانتا۝

۲ نیکوکار صداقت کا پَھل کھاتا ہَے پر خطاکاروں کی خواہش ظُلم ہَے۝

۳ جو اپنے مُنہ کو سنبھالتا ہَے وہ اپنی ہی نگہبانی کرتا ہَے جو اپنے لب فراخ کھولتا ہَے وہ ہلاکت کو پُہنچے گا۝

۴ سُست آدمی کا دِل خواہش کرتا ہَے اَور کُچھ نہیں پاتا مگر محنتی کی جان سیر ہو جائے گی۝

۵ صادِق آدمی جُھوٹی بات سے نفرت کرتا ہَے مگر شریر نفرت اَور شرم کا کام کرتا ہَے۝

۶ صداقت ۔ راست خصلت آدمی کی حِفاظت کرتی ہَے ۔ مگر شرارت گُنہگار کو گِرا دیتی ہَے۝

۷ کوئی گویا دولتمند ہَے جب کہ اُس کے پاس کُچھ نہیں ۔ اَور کوئی گویا غریب ہَے جب کہ اُس کے پاس بڑی دولت ہَے۝

۸ آدمی کی جان کا فِدیہ اُس کی دولت ہَے پر کنگال دھمکی کو نہیں سُنتا۝

۹ صادِقوں کا دِیا روشن ہَے پر شریروں کا چراغ بُجھ جاتا ہَے۝

۱۰ جھگڑا مغرُوری سے نِکلتا ہَے مگر دانائی مشورت پسند کرنے والوں کے ساتھ ہَے۝

۱۱ ظُلم کا مال گھٹ جائے گا مگر جو محنت سے جمع کرتا ہَے ۔ اُس کی بڑھتی ہوگی۝

۱۲ اُمّید مُلتوی ہونے سے دِل کو بیمار کرتی ہَے ۔ مگر خواہش کا حاصِل ہونا شجرِ حیات ہَے۝

۱۳ جو حُکم کی تحقِیر کرتا ہَے وہ ہلاک ہوگا پر جو فرمان کا خوف رکھتا ہَے وہ اَجر پائے گا۝

۱۴ دانشمند کی تعلیم زِندگی کا چشمہ ہَے تاکہ وہ مَوت کے پھندوں سے بچا رہے۝

۱۵ فہم کی دُرستی قبُولِیّت بخشتی ہَے مگر رِیاکاروں کی راہ میں گہرا گڑھا ہَے۝

۱۶ صاحبِ عقل سب کُچھ مشورت سے کرتا ہَے ۔ مگر جاہِل اپنی حماقت آشکارا کرتا ہے۝

۱۷ شریر قاصِد آفت کا باعِث ہَے پر امانتدار ایلچی صحت بخش ہے۝

۱۸ جو تادِیب کا لحاظ نہیں کرتا اُس کے لئے مُفلِسی اَور رُسوائی ہوتی ہَے مگر جو تنبیہہ کو مانتا ہَے وہ عِزّت پائے گا۝

۱۹ خواہش کا پُورا ہونا جان کے لئے شِیریں ہَے پر شرارت سے پرہیز کرنا جاہِلوں کے نزدِیک مکرُوہ ہے۝

۲۰ دانشمندوں کے ساتھ چلنے والا دانشمند ہو جائے گا مگر جاہِلوں کا ہمنشین شریر بنے گا۝

۲۱ شرارت خطاکاروں کا پِیچھا کرتی ہَے ۔ پر صادِقوں کو اَجر مِلے گا۝

۲۲ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے مِیراث چھوڑتا ہے پر خطا کار کی دولت صادِق کے لئے پڑی رہتی ہے۝
۲۳ صادِق بڑی مُدت تک خُوشحال رہیں گے جب کہ بدکردار جلد فنا ہو جائیں گے۝
۲۴ جو اپنی چھڑی کو روکتا ہے وہ اپنے بیٹے سے نفرت کرتا ہے۔ مگر جو اُسے پیار کرتا ہے وہ وقت پر اُس کی تادِیب کرتا ہے۝
۲۵ صادِق کھاتا ہے تو سیر ہو جاتا ہے مگر شریر کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا+

باب ۱۴

۱ دانا عورت اپنا گھر بناتی ہے پر جاہِل اپنے ہاتھوں سے اُسے ڈھا دیتی ہے۝
۲ راستی سے چلنے والا خُداوند سے ڈرتا ہے مگر جس کی راہیں ٹیڑھی ہَیں وہ اُس کی حقارت کرتا ہے۝
۳ جاہِل کے مُنہ سے غرُور پُھوٹ نِکلتا ہے پر دانشمندوں کے لب اُن کی حفاظت کرتے ہَیں۝
۴ جہاں بَیل نہ ہوں وہاں غلّہ نہیں ہوتا مگر بَیل کے زور سے غلّے کی کثرت ہے۝
۵ امانتدار گواہ جُھوٹ نہیں بولتا مگر جُھوٹا گواہ جُھوٹ کا سانس لیتا ہے۝
۶ ٹھٹّھے باز حِکمَت کی تلاش کرتا ہے اَور اُسے نہیں پاتا مگر عقلمند کے لئے عِلم آسان ہے۝
۷ جاہِل اِنسان سے کَنارہ کر جا۔ کیونکہ تُو اُس میں عِلم کی باتیں نہ پائے گا۝
۸ صاحبِ عقل کی دانِش یہ ہے کہ اپنی راہ کو سمجھے مگر جاہلوں کی نادانی اُن کا فریب ہے۝
۹ اَحمق گُناہ کو ہنسی خیال کرتے ہَیں مگر مقبُولیّت صادِقوں کے درمیان ہے۝
۱۰ دِل اپنی تلخی کو جانتا ہے اَور اجنبی اُس کی خُوشی میں دخل نہیں دیتا۝
۱۱ شریروں کا گھر برباد کیا جائے گا مگر صادِقوں کا خیمہ نمُودار رہے گا۝
۱۲ ایسی راہ بھی ہے جو اِنسان کی نظر میں سِیدھی ہے مگر اُس کا اَنجام مَوت ہے۝
۱۳ ہنسنے میں بھی دِل دُکھی ہوتا ہے اَور خُوشی کا اَنجام غم ہے۝
۱۴ جس کا دِل برگشتہ ہُؤا وہ تو اپنی راہوں سے سیر ہو گا مگر نیک آدمی اپنے اَعمال سے۝
۱۵ ناتجربہ کار ہر ایک بات کا یقین کرتا ہے مگر صاحبِ عقل اپنی رَوِش پر غور کرتا ہے۝
۱۶ دانشمند مَرد ڈرتا اَور بدی سے کَنارہ کرتا ہے۔ جاہِل شیخی میں رہتا اَور بے باک ہوتا ہے۝
۱۷ کم عقل آدمی حماقت سے کام کرتا ہے پر صاحبِ عقل صابِر ہے۔
۱۸ ناتجربہ کار شخص حماقت کی مِیراث پاتا ہے پر صاحبِ عقل کو عِلم کا تاج مِلتا ہے۝
۱۹ بُرے لوگ نیکوں کے سامنے اَور شریر صادِق کے دروازوں کے سامنے جُھکیں گے۝
۲۰ کنگال سے اُس کا ہمسایہ بھی نفرت کرتا ہے۔ مگر دولتمند کے دوست بہُت ہوتے ہَیں۝
۲۱ جو اپنے ہمسائے کی حقارت کرتا ہے وہ خطا کرتا ہے۔ جو غریبوں پر رحم کرتا ہے وہ مُبارَک ہے۝
۲۲ جو بدی کا منصُوبہ باندھتے ہَیں وہ گُمراہ ہوتے ہَیں مگر شفقت اَور سچائی اُن کے لئے ہے جو خیراندیش ہَیں۝
۲۳ ہر طرح کی محنت سے نفع ہوتا ہے مگر لبوں کی زیادہ گوئی میں مُحتاجی کے عِلاوہ کُچھ نہیں۝
۲۴ دانشمندوں کا تاج حِکمَت ہے پر جاہلوں کا ہار حماقت ہے۝
۲۵ سچّا گواہ جانوں کو رِہائی دیتا ہے پر جُھوٹ کا دَم بھرنے

والا فریبی ہَے ۞

۲۶ خُداوند کے خوف میں طاقتور کا بھروسا ہَے اَور اُس کے فرزندوں کے لئے پناہ گاہ ہوگا ۞

۲۷ خُداوند کا خوف زِندگی کا چشمہ ہَے جو مَوت کے پھندوں سے بچاتا ہَے ۞

۲۸ رعایا کی کثرت میں بادشاہ کا فخر ہَے اَور گروہ کی کمی میں اَمیر کی ہلاکت ہَے ۞

۲۹ طویل اُلصبر اِنسان نہایت عقلمند ہَے کم صبر شخص بڑی نادانی ظاہر کرتا ہَے ۞

۳۰ دِل کا اِطمینان جِسم کی زِندگی ہَے مگر حسد ہڈّیوں کی سڑاہٹ ہَے ۞

۳۱ جو غریب پر ظُلم کرتا ہَے وہ اپنے خالِق کو ملامت کرتا ہَے پر جو مِسکین پر مہربان ہَے وہ اُس کی تمجید کرتا ہَے ۞

۳۲ شریر اپنی بدی سے دھکیلا جاتا ہَے پر صادِق اپنی بے گُناہی میں پناہ پاتا ہَے ۞

۳۳ صاحبِ فہم کے دِل میں دانِش ٹھہری رہتی ہَے پر جاہِلوں کے باطِن میں جانی نہیں جاتی ۞

۳۴ صداقت اُمّت کو سرفراز کرتی ہَے اَور گُناہ قوموں کی رُسوائی ہَے ۞

۳۵ عقلمند خادِم پر بادشاہ کی خُوشنُودی ہَے پر فضیحت کرنے والوں پر اُس کا قہر ہَے +

باب ۱۵

۱ نرم جواب غُصّے کو پھیر دیتا ہَے پر کرخت بات غضب انگیز ہوتی ہَے ۞

۲ دانِشمندوں کی زُبان سے حِکمت ٹپکتی ہَے پر جاہِلوں کا مُنہ حماقت اُنڈیلتا ہَے ۞

۳ خُداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہَیں ۔ اَور نیکوں اَور بدوں کی نِگران ہَیں ۞

۴ زُبان کی نرمی زِندگی کا درخت ہَے مگر اُس کا بگڑنا رُوح کی شِکستگی ہَے ۞

۵ اَحمق اپنے باپ کی تادِیب کی حقارت کرتا ہَے پر جو تنبیہہ کو مانتا ہَے وہ عقلمندی سے کام کرتا ہَے ۞

۶ صادِق کے گھر میں بڑی دولت ہَے پر شریروں کی آمدنی میں پریشانی ہَے ۞

۷ دانِشمندوں کے لب علم بوتے ہَیں مگر جاہِلوں کے دِل ایسے نہیں ۞

۸ شریروں کا ذبیحہ خُداوند کے سامنے مکرُوہ ہَے مگر راستکاروں کی دُعا اُس کی خُوشنُودی ہَے ۞

۹ شریروں کی راہ خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَے مگر صداقت کے مُقلّد کو وہ پیار کرتا ہَے ۞

۱۰ رستے کو ترک کرنے والے کے لئے سخت تادِیب ہَے اَور جو تنبیہہ سے نفرت کرتا ہَے وہ مر جائے گا ۞

۱۱ عالمِ اَسفل اَور اَبدّون خُداوند کے آگے کُھلے رہتے ہَیں تو کِتنے زیادہ بنی آدم کے دِل ۞

۱۲ ٹھٹھے باز تنبیہہ کو پیار نہیں کرتا اَور دانِشمندوں کے ساتھ نہیں چلتا ۞

۱۳ شادمان دِل چہرے کو خُوش بناتا ہَے پر دِل کی غمگینی سے رُوح کی شِکستگی ہوتی ہَے ۞

۱۴ صاحبِ فہم کا دِل علم کی تلاش کرتا ہَے پر جاہِلوں کا مُنہ حماقت چرتا ہَے ۞

۱۵ مُصیبت زدہ کے سب دِن غمناک ہَیں مگر خُوش دِلی ہمیشہ کا جشن ہَے ۞

۱۶ پریشانی کے ساتھ بہُت دولت رکھنے کی نِسبت خُداوند کے خوف کے ساتھ کم رکھنا بہتر ہَے ۞

۱۷ عداوت رکھ کر پالا ہُوا بَیل کھانے کی نِسبت مُحبّت کے ساتھ سبزی کا کھانا بہتر ہَے ۞

۱۸ غُصّہ ور اِنسان جھگڑے برپا کرتا ہَے مگر طویل اُلصبر شخص جھگڑا مِٹاتا ہَے ۞

۱۹ کاہِل مَرد کی راہ کانٹوں کی باڑ ہَے پر مِحنتیوں کا رستہ شاہراہ ہَے ۝

۲۰ دانِشمند بیٹا اپنے باپ کو خُوش کرتا ہَے مگر جاہِل آدمی اپنی ماں کی حقارت کرتا ہَے ۝

۲۱ حماقت بے عقل کے لئے خُوشی ہَے پر صاحبِ فہم کی راہ سِیدھی ہَے ۝

۲۲ مشورت کے بغیر سب منصُوبے ٹُوٹ جاتے ہَیں اَور مشورت کی کثرت سے قائم رہتے ہَیں ۝

۲۳ اپنے مُنہ کے جواب سے اِنسان خُوش ہوتا ہَے اَور بات جو اپنے وقت میں کہی جائے کیسی عُمدہ ہَے ۝

۲۴ عقلمند کے لئے زِندگی کا رستہ اُوپر کی طرف ہَے تاکہ عالمِ اَسفل سے بچ جائے ۝

۲۵ خُداوند مغرُوروں کے گھر کو ڈھادے گا اَور بیوہ کی حد کو قائم کرے گا ۝

۲۶ شریروں کے خیالات خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَیں پر پاک لوگوں کی باتیں پسندیدہ ہَیں ۝

۲۷ ہر ایک جو ناجائز نفع کا لالچی ہَے وہ اپنے گھر کو برباد کرتا ہَے اَور جو رِشوت سے نفرت کرتا ہَے وہ زِندہ رہے گا ۝

۲۸ صادِق کا دِل جواب دینے میں غور کرتا ہَے پر شریروں کے مُنہ بُری باتوں سے بھرے رہتے ہَیں ۝

۲۹ خُداوند شریروں سے دُور ہَے پر وہ صادِقوں کی دُعا کا سُننے والا ہَے ۝

۳۰ خُوش نظر جان کو خُوش کرتی ہَے اَور خُوش خبر ہڈّیوں کو تازہ کرتی ہَے ۝

۳۱ جو کان زِندگی کی تنبِیہ سُنتا ہَے وہ دانِشمندوں کے درمیان قرار پائے گا ۝

۳۲ جو تادِیب سے اِنکار کرتا ہَے۔ وہ اپنی جان کی تحقِیر کرتا ہَے۔ جو تنبِیہ کو سُنتا ہَے وہ اپنے دِل کا مالِک ہَے ۝

۳۳ خُداوند کا خوف حِکمت کی تادِیب ہَے اَور سرفرازی سے پہلے فروتنی ہَے +

باب ۱۶

۱ اِنسان اپنے دِل میں تدابیر کر سکتا ہَے مگر زُبان کا جواب خُداوند کی طرف سے ہوتا ہَے ۝

۲ اِنسان کی سب راہیں اُس کی اپنی نِگاہ میں پاک ہَیں۔ پر خُداوند رُوحوں کا تولنے والا ہَے ۝

۳ اپنے کام خُداوند کے سپُرد کر تو تیرے منصُوبے قائم رہیں گے ۝

۴ خُداوند نے سب کُچھ اپنے مقصد کے لئے بنایا۔ ہاں شریر کو بھی بُرے دِن کے لئے ۝

۵ ہر ایک مغرُور دِل اِنسان خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَے۔ سچ ہَے۔ وہ بے سزا نہ رہے گا ۝

۶ شفقت اَور سچائی سے بدی کا کفّارہ دِیا جاتا ہَے اَور خُداوند کے خوف سے اِنسان بدی سے الگ رہتا ہَے ۝

۷ جب خُداوند اِنسان کی راہوں سے الگ رہتا ہَے تو وہ اُس کے دُشمنوں کو بھی اُس کے ساتھ صُلح کرنے کو پھیرتا ہَے ۝

۸ ظُلم کے ساتھ بہُت آمدنی کی نِسبت اِنصاف کے ساتھ تھوڑا سا مال بہتر ہَے ۝

۹ اِنسان کا دِل اپنی راہ کے لئے فِکر کرتا ہَے مگر خُداوند اُس کے قدموں کی ہدایت کرتا ہَے ۝

۱۰ بادشاہ کے لبوں میں خُدا کا سُخن ہے۔ فتویٰ دینے میں اُس کا مُنہ غلطی نہ کرے گا ۝

۱۱ ترازُو اَور پلڑے خُداوند کے ہَیں اَور تھیلی کے سب باٹ اُس کا کام ہَیں ۝

۱۲ شرارت سے کام کرنا بادشاہوں کے نزدِیک مکرُوہ ہَے کیونکہ راستی سے تخت قائم رہتا ہَے ۝

۱۳ اِنصاف کے ہونٹ بادشاہوں کی خُوشنُودی ہَیں اَور وہ راستی سے کلام کرنے والے کو پیار کرتے ہَیں ۝

۱۴ بادشاہ کا غُصّہ مَوت کا ایلچی ہَے اَور عقلمند اِنسان اُسے

ٹھنڈا کرتا ہَے ○

۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نُور میں زِندگی ہَے اَور اُس کی خُوشنُودی پچھلی بارش کے بادل کی طرح ہَے ○

۱۶ حِکمت کا حاصِل کرنا سونے سے بہتر ہَے اَور فہمید کا حاصِل کرنا چاندی سے اَفضل ہَے ○

۱۷ راستکاروں کی شاہراہ بدی سے الگ رہنا ہَے اَور جو اپنی راہ کی نِگہبانی کرتا ہَے وہ اپنی جان کی حِفاظت کرتا ہَے ○

۱۸ ہلاکت سے پہلے مغرُوری اَور گِرنے سے پہلے رُوح کی شیخی ہَے ○

۱۹ مغرُوروں کے ساتھ غنیمت بانٹنے کی نِسبت حلیموں کے ساتھ فروتن ہونا بہتر ہَے ○

۲۰ جو کلام کا لحاظ کرتا ہَے وہ بھلائی حاصِل کرے گا اَور جو خُداوند پر بھروسا رکھتا ہَے وہ مُبارَک ہَے ○

۲۱ عقلمند دِل والا اِنسان صاحبِ فہم کہلاتا ہَے اَور ہونٹوں کی شِیرینی علم بڑھاتی ہَے ○

۲۲ عقلمند کے لئے عقل زِندگی کا چشمہ ہَے پر جاہِلوں کی تادِیب جہالت ہَے ○

۲۳ دانشمند کا دِل اُس کے مُنہ کو تعلیم دیتا ہَے اَور اُس کے لبوں کے علم کو بڑھاتا ہَے ○

۲۴ دِل پسند باتیں شہد کا چھتّا ہَیں۔ وہ جان کے لئے میٹھی اَور ہڈّیوں کے لئے تازگی بخش ہَیں ○

۲۵ ایسی راہ بھی ہَے جو اِنسان کی نظر میں سِیدھی ہَے پر اُس کا اَنجام مَوت ہَے ○

۲۶ مزدُور کی بُھوک اُس کے لئے مزدُوری کرتی ہَے کیونکہ اُس کا مُنہ اُسے مجبُور کرتا ہَے ○

۲۷ خبِیث مَرد شرارت کا گڑھا کھودتا ہَے اَور اُس کے لبوں پر گویا جلانے والی آگ ہَے ○

۲۸ فریبی آدمی جھگڑے برپا کرتا ہَے اَور چُغل خور دوستوں کو جُدا کرتا ہَے ○

۲۹ ظالِم آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہَے اَور اُسے اُس راہ میں لے جاتا ہَے جو اچھّی نہیں ○

۳۰ جو اپنی آنکھیں بند کرتا ہَے وہ فریب بازی کے فکر میں ہَے اَور جو اپنے ہونٹ چباتا ہَے وہ شرارت اَنجام کو پُہنچاتا ہَے ○

۳۱ بڑھاپا فخر کا تاج ہَے۔ وہ راست بازی کی راہ پر پایا جاتا ہَے ○

۳۲ طویل اُلصبر اِنسان پہلوان سے بہتر ہَے اَور جو اپنے آپ کو سنبھالتا ہَے وہ شہر کے فاتح سے اَفضل ہَے ○

۳۳ قُرعہ گود میں ڈالا جاتا ہَے مگر اُس کا سارا اِنتظام خُداوند کی طرف سے ہَے +

باب ۱۷

۱ اِطمینان کے ساتھ ایک خُشک نوالہ اُس گھر سے بہتر ہَے جو ذَبیحوں اَور جھگڑے سے بھرا ہو ○

۲ دانشمند نوکر اُس بیٹے پر حُکم چلائے گا۔ جو رُسوائی کا باعِث ہَے اَور مِیراث میں بھائیوں کے درمیان حِصّہ پائے گا ○

۳ چاندی کے لئے کُٹھالی اَور سونے کے لئے بھٹّی ہَے۔ مگر دِلوں کا آزمانے والا خُداوند ہَے ○

۴ شریر آدمی بدی کے ہونٹوں کی بات سُنتا ہے۔ اَور دَرُوغ گو فسادی زُبان پر کان لگاتا ہَے ○

۵ مِسکین کو ٹھٹّھا کرنے والا اپنے خالِق کو ملامت کرتا ہَے اَور دُوسرے کی مُصیبت پر خُوشی کرنے والا بےسزا نہ رہے گا ○

۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھے آدمیوں کا تاج ہَیں اَور بیٹوں کا فخر اُن کے باپ دادا ہَیں ○

۷ خُوش گُفتاری احمق کو نہیں سجتی اَور امیر کے جُھوٹے ہونٹ اُس سے بھی بدتر ہَیں ○

۸ رِشوت اُس کے دینے والے کے ہاتھ میں جادُو کا پتّھر ہَے۔ وہ اُس کے لئے ہر موقع پر باعِث کامیابی ہَے ○

۹ جو میل ملاپ کا خواہاں ہَے وہ قصُور کو چُھپاتا ہَے۔ جو اُس کا ذِکر کرتا ہَے وہ دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہَے ○

۱۰ دانشمند آدمی کا سرزَنش پانا۔ جاہِل کو سَو کوڑے مارنے سے زیادہ مؤثّر ہَے ○

۱۱ شریر آدمی سرکشی کا جویاں ہَے پس بے رحم قاصِد اُس کے خلاف بھیجا جائے گا ○

۱۲ احمق کا اُس کی حماقت میں مُقابلہ کرنے کی نِسبت اُس ریچھنی کا سامنا کرنا بہتر ہَے جس کے بچّے پکڑے گئے ہوں ○

[۱۳] جو نیکی کے بدلے میں بَدی کرتا ہَے اُس کے گھر سے بَدی ہرگز جُدا نہ ہوگی ○

۱۴ جھگڑے کا شرُوع پانی کے چھوڑنے کی مانند ہَے اِس لئے جھگڑا برپا کرنے سے پیشتر باز آ ○

۱۵ شریر کو صادِق ٹھہرانے والا اَور صادِق کو شریر بنانے والا خُداوند کے نزدِیک دونوں مکرُوہ ہَیں ○

۱۶ احمق کے ہاتھ میں دانائی خریدنے کی قیمت سے کیا فائدہ ہَے جب کہ وہ قُوّتِ اِمتیاز سے محرُوم ہَے ○

۱۷ دوست ہمیشہ اپنی دوستی کا اِظہار کرتا ہَے اَور بھائی مُصیبت کے وقت کے لئے پیدا ہوتا ہَے ○

۱۸ بےعقل اِنسان ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہے۔ اَور اپنے ہمسائے کے رُوبرُو ضامن بنتا ہَے ○

۱۹ جھگڑے کا مُشتاق گُناہ کا مُشتاق ہَے جو اپنا دروازہ اُونچا کرتا ہَے وہ تباہی کا خواہاں ہَے ○

۲۰ کج مِزاج اِنسان نیکی نہ پائے گا۔ بد زُبان بَلا میں مُبتلا ہوگا ○

۲۱ جاہِل کا والد ہونا دُکھ کا باعث ہَے احمق کے باپ کے لئے خُوشی نہیں ○

۲۲ شادمان دِل صحت بخش ہے۔ اَور شِکستہ رُوح ہڈّیوں کو خُشک کرتی ہَے ○

۲۳ شریر آدمی بَغل میں سے رِشوت رکھ لیتا ہَے۔ تاکہ اِنصاف کی راہوں کو بِگاڑے ○

۲۴ حِکمت صاحبِ فہم کے پیشِ نظر ہَے پر بے وقُوف کی آنکھیں زمین کے کناروں پر لگی ہَیں ○

۲۵ جاہِل بیٹا اپنے باپ کے لئے دُکھ ہَے اَور اپنی والدہ کے لئے تلخی ہَے ○

۲۶ بے گُناہ پر جرمانہ لگانا دُرست نہیں۔ اَور نہ امیروں کو ناحق مارنا ○

۲۷ صاحبِ علم کم باتیں کرتا ہَے۔ اَور صاحبِ فہم ملائم ہَے ○

۲۸ احمق جب چُپ رہے تو دانا گِنا جاتا ہَے اَور جو اپنے ہونٹوں کو بند رکھے وہ صاحبِ فہم شُمار ہوتا ہَے +

باب ۱۸

۱ جو دوست سے علیٰحدہ ہونا چاہتا ہَے وہ موقع ڈُھونڈتا ہَے۔ وہ ہر معقُول بات سے برہم ہوتا ہَے ○

۲ احمق کو دانِش میں کُچھ خُوشی نہیں مگر اِس میں کہ اپنے دِل کا حال ظاہر کرے ○

۳ شرارت آئی تو رُسوائی بھی آئی۔ ذِلّت کے ساتھ ہی ملامت آتی ہَے ○

[۴] بعض آدمیوں کے مُنہ کی باتیں گہرے پانی کی مانند ہَیں۔ حِکمت کا چشمہ چلتی ہُوئی نہر ہَے ○

۵ شریر کی رواداری کرنا اچھّا نہیں۔ اَور نہ یہ کہ عدالت میں صادِق کا حق بدل دِیا جائے ○

۶ جاہِل کے ہونٹ جھگڑے میں پھنس جاتے ہَیں اَور اُس کا مُنہ تھپّڑ مانگتا ہَے ○

۷ احمق کا مُنہ اُس کی ہلاکت ہَے اَور اُس کے ہونٹ اُس کی جان کے لئے پھندا ہَیں ○

۸ چُغل خور کی باتیں میٹھے نوالوں کی طرح ہَیں اَور وہ پیٹ کے اندر تک اُتر جاتی ہَیں ○

۹ جو اپنے کام میں ڈِھیلا ہَے وہ فضُول خرچ کا بھائی ہَے ○

باب ۱۷: ۱۳ متّی ۵: ۳۹، رومیوں ۱۲: ۱۷، ۱۔تھسلنیکیوں ۵: ۱۵، ۱۔پطرس ۳: ۹+

باب ۱۸: ۴ یُوحنا ۷: ۳۸+

۱۰ خُداوند کا نام ایک مُستحکم بُرج ہَے۔ صادِق اُس میں دوڑ جاتا ہَے اَور محفُوظ رہتا ہَے۝
۱۱ دولتمند کا مال اُس کا مُستحکم شہر ہَے اَور اُس کے اپنے خیال میں وہ اُونچی دِیوار کی مانند ہَے۝
۱۲ ہلاکت سے پیشتر آدمی کا دِل اُونچا ہوتا ہَے۔ پر عِزّت سے پہلے فروتنی ہَے۝
۱۳ جو سُن لینے سے پیشتر جواب دیتا ہَے۔ وہ اپنی حماقت اَور فضیحت ظاہر کرتا ہَے۝
۱۴ دِلاور رُوح کمزوری میں اِنسان کو تھامتی ہَے مگر شِکستہ رُوح کی کون برداشت کرسکتا ہَے؟
۱۵ صاحبِ فہم کا دِل علم حاصِل کرتا ہَے اَور دانشمند کا کان معرفت کا طالِب ہَے۝
۱۶ آدمی کا ہدیہ اُس کے لئے جگہ بنا تا ہَے اَور اُسے بڑے آدمیوں کے حضُور میں پُہنچا تا ہَے۝
۱۷ جو پہلے اپنا دعویٰ بیان کرتا ہَے راست معلُوم ہوتا ہَے پر دُوسرا آکر اُس کی حقیقت ظاہر کرتا ہَے۝
۱۸ قُرعہ جھگڑوں کو موقُوف کرتا ہَے اَور طاقتوروں کے درمیان فیصلہ کرتا ہَے۝
۱۹ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا حصِین شہر لے لینے سے زیادہ مُشکل ہے۔ اَور جھگڑے قلعے کی سلاخوں کی مانند ہَیں۝
۲۰ آدمی کے مُنہ کے پھل سے اُس کا پیٹ بھرے گا۔ اپنے ہونٹوں کی پیداوار سے وہ سیر ہوگا۝
۲۱ مَوت اَور زِندگی زُبان کی طاقت میں ہَیں اَور جو کوئی اُسے عزیز جانتا ہَے وہ اُس کا پھل کھائے گا۝
۲۲ جو نیک بیوی پاتا ہے وہ اچھّی چیز پاتا ہَے اَور خُداوند کی خُوشنُودی حاصِل کرتا ہَے۝
۲۳ مِسکین عاجزی سے بات کرتا ہَے اَور دولتمند سختی سے جواب دیتا ہَے۝
۲۴ بہُت دوست رکھنا بربادی کا باعِث ہَے۔ پر ایسا دوست بھی ہَے جو بھائی سے بھی قریب تر تعلُّق رکھتا ہَے +

باب ۱۹

۱ اُس امیر کی نِسبت جو لبوں میں کج رَو ہَے وہ غریب بہتر ہَے جو بے گُناہی سے چلتا ہَے؟
۲ جوش بغیر تفکُّر کے فائدہ مند نہیں۔ جو چلنے میں جلد بازی کرتا ہَے وہ پھسل جائے گا۝
۳ اِنسان کی حماقت اُس کی راہ کو بِگاڑتی ہَے اَور اُس کا دِل خُداوند پر جھنجھلاتا ہَے؟
۴ دولت دوستوں کو زیادہ کرتی ہَے اَور غریب سے اُس کا دوست الگ ہو جاتا ہَے؟
۵ جُھوٹا گواہ بےسزا نہ رہے گا۔ اَور جُھوٹی باتیں کہنے والا نہ بچے گا؟
۶ بہُت لوگ طاقتور آدمی کے مُنہ کی عِزّت کرتے ہَیں اَور تحفہ دینے والے کا ہر ایک دوست ہَے؟
۷ کنگال کے سب بھائی اُس سے نفرت کرتے ہَیں۔ تو کِتنا زیادہ اُس کے دوست اُس سے دُور رہیں گے۔ زیادہ شرارت کرنے والا شرارت کا ماہِر بنتا ہَے جو باتوں کا پیچھا کرتا ہَے۔ وہ بچے گا نہیں؟
۸ جو حِکمت حاصِل کرتا ہَے وہ اپنے آپ کو پیار کرتا ہَے اَور جو فہم کی حِفاظت کرتا ہَے وہ بھلائی پائے گا؟
۹ جُھوٹا گواہ بےسزا نہ رہے گا۔ اَور جُھوٹی باتیں بولنے والا ہلاک ہوگا؟
۱۰ لذّت احمق کے لئے مُناسِب نہیں اَور نہ نوکر کے لئے رئیسوں پر حکُومت کرنا؟
۱۱ برداشت کرنا اِنسان کے لئے عقل کی بات ہَے اَور خطا سے درگُزر کرنا اُس کا فخر ہَے؟
۱۲ بادشاہ کا غُصّہ شیر کی غُرّش کی مانند ہَے اَور اُس کی خُوشنُودی ایسی ہَے جیسے گھاس پر اوس ہو؟

باب ۱۸:۱۲ متی ۲۳:۱۲+

۱۳ احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے مُصیبت ہے اَور بیوی کا جھگڑ نالگا تار ٹپکنے کی مانند ہے○
۱۴ گھر اَور مال باپ دادا کی طرف سے میراث ہیں مگر عقلمند بیوی خُداوند کی طرف سے ہے○
۱۵ سُستی نیند میں غرق کرتی ہے۔ اَور کاہل آدمی بھُوکا رہے گا○
۱۶ حُکموں کا ماننے والا اپنے آپ کو بچائے رکھتا ہے اَور اپنی راہوں میں سُستی کرنے والا مَر جائے گا○
۱۷ جو کوئی مِسکین پر رحم کرتا ہے وہ خُداوند کو قرض دیتا ہے اَور وہ اُس کے نیک کام کا اُسے اَجر دے گا○
۱۸ اپنے بیٹے کی تادیب کر کیونکہ اِس میں اُمید ہے پر اُس کے قتل پر اپنا دِل نہ لگا○
۱۹ شدیدُ الغضب اِنسان سزا پائے گا کیونکہ اگر تُو اُسے رِہائی دے گا تو تجھے بار بار ایسا ہی کرنا پڑے گا○
۲۰ مشورت کو سُن اَور تادیب قبُول کر۔ تاکہ تُو انجامِ کار دانشمند ہو جائے○
۲۱ اِنسان کے دِل میں بہت سے خیالات ہوتے ہیں لیکن خُداوند کی مشورت ہی قائم رہے گی○
۲۲ اِنسان کی شفقت اُس کی زِینت ہے اَور کنگال فریبی سے بہتر ہے○
۲۳ خُداوند کا خوف زِندگی بخش ہے۔ خُدا ترس اِطمینان سے آرام کرے گا اَور بَلا میں مُبتلا نہ ہوگا○
۲۴ کاہل مَرد اپنا ہاتھ رِکابی میں ڈالتا تو ہے پر اپنے مُنہ تک اُسے نہیں لاتا○
۲۵ ٹھٹّھا کرنے والے کو مار تو ناتجربہ کار ہوشیار ہو جائے گا اَور صاحبِ فہم کو تنبیہہ کر تو وہ علم حاصِل کرے گا○
۲۶ جو اپنے باپ کو دُکھ دیتا اَور ماں کو ہانک دیتا ہے وہ خجالت اَور رُسوائی کا کام کرتا ہے○
۲۷ اَے میرے بیٹے! تادیب کے سُننے سے رُکا رہ جب یہ فقط تجھے علم کی باتوں سے بہکاتی ہے○
۲۸ ناراست گواہ اِنصاف پر ٹھٹّھا کرتا ہے اَور شریروں کا مُنہ بدی کو نِگل لیتا ہے○
۲۹ ٹھٹّھا کرنے والوں کے لئے سزائیں تیّار کی جاتی ہیں اَور جاہلوں کی پیٹھ کے لئے تازیانے+

باب ۲۰

۱ مَے طعنہ زَن ہے اَور نشہ غوغائی جو اُن سے مست ہوتا ہے وہ دانشمند نہیں○
۲ بادشاہ کی ہیبت شیر کی غُرّش کی مانند ہے جو اُسے غُصّہ دِلاتا ہے وہ اپنی جان سے بدی کرتا ہے○
۳ اِنسان کی عزّت اِس میں ہے کہ وہ جھگڑے سے دُور رہے مگر ہر احمق اِس میں گُتھ جاتا ہے○
۴ کاہل مَرد خزاں میں ہَل چلانا نہیں چاہتا۔ تب فصل کے وقت ڈھونڈے گا پر کُچھ نہ پائے گا○
۵ مشورت اِنسان کے دِل میں گہرا پانی ہے مگر صاحبِ فہم اُسے نِکال لیتا ہے○
۶ آدمیوں میں سے بہتیرے اپنی شفقت مشہور کرتے ہیں مگر سچّے اِنسان کو کون پائے گا○
۷ صادِق آدمی جو اپنی بے گُناہی میں چلتا ہے۔ اُس کے بعد اُس کے بیٹے مُبارک ہوں گے○
۸ بادشاہ جو عدالت کے تخت پر بیٹھتا ہے وہ خُود دیکھ کر تمام بدی کو پھٹکتا ہے○
۹ کون کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے اپنے دِل کو صاف رکھّا مَیں گُناہ سے پاک ہُوں؟○
۱۰ دو طرح کے پیمانے اَور دو طرح کے باٹ خُداوند کے نزدِیک یہ دونوں مکرُوہ ہیں○
۱۱ لڑکا بھی اپنے اَعمال سے جانا جاتا ہے کہ آیا اُس کا کام

باب۱۹:۱۷ متّی ۲۵:۴۰؛ ۲-قرنتیوں ۹:۶-۸+
باب ۲۰:۹ ۱-یُوحنّا ۱:۸+

پاک اَور راست ہوگا یا نہیں۝

۱۲ کان سُنتا ہَے اَور آنکھ دیکھتی ہَے ۔ خُداوند نے دونوں کو بنایا۝

۱۳ نیند کو پیار نہ کرتا کہ تُو کنگال نہ ہو جائے ۔ اپنی آنکھیں کھول تو تُو روٹی سے سیر ہوگا۝

۱۴ خریدار کہتا ہَے کہ یہ ردّی ہَے ردّی ۔ پر اپنی راہ پر جاتے وقت اُس پر فخر کرے گا۝

۱۵ سونا موجُود ہَے اَور لعل بُہت ہَیں ۔ مگر عِلم کے ہونٹ بیش قیمت جوہر ہَیں۝

۱۶ جو بیگانے کا ضامِن ہو اُس کے کپڑے چھین لے ۔ اَور جو اجنبی کا ضامِن ہو اُس سے کُچھ گرو رکھ لے۝

۱۷ فریب کی روٹی آدمی کو مزیدار لگتی ہَے ۔ مگر بعد ازاں اُس کا مُنہ سنگریزوں سے بھر جائے گا۝

۱۸ مشورت سے منصُوبے قائم رہتے ہَیں ۔ پس لڑائیوں کا تفکُّر دانِشمندی سے کرنا چاہیئے۝

۱۹ چُغل خوری کرنے والا بھید ظاہر کرتا ہَے ۔ اِس لئے تُو بکواسی سے صُحبت نہ رکھّ۝

[۲۰] جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرتا ہَے اُس کا چراغ اندھیرے کے درمیان بُجھ جائے گا۝

۲۱ جو میِراث جلدی سے پائی جاتی ہَے ۔ اُس کا انجام مُبارک نہ ہوگا۝

[۲۲] تُو مت کہہ کہ مَیں بدی کا بدلہ لُوں گا بلکہ خُداوند کا اِنتظار کر تو وہ تُجھے رِہائی دے گا۝

۲۳ دو طرح کے باٹ خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَیں اَور جُھوٹا ترازُو اچھّا نہیں۝

۲۴ آدمی کے قدموں کی ہدایت خُداوند کی طرف سے ہَے پس اِنسان اپنی راہ کو کِس طرح سمجھ سکتا ہَے ؟۝

۲۵ جلد بازی سے کِسی چیز کو مخصُوص ٹھہرانا اَور مَنّت ماننے کے بعد غور کرنا آدمی کے لئے پھندا ہَے۝

۲۶ دانِشمند بادشاہ شریروں کو پھٹکتا ہَے اَور اُن پر گاہنے کے پہیّے پھرواتا ہَے۝

۲۷ آدمی کا ضمیر خُداوند کا چراغ ہَے جو باطِن کی سب پوشِیدہ چیزوں کا حال معلُوم کرتا ہَے۝

۲۸ شفقت اَور سچائی بادشاہ کی حِفاظت کرتی ہَیں اَور شفقت ہی سے اُس کا تخت قائم رہتا ہَے۝

۲۹ نَوجوانوں کا فخر اُن کی قُوّت ہَے ۔ بزُرگوں کی زِینت اُن کے سفید بال ہَیں۝

۳۰ کوڑوں کے زخم بدی سے پاک کرتے ہَیں ۔ اَور تازیانے باطِن کو صاف کرتے ہَیں +

باب ۲۱

۱ بادشاہ کا دِل خُداوند کے ہاتھ میں پانی کے نالوں کی طرح ہے ۔ جِدھر وہ چاہتا ہَے اُدھر اُسے پھیرتا ہَے۝

۲ اِنسان کی سب راہیں اُس کی اپنی نِگاہ میں راست ہَیں پر خُداوند دِلوں کا تولنے والا ہَے۝

۳ راستی اَور اِنصاف کرنا خُداوند کے نزدِیک قُربانیوں سے افضل ہَے۝

۴ آنکھوں کی بُلند بینی اَور دِل کی مغرُوری یعنی شریروں کا چراغ گُناہ ہَے۝

۵ مِحنتی کے منصُوبے فراوانی پیدا کرتے ہَیں مگر ہر ایک جلد باز اِحتیاج کو پُہنچتا ہَے۝

۶ جو جُھوٹی زُبان سے خزانے حاصِل کرنا چاہتا ہَے وہ بُخارات اَور مَوت کے پھندوں کا پیچھا کرتا ہَے۝

۷ شریروں کا ظُلم اُنہیں تلف کرے گا کیونکہ وہ اِنصاف کرنے سے اِنکار کرتے ہَیں۝

۸ شریر مَرد کی راہ خمیدہ ہَے ۔ پر راستباز شخص کا عمل

باب ۲۰:۲۰ متّی ۱۵:۴+

باب ۲۰:۲۲ متّی ۵:۳۹، رومیوں ۱۲:۱۷، ۱۹، ۱-تسالونیکیوں ۵:۱۵، ۱-پطرس ۳:۹+

دُرست ہَےo

۹ چھت کے کونے پر رہنا جھگڑالُو عورت کے ساتھ مُشترک گھر میں رہنے سے بہتر ہَے o

۱۰ شریر کا دِل بَدی کرنے کی طرف راغِب ہَے۔ اُس کی آنکھوں میں اُس کا ہمسایہ بھی قبُولیت نہیں پاتاo

۱۱ جب ٹھٹھے باز کو سزا مِلتی ہَے تو ناتجربہ کار دانشمند ہو جاتا ہَے۔ اَور اگر دانشمند کو تلقین کی جائے تو وہ علم حاصِل کرے گاo

۱۲ صِدّیق شریر کے گھر پر غور کرتا ہَے۔ وہ شریروں کو ہلاکت کے لئے مغلُوب کرتا ہَےo

۱۳ جو کوئی مِسکین کے نالے سے کان بند کرتا ہے۔ وہ خُود نالہ کرے گا۔ اَور اُس کی سُنی نہ جائے گیo

۱۴ پوشِیدگی میں ہدیہ دینا غضب کو ٹھنڈا کرتا ہَے۔ اَور بغل میں رِشوت دینا سخت غُصّے کو تھما دیتا ہَےo

۱۵ اِنصاف کرنا صادِق کے لئے خُوشی اَور بَدکرداروں کے لئے خوف ہَےo

۱۶ جو اِنسان حِکمت کی راہ سے بھٹکتا ہَے وہ مُردوں کے مجمع میں بسے گاo

۱۷ لذّت کو پیار کرنے والا کنگال ہو جائے گا اَور مے اَور گھی کو پیار کرنے والا دولتمند نہ ہو گاo

۱۸ شریر صادِق کا فِدیہ ہو گا اَور دغا باز راستکار کے بدلے میں دِیا جائے گاo

۱۹ بیابان میں رہنا جھگڑالو اَور غُصّہ ور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہَے o

۲۰ دانشمند کے گھر میں مرغُوب خزانہ اَور تیل ہَے مگر احمق آدمی اُسے نِگل جاتا ہَےo

۲۱ جو کوئی راستی اَور شفقت کی تقلید کرتا ہَے وہ زِندگی اَور عِزّت پائے گاo

۲۲ دانشمند آدمی طاقتوروں کے شہر پر چڑھتا ہے۔ اَور جس حِصن پر اُن کا بھروسا ہَے اُسے گرا دیتا ہَےo

۲۳ جو اپنے مُنہ اَور اپنی زُبان کی نِگہبانی کرتا ہَے وہ اپنے آپ کو دُکھوں سے بچاتا ہَےo

۲۴ مغرُور اَور پھولے ہُوئے آدمی کا نام ٹھٹھے باز ہَے کیونکہ وہ بہُت مغرُوری سے کام کرتا ہَےo

۲۵ سُست آدمی کی خواہش اُسے مار دیتی ہَے کیونکہ اُس کے ہاتھ کام کرنے سے اِنکار کرتے ہَیںo

۲۶ وہ دِن بھر حِرص میں رہتا اَور لالچ کرتا ہَے مگر صادِق آدمی دیتا ہَے۔ اَور کنجُوسی نہیں کرتاo

۲۷ شریروں کے ذَبیحے مکرُوہ ہَیں۔ تو کِتنے زیادہ تب ہوں گے جب وہ اُنہیں بدنیّتی سے گزرانیںo

۲۸ جُھوٹا گواہ ہلاک ہو گا۔ لیکن جو سُنتا ہے۔ وہ خاموش نہ رہے گاo

۲۹ شریر اِنسان بےشرمی سے اپنے مُنہ کو سخت کرتا ہَے۔ مگر راستکار اپنی راہ کو دُرست کرتا ہَےo

۳۰ نہ حِکمت نہ بصیرت اَور نہ کوئی مشورت خُداوند کے مُقابِل ٹھہر سکتی ہَےo

۳۱ جنگ کے دِن کے لئے گھوڑا تو تیار ہَے لیکن رِہائی خُداوند ہی کی طرف سے ہَے+

باب ۲۲

۱ نیک نام بڑے خزانے سے افضل اَور اِحسان سونے اَور چاندی سے بہتر ہَےo

۲ دولتمند اَور مِسکین باہم مِلتے ہَیں۔ خُداوند نے اُن دونوں کو بنایاo

۳ صاحبِ عقل بَدی کو دیکھ کر چُھپ جاتا ہَے پر ناتجربہ کار آگے چل کر سزا پاتے ہَیںo

۴ فروتنی اَور خُداوند کے خوف کا اَجر دولت۔ عِزّت اَور زِندگی ہَےo

۵ کج رَو کی راہ میں کانٹے اَور پھندے ہَیں۔ پر جو اپنی

حِفاظت کرتا ہے وہ اُن سے دُور رہتا ہے۞

۶ لڑکے کی اُس کی راہ کے مُوافِق تادِیب کر تو جب وہ بوڑھا ہوگا اُس سے تجاوُز نہ کرے گا۞

۷ دولتمند آدمی کنگالوں پر حُکومت کرتا ہے اَور قرضدار قرض دینے والے کا غُلام ہے۞

۸ ظُلم بونے والا مُصِیبت کاٹے گا اَور اُس کی محنت کا پَھل فنا ہو جائے گا۞

۹ جس کی آنکھ نیک ہے وہ برکت پائے گا کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے کنگال کو دیتا ہے۞

۱۰ ٹھٹّھے باز کو نِکال دے تو جھگڑا جاتا رہے گا۔ اَور لڑائی وفساد ختم جائے گا۞

۱۱ خُداوند دِل کی پاکیزگی کو پیار کرتا ہے۔ لبوں کی لطافت بادشاہ کو پسند ہے۞

۱۲ خُداوند کی آنکھیں عِلم کی نگہبانی کرتی ہَیں اَور وہ فریبی آدمی کی بات کو اُلٹ دیتا ہے۞

۱۳ سُست آدمی کہتا ہے۔ کہ باہر شیر کھڑا ہے اَور مَیں کُوچوں میں مارا جاؤں گا۞

۱۴ بیگانہ عورت کا مُنہ گہرا گڑھا ہے۔ اُس میں وہی گرتا ہے جس پر خُداوند کا غضب ہے۞

۱۵ جہالت بچّے کے دِل سے وابستہ ہے لیکن تادِیب کی چھڑی اُسے نِکال دے گی۞

۱۶ جو مِسکین پر ظُلم کرتا ہے وہ اُسے فائدہ پُہنچاتا ہے پر جو دولتمند کو دیتا ہے وہ مُفلِسی کا باعِث ہے۞

۱۷ **دانِشمندوں کی باتیں** اپنا کان مائل کر اَور دانِشمندوں کی ۱۸ باتیں سُن۔ اَور میرے عِلم کی طرف اپنا دِل لگا۞ کیونکہ اگر تُو اُسے اپنے باطِن میں رکھّے اَور اپنے لبوں پر رواں رکھّے تو یہ ۱۹ لذیذ ہوگا۞ تاکہ تیرا توکُّل خُداوند پر ہو اِس لئے مَیں آج اُس کی ۲۰ راہیں تُجھے جتا دیتا ہُوں۞ دیکھ مَیں نے تیرے لئے مشورت اَور عِلم ۲۱ کی تیس باتیں لکھیں۞ کہ سچائی اَور قابِلِ اعتبار باتیں تُجھے جتاؤں تاکہ تُو اپنے پُوچھنے والوں کو اچھّا جواب دے سکے۞

۲۲ مِسکین کو اُس کے مِسکین ہونے کے سبب سے مت لُوٹ۔ اَور مُحتاج کو دروازے میں پامال نہ کر۞ ۲۳ کیونکہ اُن کے مُقدّمے کے لئے خُداوند جھگڑے گا اَور اُن کے لُوٹنے والوں کی جان لُوٹ لے گا۞

۲۴ غُصّہ ور آدمی کے ساتھ دوستی نہ کر اَور غضبناک اِنسان کے ساتھ مت چل۞ ۲۵ تاکہ تُو اُس کی رَوِشیں نہ سیکھے اَور اپنی جان کے لئے پھندا نہ بنائے۞

۲۶ تُو اُن میں سے نہ ہو جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہَیں اَور قرضداروں کی ضمانت دیتے ہَیں۞ ۲۷ اگر تیرے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہیں تو تیرا بستر تیرے نیچے سے چھِینا جائے گا۞

۲۸ جو قدیم حدیں تیرے باپ دادا نے رکھیں تُو اُنہیں مت سرکا۞

۲۹ کیا تُو نے ایسا اِنسان دیکھا جو اپنے کام میں ماہر ہے؟ وہ بادشاہوں کے سامنے کھڑا ہوگا وہ گُمنام آدمیوں کے سامنے کھڑا نہ ہوگا+

باب ۲۳

۱ جس وقت تُو حُکمران کے ساتھ کھانے کو بیٹھے۔ تو غور کر۔ خُوب غور کر کہ تیرے سامنے کون ہے۞ ۲ اگر تُو حریص ہے تو اپنے گلے پر چُھری رکھ۞ ۳ اُس کے لذیذ کھانوں کی خواہش نہ کر کیونکہ وہ فریب دینے والی خُوراک ہَیں۞

۴ دولتمند ہونے کے لئے دُکھ نہ اُٹھا۔ اپنی اِس دانِشمندی سے باز آ۞ ۵ جُونہی تُو اُس چیز پر نِگاہ کرے گا۔ وہ جاتی رہے گی کیونکہ وہ اپنے لئے اُس عُقاب کی مانند پَر بنا لیتی ہے جو آسمان

باب ۲۲: ۱۱ متّی ۵: ۸+

باب ۲۲: ۱۹ "اُس کی راہیں" یا "امیم ایم اوپے کی باتیں" جو ایک مصری فقیہہ تھا جس نے بچوں کے لئے تیس ابواب کی ایک کتاب تصنیف کی+ امثال کی کتاب کے الہامی مُصنِف نے اِس کتاب کا ترجمہ نہیں کیا۔ لیکن اِس کے مضامین کے مُطابِق مجموعہء امثال تالیف کیا+

کی طرف اُڑ جاتا ہے۝
۶ تُو کنجُوس آدمی کی روٹی نہ کھا۔ اور اُس کے لذیذ کھانوں
۷ کی خواہش نہ کر۝ کیونکہ وہ اپنے آپ میں سوچتا رہتا ہے وہ تُجھ سے کہتا ہے کہ کھا اور پی۔ مگر اُس کا دِل تیرے ساتھ نہیں۝
۸ جو نوالہ تُو نے کھایا تُو اُسے قے کر دے گا اور تُو اپنی میٹھی باتیں ضائع کرے گا۝
۹ بے وقُوف کے کان میں کلام نہ کر۔ وہ تیری باتوں کی دانِش کی تحقِیر کرے گا۝
۱۰ بیوہ عورت کی حدوں کو نہ سرکا اور یتیموں کے کھیتوں
۱۱ میں داخِل نہ ہو۝ کیونکہ اُن کا وَلی طاقتور ہے اور وہ اُن کے مُقدّمے کے لئے تیرے ساتھ جھگڑے گا۝
۱۲ تادِیب کی طرف اپنا دِل لگا اور عِلم کی باتوں کی طرف
۱۳ اپنے کان دھر۝ لڑکے کی تادِیب میں کوتاہی نہ کر۔ اگر تُو اُسے
۱۴ چھڑی سے مارے گا تو وہ مَر نہ جائے گا۝ تُو اُسے چھڑی سے مارے گا تو اُسے عالمِ اسفل سے چُھڑائے گا۝
۱۵ اَے میرے بیٹے! اگر تیرا دِل دانشمند ہو تو میرا اپنا دِل
۱۶ بھی خُوش ہو گا۝ اور جب تیرے ہونٹ راستی کی بات کریں تو میرا دِل بھی شادمان ہو گا۝
۱۷ اپنے دِل کو خطاکاروں پر رَشک نہ کھانے دے۔ بلکہ
۱۸ دِن بھر خُداوند سے خوف کرتا رہ۝ کیونکہ اَجر یقینی ہے اور تیری اُمّید نہ ٹُوٹے گی۝
۱۹ اَے میرے بیٹے! سُن اور دانشمند ہو اور راہ میں اپنے دِل کی ہِدایت کر۝
۲۰ مَے خواروں اور گوشت کھانے والوں کا شریک نہ ہو۝
۲۱ کیونکہ مَے خوار اور پیٹُو کنگال ہو جائیں گے اور نیند اُنہیں چیتھڑے پہنائے گی۝
۲۲ اپنے باپ کی بات سُن جس سے تُو پیدا ہُؤا اور اپنی ماں
۲۳ کی تحقِیر نہ کر جب وہ بُوڑھی ہو گئی۝ راستی کو خرید لے اور اُسے
۲۴ مت بیچ۔ اور ایسا ہی حِکمت اور تادِیب اور فہم کو۝ صادِق کا باپ بڑی شادمانی کرے گا۔ اور دانشمند آدمی کا والِد اُس سے
۲۵ خُوش ہو گا۝ پس تُو اپنے باپ کو شادمان کر اور اپنی ماں کو بھی جس سے تُو پیدا ہُؤا۝
۲۶ اَے میرے بیٹے! اپنا دِل مُجھے دے اور تیری آنکھیں
۲۷ میری راہوں کی نِگہبانی کریں۝ کیونکہ فاحِشہ ایک گہرا گڑھا
۲۸ ہے۔ اور بیگانہ عورت تنگ کُنواں ہے۝ ہاں وہ ڈاکُو کی طرح گھات میں بیٹھتی ہے۔ اور بنی آدم میں بے وفاؤں کی تعداد بڑھاتی ہے۝
۲۹ کِس کے لئے افسوس ہے؟ کِس کے لئے غم ہے؟ کِس کے لئے جھگڑے ہیں؟ کِس کے لئے شکایت ہے؟ کِسے بے سبب زخم لگے ہیں؟ کِس کے لئے آنکھوں کی سُرخی ہے؟۝
۳۰ اُن کے لئے جو دیر تک مَے نوشی کرتے ہیں۔ اُن کے لئے جو
۳۱ مُرکّب مَے کے چکھنے کے لئے جاتے ہیں۝ مَے کی طرف مت دیکھ جب وہ سُرخ ہو اور جب پیالے میں اُس کا رنگ چمکتا ہو۔
۳۲ وہ مزے کے ساتھ گلے سے نیچے اُترتی ہے۝ لیکن آخرکار وہ سانپ کی طرح کاٹتی ہے۔ اور افعی کی طرح اپنا زہر بکھیرتی ہے۝
۳۳ تیری آنکھیں عجیب چیزیں دیکھیں گی اور تیرے مُنہ سے اُلٹی
۳۴ سیدھی باتیں نِکلیں گی۝ اور تُو اُس کی مانند ہو گا جو سمُندر کے درمیان لیٹا ہُؤا ہو۔ اور اُس کی طرح جو مستُول کے سر پر سو جائے۝
۳۵ "اُنہوں نے مُجھے مارا مگر مُجھے درد نہ ہُؤا۔ اُنہوں نے مُجھے پِیٹا پر مَیں نے معلُوم نہ کِیا۔ مَیں کب جاگُوں گا؟ مَیں پِھر اُس کی تلاش میں پِھرُوں گا" +

باب ۲۴

۱ تُو بد آدمیوں پر رَشک نہ کر۔ اور اُن کے ساتھ رہنے کا
۲ خواہشمند نہ ہو۝ کیونکہ اُن کا دِل ظُلم پر سوچتا رہتا ہے۔ اور اُن کے ہونٹ دُکھ دینے کی بات کرتے ہیں۝
۳ حِکمت سے گھر تعمیر کیا جاتا ہے۔ اور فہم سے وہ قائم
۴ رہتا ہے۝ اور عِلم کے وسیلے کوٹھڑیاں تمام دِل خواہ اور نفیس مال سے بھر جاتی ہیں۝

۵ دانشمند جنگجُو سے بہتر ہے ۔ اَور عالِم قوی سے افضل ۶ ہے ○ کیونکہ تُو نیک صلاح لے کر جنگ کر سکے گا اَور مُشیروں کی کثرت میں فتح یابی ہے ○

۷ احمق کے لئے حِکمت بہُت بُلند ہے ۔ دروازے پر وہ اپنا مُنہ نہ کھولے گا ○

۸ بدکاری کے منصُوبے باندھنے والا دغابازی کا ماہر کہلائے ۹ گا ○ حماقت کا منصُوبہ بھی گُناہ ہے ۔ اَور ٹھٹّھا کرنے والا آدمیوں کے نزدِیک مکرُوہ ہے ○

۱۰ اگر تُو اِقبالمندی کے دِن میں ڈِھیلا ہو جائے تو مُصیبت کے دِن میں تیری طاقت کم ہوگی ○

۱۱ جو مَوت کی سزا کے لئے لئے جاتے ہَیں اُنہیں چُھڑا ۔ ۱۲ جو قتل کے لئے گھسیٹے جاتے ہَیں اُنہیں بچا ○ اگر تُو کہے کہ دیکھ مَیں اِسے نہیں جانتا تو کیا دِلوں کا تولنے والا نہیں سمجھے گا اَور تیری زِندگی پر غور کرنے والا نہیں جانے گا ؟ کیا وہ اِنسان کو اُس کے اعمال کے مُطابِق بدلہ نہ دے گا ؟ ○

۱۳ اَے میرے بیٹے ! تُو شہد کھا کیونکہ وہ لذیذ ہے ۔ شہد کا ۱۴ چھتّا تالو کے لئے میٹھا ہے ○ اِسی طرح حِکمت کی معرفت تیری رُوح کے لئے ہے تُو اُسے پائے گا تو تیرا انجام بھلائی ہوگا اَور تیری اُمّید جاتی نہ رہے گی ○

۱۵ اَے شریر! صادِق کے گھر پر کمین نہ لگا ۔ اَور اُس کے ۱۶ مسکن کو برباد نہ کر ○ کیونکہ صادِق سات دفعہ گر گر اُٹھ کھڑا ہوگا ۔ پر شریر ہلاکت میں پڑتے ہَیں ○

۱۷ جب تیرا دُشمن گر جائے تو خُوشی نہ کر اَور جب وہ ٹھوکر ۱۸ کھائے تو تیرا دِل شادمان نہ ہو ○ ایسا نہ ہو ۔ کہ خُداوند دیکھے اَور اُس کی نِگاہ میں وہ بات بُری ہو ۔ اَور وہ اپنا غضب اُس پر سے ہٹا کر تُجھ پر ڈالے ○

۱۹ بدکرداروں پر تُو مت کُڑھ ۔ اَور شریروں پر تُو رشک نہ ۲۰ کر ○ کیونکہ شریر کے لئے آخرت میں اُمّید نہیں ۔ اَور بدکرداروں کا چراغ گُل کیا جائے گا ○

۲۱ اَے میرے بیٹے ! خُداوند سے اَور بادشاہ سے ڈر ۔ اَور ۲۲ فسادیوں کے ساتھ صُحبت نہ رکھ ○ کیونکہ اُن کی بربادی ناگہاں برپا ہوگی ۔ اَور اُن کی ہلاکت کو کون جانتا ہے ؟ ○

۲۳ **دانشمندوں کی باقی باتیں** یہ باتیں بھی دانشمندوں کی ہَیں ۔ اِنصاف کرنے میں آدمیوں کے چہروں کا لحاظ کرنا اچھّا ۲۴ نہیں ○ جو کوئی شریر سے کہتا ہے کہ تُو سچّا ہے ۔ قومیں اُس پر ۲۵ لعنت کریں گی اَور اُمّتیں اُس سے نفرت کریں گی ○ مگر جو اُسے سزا دیتے ہَیں اُن کے لئے بھلائی ہوگی اَور اُن پر نیکی کی برکت آئے گی ○

۲۶ جو دُرست کلام سے جواب دیتا ہے اُس کے لب چُومے جائیں گے ○

۲۷ اپنا کام باہر تیار کر ۔ اَور اپنے کھیت میں اُسے دُرست کر ۔ بعد میں اپنا گھر آباد کر ○

۲۸ اپنے ہمسائے کے خلاف بےسبب گواہی نہ دے ۔ تُو ۲۹ اپنے ہونٹوں سے فریب کیوں دیتا ہے ؟ ○ یہ نہ کہہ کہ جیسا اُس نے میرے ساتھ کِیا ۔ مَیں اُس کے ساتھ ویسا ہی کرُوں گا مَیں اُس اِنسان کو اُس کے عمل کے مُطابِق بدلہ دُوں گا ○

۳۰ مَیں سُست آدمی کے کھیت اَور بےعقل اِنسان کے ۳۱ تاکستان کی طرف سے گُزرا ○ اَور دیکھ وہ سب کا سب کانٹوں سے بھرا تھا اَور گزنا پھیل گیا تھا اَور اُس کی پتّھروں کی دِیوار ۳۲ گری ہُوئی تھی ○ جب مَیں نے یہ دیکھا تو اُس پر خُوب غور کِیا ۔ جب مَیں نے نِگاہ کی تو اِس سے یہ عبرت حاصِل کی ○

۳۳ " تھوڑا سا سونا ۔ تھوڑا سا اُونگھنا ۔ اَور آرام کے لئے ۳۴ ہاتھوں کا کُچھ اَور اِکٹھا کرنا ○ اِسی طرح مُفلِسی تُجھ پر رہزن کی طرح آ پڑے گی اَور مُحتاجی ہتھیاربند مرد کی طرح " +

باب ۲۵

۱ **باقی امثالِ سُلیمان** یہ امثال بھی سُلیمان کی ہَیں ۔ اِنہیں حِزقیاہ شاہِ یہُوداہ کے کاتِبوں نے قلم بند کِیا ○

باب ۲۴: ۱۲ متّی ۱۶: ۲۷، رومیوں ۲: ۶ +

۲ اَمر چُھپانا خُدا کا جلال ہے ۔ پر بات کی تحقیق کرنا بادشاہوں کا جلال ہےؔ
۳ آسمان کی بُلندی اَور زمین کی پستی اَور بادشاہوں کا دِل دریافت سے باہر ہےؔ
۴ چاندی کی مَیل کو دُور کر تو سُنار کے لئے برتن نِکل آئے
۵ گاؔ شریروں کو بادشاہ کے سامنے سے دُور کر۔ تو اُس کا تخت عدل سے قائم رہے گاؔ
۶ بادشاہ کے سامنے فخر نہ کر۔ اَور بڑے آدمیوں کی جگہ
۷ مت کھڑا ہوؔ کیونکہ اگر تُجھ سے کہا جائے۔ کہ یہاں اُوپر آ۔ تو یہ اِس سے بہتر ہے کہ تو کِسی امیر کے حضُور پست کیا جائے۔
۸ جِسے تیری آنکھوں نے دیکھا ہےؔ اُس کے بارے میں جھگڑا کرنے کے لئے جلد بازی نہ کر نہیں تو آخر کار تُو کیا کرے گا جب کہ تیرا ہمسایہ تُجھے ذلیل کرےؔ
۹ اپنے دعویٰ کے لئے اپنے ہمسائے سے جھگڑ پر دُوسرے
۱۰ کا راز فاش نہ کرؔ ایسا نہ ہو کہ سُننے والا تُجھے ملامت کرے۔ اَور تیری رُسوائی دُور نہ ہوؔ
۱۱ جو کلام اپنے وقت میں کہا جائے وہ چاندی کی رِکابی
۱۲ میں سونے کا سیب ہےؔ یاد رکھنے والے کے کان کے لئے دانا جِھڑکی دینے والا سونے کی بالی اَور کُندن کا زیور ہےؔ
۱۳ وفادار ایلچی اپنے بھیجنے والے کے لئے فصل کی گرمی میں برف کی سردی کی مانند ہے ۔ کیونکہ وہ اپنے آقا کی جان کو تازہ دم کرتا ہےؔ
۱۴ جو جُھوٹے عطیّہ پر فخر کرتا ہے وہ بے بارِش بادِل اَور ہَوا کی مانند ہےؔ
۱۵ صبر کرنے سے حاکم مہربان ہو جاتا ہے اَور نرم زُبان ہڈّی کو توڑتی ہےؔ
۱۶ جب تُو نے شہد پایا تو اِتنا کھا جِتنا تیرے لئے کافی ہے ۔ ایسا نہ ہو۔ کہ تُو اُس سے بھر جائے اَور قے کرےؔ
۱۷ اپنے ہمسائے کے گھر میں تیرے قدم بہُت دفعہ نہ جائیں ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھ سے دِق ہو جائے اَور تُجھ سے نفرت کرےؔ
۱۸ جو آدمی اپنے ہمسائے پر جُھوٹی گواہی دیتا ہے ۔ وہ ہتھوڑے اَور تلوار اَور تیز تیر کی مانند ہےؔ
۱۹ مُصیبت کے دِن بے وفا آدمی پر اِعتبار کرنا ٹوٹے ہُوئے دانت اَور تھکے ہُوئے پاؤں کی طرح ہےؔ
۲۰ غمگین دِل کے سامنے گیت گانا شورے پر سِرکہ ڈالنے کی مانند ہےؔ
۲۱ اگر تیرا دُشمن بُھوکا ہو تو اُسے روٹی کِھلا اَور اگر پیاسا ہو
۲۲ تو اُسے پانی پِلاؔ کیونکہ تُو اُس کے سر پر آگ کے اَنگاروں کا ڈھیر لگائے گا اَور خُداوند تُجھے جزا دے گاؔ
۲۳ شِمالی ہَوا بارِش کو لاتی ہے ۔ اَور چُغل خور کی زُبان تُرش رُو چہرے کوؔ
۲۴ گھر کی چھت کے کونے پر رہنا جھگڑالُو عورت کے ساتھ مُشترک گھر میں رہنے سے بہتر ہےؔ
۲۵ جیسا کہ پیاسے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے ویسی ہی وہ نیک خبر ہے جو دُور مُلک سے آئےؔ
۲۶ صادِق آدمی کا شریر کے آگے بے قرار ہونا ایسا ہے جیسا کہ پانی کا وہ چشمہ جو گدلا ہو گیا۔ یا وہ سوتا جو بگڑ گیا ہوؔ
۲۷ کثرت سے شہد کھانا اچھّا نہیں۔ اَور شوکت کی تلاش کرنا نازیبا ہےؔ
۲۸ جو اِنسان اپنی رُوح کو ضبط میں نہیں رکھتا وہ شِکستہ اَور بے فصیل شہر کی مانند ہے+

باب ۲۶

۱ جیسے گرمی کے موسم میں برف اَور فصل کاٹنے کے وقت بارِش ہو۔ ایسا ہی جاہِل کے لئے عِزّت ہےؔ
۲ جیسے چڑیا کا اِدھر اُدھر جانا اَور ابابیل کا اُڑتے پِھرنا ہے

باب ۲۵:۷ لُوقا ۱۴:۸-۱۱+
باب ۲۵:۲۱ رومیوں ۱۲:۲۰+

ویسے ہی بے سبب لعنت ہَے وہ مُوثّر نہ ہوگیO
۳ گھوڑے کے لئے چابُک اَور گدھے کے لئے لگام اَور احمقوں کی پیٹھ کے لئے چھڑی ہَےO
۴ جاہِل کو اُس کی حماقت کے مُطابِق جَواب نہ دے ایسا نہ ۵ ہو۔ کہ تُو بھی اُس کی مانند ہو جائےO جاہِل کو اُس کی حماقت کے مُطابِق جَواب دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں میں دانشور ہوO
۶ وہ جو جاہِل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہَے اپنے پاؤں کاٹتا اَور ظُلم کا جام پِیتا ہَےO
۷ جس طرح کہ لنگڑے کی ٹانگیں لڑکھڑاتی ہَیں۔ اُسی طرح اَحمقوں کے مُنہ میں تمثِیل ہَےO
۸ جو کوئی جاہِل کو عِزّت دیتا ہَے وہ اُس کی مانند ہَے جو موتیوں کی تھیلی کو پتّھروں میں پھینکےO
۹ جیسے کہ شرابی کے ہاتھ میں خاردار ڈنڈا ویسے ہی تمثِیل جاہِلوں کے مُنہ میں ہَےO
۱۰ جو احمق اَور شرابی کو نوکر رکھتا ہَے وہ اُس تیر انداز کی مانند ہَے جو سب گُزرنے والوں کو زخمی کرتا ہَےO
۱۱ جیسے کُتّا اپنی قَے کی طرف لوٹتا ہَے ایسے ہی جاہِل بار بار حماقت کرتا ہَےO
۱۲ تُو نے ایسے آدمی کو دیکھا۔ جو اپنی نِگاہ میں عقلمند ہَے؟ اُس کی نِسبت احمق کے لئے زیادہ اُمّید ہَےO
۱۳ کاہِل مَرد کہتا ہَے کہ راہ میں شیر ہَے۔ کُوچوں میں شیرنی ۱۴ ہَےO جس طرح دروازہ اپنی چُولوں پر اُسی طرح کاہِل مَرد اپنے بِستر پر کروٹ بدلتا ہَےO
۱۵ کاہِل مَرد اپنا ہاتھ رِکابی میں ڈالتا تو ہَے پر اُسے اپنے مُنہ تک لانا بھی اُسے مُصِیبت ہَےO
۱۶ کاہِل مَرد اپنی نِگاہ میں سات دلِیل لانے والے اشخاص کی نِسبت زیادہ دانشمند ہَےO
۱۷ جو رستے میں چلتے ہُوئے لڑائی جھگڑے میں دخل دے۔ وہ گویا کُتّے کو کان سے پکڑتا ہَےO

جو پاگل کی طرح اَنگارے اَور مُہلک تیر پھینکےO اُس ۱۸، ۱۹ کی مانند وہ شخص ہَے جو اپنے ہمسائے کو فریب دیتا اَور پھر کہتا ہَے کہ مَیں نے تو ہنسی کیO
لکڑی کے نہ ڈالنے سے آگ بُجھ جاتی ہَے اَور چُغل خور ۲۰ کے نہ ہونے سے جھگڑا تھم جاتا ہَےO
جیسے کہ اَنگاروں کے لئے دھونکنی اَور آگ کے لئے لکڑی ۲۱ ویسے ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہَےO
چُغل خور کی باتیں میٹھے نوالوں کی طرح ہَیں۔ وہ پیٹ ۲۲ کے اندر تک نیچے اُتر جاتی ہَیںO
اُلفتی لب اَور شریر دِل ٹھیکرا ہَے جس پر کھوٹی چاندی ۲۳ مڑھی ہوO
بدخواہ اپنے ہونٹوں سے مکر کرتا ہَے مگر اُس کے باطِن ۲۴ میں دغا ہَےO جب وہ نرمی سے بولے تو اُس کا اعتبار نہ کر۔ ۲۵ کیونکہ اُس کے دِل میں سات گُنا مکرُوہیت ہَےO
جو اپنی نفرت کو مکر سے چُھپاتا ہَے۔ اُس کی خباثت ۲۶ جماعت کے آگے ظاہر کی جائے گیO
جو گڑھا کھودتا ہَے وہ آپ ہی اُس میں گرے گا۔ اَور ۲۷ جو پتّھر ڈھلکاتا ہَے۔ وہ پلٹ کر اُسی پر پڑے گاO
جُھوٹی زُبان مظلُوموں سے نفرت کرتی ہَے اَور خُوشامدی ۲۸ مُنہ بربادی کرتا ہَے+

باب ۲۷

کل کے دِن کی بابت شیخی نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ ۱ اُس دِن میں کیا واقع ہوگاO
بیگانہ تیری تعریف کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہ۔ اجنبی کرے ۲ نہ کہ تیرے ہی ہونٹO
پتّھر بھاری ہَے اَور ریت وزنی مگر احمق کا غُصّہ اِن ۳ دونوں سے گراں تر ہَےO
غُصّہ بے رحم ہَے اَور غضب ایک سیلاب ہَے مگر حسد ۴

باب۲۶: ۱۱ ۲-پطرس ۲: ۲۲+

کے سامنے کون کھڑا رہ سکتا ہَے؟○
۵ علانیہ دھمکی پوشیدہ مُحبّت سے بہتر ہَے○
۶ جو زخم مُحِبّ کے ہاتھ سے لگے ہَیں وہ پُر وفا ہَیں ۔اَور دُشمن کے بوسے دھوکے کے ہَیں○
۷ آسُودہ شخص شہد کو پامال کرتا ہَے پر بھُوکے کے لئے ہر تلخی شِیریں ہے○
۸ جیسی وہ چڑیا جو اپنے گھونسلے سے بھٹک جائے ایسا ہی وہ اِنسان ہَے جو اپنے وطن سے آوارہ ہو○
۹ تیل اَور خُوشبُو دِل کو فرحت دیتے ہَیں اَور دوست کی مشورت سے جان کو آرام مِلتا ہَے○
۱۰ اپنے دوست اَور اپنے باپ کے دوست کو ترک نہ کر پر اپنی مُصِیبت کے دِن اپنے بھائی کے گھر میں نہ جا۔ نزدِیک کا دوست دُور کے بھائی سے بہتر ہَے○
۱۱ اَے میرے بیٹے! دانشمند ہو اَور میرے دِل کو خُوش کر تا کہ مَیں اُسے جواب دے سکُوں جو مُجھے ملامت کرتا ہَے○
۱۲ صاحبِ عقل بدی کو دیکھ کر چُھپ جاتا ہَے پر نا تجربہ کار آگے چل کر سزا پاتے ہَیں○
۱۳ جو بیگانے کا ضامِن ہو اُس کے کپڑے چِھین لے اَور جو اجنبی کا ضامِن ہو اُس سے کُچھ گرو رکھّ لے○
۱۴ جو صُبح سویرے اُٹھ کر بُلند آواز سے ہمسائے کے لئے دُعائے خیر کرتا ہَے تو یہ اُس کے لئے لعنت شُمار ہوگا○
۱۵ جھڑی کے دِن میں مُتواتر ٹپکا اَور جھگڑالُو عورت دونوں برابر ہَیں○
۱۶ شِمالی ہَوا کرخت ہَوا ہَے ۔تو بھی قاصِد برکت کہلاتی ہَے○
۱۷ لوہا لوہے کو تیز کرتا ہَے اَور اِنسان اپنے ہمسائے کا چہرہ تیز کرتا ہَے○
۱۸ جو کوئی اِنجیر کے درخت کی نِگہبانی کرتا ہَے وہ اُس کے پھَل میں سے کھائے گا اَور جو اپنے آقا کی خدمت کرتا ہَے وہ عِزّت پائے گا○
۱۹ جس طرح کہ پانی میں چہرہ چہرے کے مُشابہ ہَے ویسے ہی اِنسان کا دِل اِنسان کی مانند ہَے○
۲۰ جس طرح عالمِ اَسفل اَور اَبدّون کبھی نہیں بھرتے اُسی طرح آدمی کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں○
۲۱ جیسے چاندی کے لئے کُٹھالی اَور سونے کے لئے بھٹّی ہَے ۔ویسے ہی اِنسان کے لئے اُس کی تعریف ہَے○
۲۲ اگرچہ تُو احمق کو اُوکھلی میں ڈالے ہُوئے غلّے کے ساتھ مُوسَل سے کُوٹے ۔تو بھی اُس کی حماقت اُس سے دُور نہ ہوگی○
۲۳ اپنے مواشی کی شکل جاننے میں محنت کر اَور اپنے ریوڑ کی طرف اپنا دِل لگا○
۲۴ کیونکہ دولت ہمیشہ نہیں رہتی ۔اَور نہ مال پُشت در پُشت قائم رہتا ہَے○ ۲۵ سُوکھی گھاس جمع کر لی جاتی ہَے تو ہری گھاس نِکل آتی ہَے اَور پہاڑوں کا چارا فراہم کیا جاتا ہَے○ ۲۶ مینڈھے تیری پوشش کے لئے اَور بکرے کھیت کی قیمت کے لئے ہَیں○
۲۷ اَور بکریوں کا دُودھ تیری اَور تیرے گھر کی خُوراک کے لئے اَور تیری لونڈیوں کی گُزران کے لئے کافی ہَے +

باب ۲۸

۱ شریر بھاگتا ہَے اگرچہ کوئی اُس کا پیچھا نہیں کرتا پر ہر صادِق شیر کی طرح بےخوف رہتا ہَے○
۲ مُلک کی خطاکاری کے باعِث حاکم بہُت سے ہیں اَور عقلمند علم دار اِنسان سے اِنتظام بحال رہے گا○
۳ جو غنی مُحتاجوں پر ظُلم کرتا ہَے وہ اُس شدید بارِش کی طرح ہَے جو روٹی نہیں دیتی○
۴ جو لوگ شریعت کو ترک کرتے ہَیں وہ شریر کی تعریف کرتے ہَیں ۔لیکن جو شریعت کو مانتے ہَیں وہ اُس سے ناخُوش ہوتے ہَیں○
۵ شریر آدمی اِنصاف کو نہیں سمجھتے مگر خُداوند کے طالب سب کُچھ سمجھتے ہَیں○

٦ جو مُفلِس بے گُناہی سے چلتا ہے وہ کج رَو دولتمند کی نِسبت افضل ہے۝

٧ جو بیٹا شریعت کو مانتا ہے وہ دانشمند ہے پر جو اَوباشوں سے صُحبت رکھتا ہے وہ اپنے باپ کی رُسوائی کا باعِث ہے۝

٨ جو اپنی دولت کو سُود خوری اَور نفع سے بڑھاتا ہے وہ اُس کے لئے جمع کرتا ہے جو مُحتاجوں پر رحم کرے گا۝

٩ جو اپنے کان شریعت کے سُننے سے پھیرے۔ اُس کی دُعا بھی مکرُوہ ہو گی۝

١٠ جو کوئی راستکاروں کو بدی کی راہ میں بھٹکاتا ہے وہ اپنے ہی گڑھے میں گرے گا۔
راست رَو اچھی چیزوں کے وارِث ہوں گے۝

١١ دولتمند آدمی اپنی نِگاہ میں دانشور ہے پر عقلمند مسکین اُسے معلُوم کر لیتا ہے۝

١٢ جب صادِق لوگ فتح یاب ہوں تو بڑا فخر ہے۔ جب شریر حکومت کو اختیار کرتے ہیں تو خلقت مُشکل سے مِلتی ہے۝

١٣ جو اپنے گُناہوں کو چھپاتا ہے وہ کامیاب نہ ہو گا مگر جو اُن کا اِقرار کر کے اُنہیں چھوڑ دیتا ہے اُس پر رحم کیا جائے گا۝

١٤ مُبارک ہے وہ اِنسان جو ہر وقت ڈرتا ہے مگر جو اپنے دِل کو سخت کرتا ہے وہ بدی میں گرے گا۝

١٥ شریر آدمی جو مسکین لوگوں کا حاکم ہو۔ وہ گرجتا ہُوا شیر اَور بھوکا ریچھ ہے۝

١٦ بے عقل سردار کثرت سے ظُلم کرتا ہے۔ پر جو لالچ سے نفرت کرتا ہے وہ اپنے دِن بڑھائے گا۝

١٧ جو آدمی خُون بہانے کا مُرتکِب ہوتا ہے۔ وہ قبر کی طرف بھاگتا ہے اَور کوئی نہیں جو اُسے روکے۝

١٨ راست رَو بچ جائے گا پر کج رَو گڑھے میں گر پڑے گا۝

١٩ جو اپنی زمین کو کاشت کرتا ہے وہ روٹی سے سیر ہو گا۔ مگر جو کاہِل آدمیوں کی پیروی کرتا ہے وہ مُفلِسی سے بھرا رہے گا۝

٢٠ قابِلِ اعتبار شخص برکتوں سے معمُور ہوتا ہے پر جو دولتمند ہونے کے لئے جلد بازی کرتا ہے وہ بے سزا نہ رہے گا۝

٢١ طرفداری کرنا ہرگز اچھا نہیں ایسا آدمی روٹی کے ٹکڑے کے لئے گُناہ کرے گا۝

٢٢ کنجُوس آدمی دولت کا لالچ کرتا ہے پر وہ نہیں جانتا کہ مُفلِسی اُس پر آ جائے گی۝

٢٣ جو کسی اِنسان کو سرزنش کرتا ہے وہ آخرکار زیادہ وقعت حاصِل کرے گا بہ نسبت اُس کے جو اپنی زُبان سے خُوشامد کرتا ہے۝

٢٤ جو اپنے باپ اَور اپنی ماں کو لُوٹ لیتا ہے اَور کہتا ہے کہ اِس میں کُچھ گُناہ نہیں۔ وہ ہلاک کرنے والے اِنسان کا شریک ہے۝

٢٥ لالچی جھگڑا برپا کرتا ہے۔ پر جو خُداوند پر توکُّل رکھتا ہے وہ اقبالمند کیا جائے گا۝

٢٦ جو اپنے آپ پر بھروسا رکھتا ہے وہ احمق ہے پر جو دانش سے چلتا ہے وہ رہائی پائے گا۝

٢٧ جو مسکین کو دیتا ہے وہ مُحتاج نہ ہو گا پر جو اُس سے اپنی آنکھیں چھپاتا ہے۔ اُس پر بہُت لعنتیں ہوں گی۝

٢٨ جب شریر آدمی کھڑے ہوتے ہیں تو لوگ چھپ جاتے ہیں۔ اَور جب وہ ہلاک ہوں تو صادِق لوگ زیادہ ہو جاتے ہیں +

باب ٢٩

١ جو آدمی بار بار سرزنش پا کر سخت گردنی کرتا ہے وہ ناگہاں ہلاک کیا جائے گا اَور اُس کا کوئی چارہ نہ ہو گا۝

٢ جب صادِق آدمی حکمران ہوں تو لوگ خُوشی کرتے ہیں اَور جب شریر آدمی حکومت کرتا ہے تو لوگ آہ بھرتے ہیں۝

٣ جو اِنسان دانش کو پیار کرتا ہے وہ اپنے باپ کو خُوش کرتا ہے پر جو فاحشہ عورتوں سے صُحبت رکھتا ہے وہ اپنا مال برباد کرتا ہے۝

باب ٢٨: ٢٤ مرقس ٧: ١١-١٣ +

۴ بادشاہ عدل سے مُملکت کو قائم رکھتا ہے پر جو بھاری محصُول لگاتا ہے وہ اُسے برباد کرتا ہے۔
۵ جو آدمی اپنے ہمسایہ کی خُوشامد کرتا ہے وہ اُس کے قدموں کے لئے جال بِچھاتا ہے۞
۶ شریر کی راہ میں پھندا ہے۔ پر صادِق خُوشی خُوشی چلتا جاتا ہے۞
۷ صادِق آدمی مِسکینوں کے مُعاملے کی خبر رکھتا ہے مگر شریر اُس کی تحقیق کرنے کی پروا نہیں کرتا۞
۸ ٹھٹھے باز آدمی شہر میں آگ لگاتے ہیں۔ مگر دانشمند ہنگامے کو دُور کر دیتے ہیں۞
۹ اگر دانشمند آدمی احمق کے ساتھ جھگڑا کرے۔ تو خواہ وہ غُصّے ہو یا ہنسے اُسے آرام نہ مِلے گا۞
۱۰ خُون ریز آدمی بے گُناہ سے نفرت کرتے ہیں اَور راستکار اُس کی جان بچانے کی خواہش رکھتے ہیں۞
۱۱ احمق اپنا پُورا غُصّہ فاش کرتا ہے۔ پر دانشمند آخر کار اُسے تھامتا ہے۞
۱۲ جب بادشاہ جُھوٹی بات کی طرف کان لگاتا ہے تو اُس کے سب خادِم شریر ہو جاتے ہیں۞
۱۳ مِسکین اَور ظالِم آدمی باہم مِلتے ہیں۔ خُداوند اُن دونوں کی آنکھوں کو روشن کرتا ہے۞
۱۴ جو بادشاہ مِسکینوں کا راستی سے اِنصاف کرتا ہے اُس کا تخت اَبد تک قائم رہے گا۞
۱۵ چھڑی اَور تنبیہ حِکمت بخشتی ہیں مگر جو لڑکا اپنی مرضی پر چھوڑا گیا ہو وہ اپنی ماں کو شرمندہ کرتا ہے۞
۱۶ جب شریر لوگ غالِب آتے ہیں تو گُناہ زیادہ ہوتا ہے۔ اَور صادِق لوگ اُن کا گِرنا دیکھیں گے۞
۱۷ اپنے بیٹے کی تادِیب کر تو وہ تجھے چَین دے گا اَور تیری جان کو مسرُور کرے گا۞
۱۸ جب رُویا نہ ہو تو لوگ پریشان ہوتے ہیں پر جو شریعت کو مانتا ہے وہ مُبارک ہے۞
۱۹ غُلام کلام سے نہیں سُدھرتا کیونکہ اگرچہ وہ سمجھتا ہے تو بھی پروا نہیں کرتا۞
۲۰ کیا تُو نے ایسا آدمی دیکھا جو بات کرنے میں جلد باز ہے اُس کی بہ نِسبت جاہِل سے زیادہ اُمّید ہے۞
۲۱ جو اپنے غُلام کو اُس کے لڑکپن سے ناز میں پالتا ہے وہ آخر کار اُسے سرکش پائے گا۞
۲۲ غُصّہ ور آدمی جھگڑا برپا کرتا ہے۔ اَور غضبناک اِنسان بہُت خطا کرتا ہے۞
۲۳ اِنسان کی مغرُوری اُسے پست کرتی ہے پر جو رُوح کا فروتن ہے وہ عِزّت حاصِل کرے۞
۲۴ جو کوئی چور کا شریک ہے وہ اپنا ہی دُشمن ہے اگرچہ وہ لعنت سُنتا ہے تو بھی بتاتا نہیں۞
۲۵ آدمی کا خوف پھندا لگاتا ہے مگر خُداوند پر توکُّل کرنے والا محفُوظ رہے گا۞
۲۶ بہُت ہیں جو حُکمران کی مہربانی کے خواہشمند ہیں مگر ہر ایک آدمی کا اِنصاف خُداوند سے ہے۞
۲۷ شریر آدمی صادِقوں کے نزدیک مکرُوہ ہے اَور راستکار شریر کے نزدِیک مکرُوہ ہے +

باب ۳۰

آجُور کا کلام

۱ آجُور بِن یاقہ مسّائی کا کلام اِس شخص کا سُخن۔ اَے خُدا مَیں تھک گیا۔ مَیں تھک گیا اَور میری طاقت جاتی رہی۞
۲ مَیں آدمیوں میں نہایت کُند ذہن ہُوں۔ اَور اِنسان کی دانش مُجھ میں نہیں۞
۳ اَور مَیں نے حِکمت نہیں سِیکھی۔ اَور نہ مَیں مُقدّسوں کا عِلم جانتا ہُوں۞
۴ کون آسمان پر چڑھا اَور نیچے اُترا؟ کِس نے ہَوا کو اپنی مُٹھّی میں بند کِیا؟ کِس نے پانی کو پیراہن میں باندھا؟ کِس نے زمین کی تمام حُدُود قائم کِیں؟ اُس کا نام کیا ہے اَور اُس کے بیٹے کا نام کیا ہے؟ اگر تُو جانتا ہے تو بتا۞
۵ خُدا کا ہر ایک سُخن مُصدّق ہے۔ جو اُس کی پناہ لیتے

۶ ہَیں اُن کے لئِے وہ سِپر ہَے ٥ تُو اُس کے کلام میں اضافہ نہ کرنا کہ وہ تُجھے تنبیہہ نہ کرے اَور تُو جُھوٹا ٹھہرے ٥
۷ مَیں نے تُجھ سے دو باتیں مانگی ہَیں۔ میرے مَرنے
۸ سے پہلے اُن کے دینے سے مُجھے اِنکار نہ کر ٥ جُھوٹ اَور دَرُوغ گوئی مُجھ سے دُور کر۔ مُجھے مُفلِسی نہ دے اَور نہ دولت
۹ بلکہ میری کفایت کی روٹی مُجھے عطا کر ٥ ایسا نہ ہو کہ مَیں سیر ہو کر اِنکار کرُوں اَور کہُوں کہ خُداوند کون ہے؟ یا مُحتاج ہو کر چوری کرُوں اَور اپنے خُدا کے نام کا گُناہ کرُوں ٥
۱۰ نوکر پر اُس کے آقا کے سامنے تُہمت مت لگا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھ پر لعنت کرے اَور تُو قصُوروار ٹھہرے ٥
۱۱ ایک پُشت ایسی ہَے جو اپنے باپ کو لعنت کرتی ہَے۔ اَور
۱۲ اپنی ماں کو مُبارَک نہیں کہتی ٥ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنی نِگاہ میں
۱۳ پاک ہَے اَور وہ اپنی گندگی سے صاف نہیں کی گئی ٥ ایک پُشت ایسی
۱۴ ہے جو بُلند نظر اَور اُونچی پلکوں کی ہَے ٥ ایک پُشت ایسی ہَے جس کے دانت تلواریں اَور داڑھیں چُھریاں ہَیں تاکہ مُحتاج کو زمین سے اَور مِسکین کو آدمیوں کے درمیان سے کھا جائے ٥
۱۵ عددی اَمثال — جونک کی دو بیٹیاں ہَیں یعنی لا۔ لا۔ تین ہَیں
۱۶ جو سیر نہیں ہوتیں۔ بلکہ چار کبھی نہیں کہتیں کہ بس ٥ عالَمِ اَسفل اَور بانجھ کا رِحم اَور زمین جو پانی سے سیر نہیں ہوتی اَور آگ جو کبھی نہیں کہتی کہ بس ٥
۱۷ جو آنکھ باپ سے ٹھٹھا کرتی ہَے اَور ماں کی فرمانبرداری کو حقیر جانتی ہَے۔ وادی کے کوّے اُسے نِکال لیں گے اَور گِدھ کے بچّے اُسے کھائیں گے ٥
۱۸ تین ہَیں جن کے سمجھنے سے مَیں عاجز ہُوں۔ بلکہ چار کو
۱۹ مَیں بالکُل نہیں جانتا ٥ عُقاب کی راہ ہَوا میں۔ سانپ کی راہ چٹان پر۔ جہاز کی راہ سَمُندر کے بیچ میں اَور مَرد کی راہ کُنواری
۲۰ کے ساتھ ٥ پس زانیہ کی راہ یہ ہَے۔ وہ کھاتی ہَے اَور اپنا مُنہ پونچھتی ہَے اَور کہتی ہَے کہ مَیں نے کوئی بدی نہیں کی ٥
۲۱ تین چیزوں سے زمین بے آرام ہوتی ہے بلکہ چار کی
۲۲ وہ برداشت نہیں کر سکتی ٥ غُلام سے جب وہ بادشاہی کرنے لگے۔ احمق سے جب وہ کھا کر سیر ہو ٥ نفرت انگیز عورت سے ۲۳ جب اُسے شوہر مِل جائے اَور لونڈی سے جب وہ اپنی مالِکہ کی وارِث ہو جائے ٥
چار ہَیں جو زمین پر چھوٹی سے چھوٹی چیزوں میں سے ۲۴ ہَیں۔ مگر دانشمندوں سے زیادہ دانشمند ہَیں ٥ چیونٹی جو ۲۵ بے طاقت گروہ ہَے لیکن گرمی میں وہ اپنے لئِے خُوراک جمع کرتی ہَے ٥ وبر جو ناتواں جُھنڈ ہَے لیکن وہ چٹانوں میں اپنے ۲۶ گھر بناتے ہَیں ٥ ٹڈّی جس کا کوئی بادشاہ نہیں مگر سب کی سب ۲۷ غول بہ غول نِکلتی ہَیں ٥ اَور چھپکلی جو ہاتھ سے پکڑی جاتی ہَے تو ۲۸ بھی وہ شاہی محلّوں میں رہتی ہَے ٥
تین خُوش رفتار ہَیں بلکہ چار کا چلنا خُوشنُما ہَے ٥ شیر ببر ۲۹،۳۰ جو حیوانوں میں سب سے زیادہ طاقتور ہَے اَور کِسی سے خائِف نہیں ہوتا ٥ جنگی گھوڑا۔ بکرا اَور بادشاہ جو اپنے لشکر کا پیش رَو ہو ٥ ۳۱
اگر تُو حماقت سے مُتکبّر یا گُستاخ ہُوا۔ تُو اپنا ہاتھ اپنے مُنہ ۳۲ پر رکھ ٥ کیونکہ دُودھ کے متھنے سے مکھّن نِکلتا ہے۔ اَور ناک ۳۳ کے مروڑنے سے لہُو۔ اَور غُصّہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے +

باب ۳۱

لمُوئیل کا کلام — لمُوئیل شاہِ مسّا کا کلام۔ جو اُس کی ماں نے ۱ اُسے سکھایا ٥
اَے میرے بیٹے کیا۔ اَے میرے رِحم کے فرزند کیا۔ ۲
اَے میری مَنّتوں کے بیٹے کیا کہُوں؟ ٥ اپنی شہزوری عورتوں ۳ کو نہ دے۔ اَور نہ اپنی رَوِش بادشاہوں کے تباہ کرنے والوں کو ٥ اَے لمُوئیل۔ یہ بادشاہوں کے لئِے مُناسِب نہیں۔ ۴
مَے خوری بادشاہوں کے لئِے مُناسِب نہیں۔ اَور نہ نشہ بازی حُکمرانوں کے لئِے ٥ ایسا نہ ہو کہ پی پی کر شریعت کو بُھولیں ۵ اَور کِسی مظلُوم کا حق بگاڑیں ٥
نشہ آور چیز اُنہیں دو جو مُشقّت کھینچتے ہَیں اَور مَے اُنہیں ۶ جو تلخ جان ہَیں ٥ تاکہ وہ پِئیں اَور اپنی مُحتاجی کو بُھول جائیں ۷

اَور اپنی تباہی کو پھِر یاد نہ کریں○

۸ اپنا مُنہ گُونگے کے لئے کھول۔ اُن سب کے دعوٰی میں

۹ جو تباہ حالی کے فرزند ہَیں○ اپنا مُنہ کھول اَور عدل سے حُکم کر اَور غریب اَور مِسکین کا اِنصاف کر○

فاضلہ بیوی کی تعریف

۱۰ الف۔ فاضلہ عورت کِسے مِلے گی!
اُس کی قدر موتیوں سے بھی بہُت زیادہ ہے۔

۱۱ ب۔ اُس کے خاوِند کے دِل کو اُس پر اِعتبار ہے۔
اَور اُسے نفع کی کمی نہ ہو گی۔

۱۲ ج۔ وہ اپنی عُمر کے تمام ایّام میں۔
اُس سے نیکی کرے گی پر بدی نہیں۔

۱۳ د۔ وہ اُون اَور کتان کی تلاش میں ہے۔
اَور اپنے ہاتھ کی چُستی سے کام کرتی ہے۔

۱۴ ہ۔ وہ تاجر کے جہازوں کی مانند ہے۔
وہ اپنی خُوراک دُور سے لے آتی ہے۔

۱۵ و۔ وہ رات رہتے ہُوئے اُٹھتی ہے۔
اَور اپنے گھرانے کو کھانا اَور لونڈیوں کو کام دیتی ہے۔

۱۶ ز۔ وہ سوچ سوچ کر کھیت کو خرِیدتی ہے۔
اَور اپنی کمائی سے تاکِستان لگاتی ہے۔

۱۷ ح۔ وہ اپنی کمر کو قُوّت سے کستی ہے۔
اَور اپنے بازُوؤں کو مضبُوط کرتی ہے۔

۱۸ ط۔ وہ اپنی تجارت کو سُودمند پاتی ہے۔
رات کو اُس کا چراغ نہیں بُجھتا۔

۱۹ ی۔ وہ اپنے ہاتھ تکلے پر چلاتی ہے۔
اَور اُس کی ہتھیلی اٹیرن کو پکڑتی ہے۔

۲۰ ک۔ وہ غریب کے لئے اپنی ہتھیلی کھولتی ہے۔
اَور مِسکین کے لئے اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے۔

۲۱ ل۔ وہ اپنے گھرانے کے لئے برف سے نہیں ڈرتی۔
کیونکہ اُس کے تمام خاندان کا دُگنا لباس ہے۔

۲۲ م۔ وہ اپنے لئے مُنقّش غالیچے بناتی ہے۔
اَور اُس کا لباس عُمدہ کتان اَور ارغوان کا ہے۔

۲۳ ن۔ اُس کے خاوِند کی پھاٹک میں عِزّت ہے۔
جب وہ مُلک کے بزُرگوں کے درمیان بیٹھتا ہے۔

۲۴ س۔ وہ بارِیک کتان بنا کر بیچتی ہے۔
اَور کمر بند تاجروں کے آگے رکھتی ہے۔

۲۵ ع۔ وہ قُوّت اَور عِزّت سے مُلبّس ہے۔
اَور آنے والے دِن کی فِکر نہیں کرتی۔

۲۶ ف۔ وہ اپنا مُنہ حِکمت سے کھولتی ہے۔
اَور اُس کی زُبان پر شِیریں ہدایت ہے۔

۲۷ ص۔ وہ اپنے گھرانے کی راہوں پر غور کرتی ہے۔
اَور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی۔

۲۸ ق۔ اُس کے بیٹے اُٹھتے اَور اُسے مُبارَک کہتے ہَیں۔
اَور اُس کا خاوِند بھی اُس کی تعریف کرتا ہے۔

۲۹ ر۔ ''بہتیری عورتوں نے اپنے لئے فضِیلت پیدا کی۔
پر تُو اُن سب پر فوقیّت لے گئی۔''

۳۰ ش۔ حُسن دغاباز ہے اَور جمال ناپائیدار۔
پر خُداوند سے ڈرنے والے کی تعریف کی جائے گی۔

۳۱ ت۔ اُس کی محنت کا اَجر اُسے دو۔
اَور اُس کے اَعمال پھاٹک میں اُس کی تعریف کریں گے+

جامع

جامع کی کِتاب کے الہامی مُصنف نے تیسری صدی قبل از مسیح میں سُلیمان بادشاہ کے نام سے یہ کِتاب اِس مقصد سے تحریر کی کہ ہمارے رُوحانی فائدے کے لئے اِس دُنیا اَور اِس کی چیزوں اَور باتوں کا بطلان ظاہر کرے۔ تا کہ ہمارا دِل اَور خواہش اُن کے کھوکھلے پن سے دُور رہے اَور ہم خُدائے مہربان کی طرف توجہ کرتے ہُوئے فقط اُسی پر توکّل رکھیں۔ اخلاق اَور قیامت اَور آخرت کے بارے میں مُصنف کے خیالات ہنُوز نامکمل ہیں تو بھی عہد جدید کے مسیحی الہام کی روشنی میں اِنہیں بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ کِتاب کے یہ حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۲ دانشور اَور اُس کے خیالات	باب ۱۲ جوانی میں خُدا کو یاد کرنا
ابواب ۳-۱۱ زِندگی میں خُدا کی نعمتیں	

باب ۱

۱، ۲ شاہِ یرُوشلیم ابنِ داؤد جامع کی باتیں ۝ باطِل ہی باطِل۔ یہ جامع کا کہنا ہے۔ باطِل ہی باطِل۔ سب کُچھ باطِل ہے ۝

۳ تمہید اِنسان کو اُس ساری مُشقّت سے کیا فائدہ ہے جو وہ ۴ سُورج کے نیچے کرتا ہے ؟ ۝ ایک پُشت جاتی ہے اَور دُوسری آتی ہے۔ فقط زمین ہی زمانہ کے انجام تک قائم رہتی ہے ۝ ۵ آفتاب طُلُوع ہوتا ہے اَور آفتاب غرُوب ہوتا ہے۔ پھر وہ اپنی ۶ اُس جگہ ہانپ ہانپ کر جاتا ہے جہاں سے نِکلا تھا ۝ ہَوا جنُوب کی طرف کو چلتی اَور شِمال کی طرف گھُومتی ہے وہ اپنی سیر گاہ میں دورہ کرتی اَور چکّر مارتی ہے تب ہَوا اپنی دورہ گاہوں کی ۷ طرف لَوٹ آتی ہے ۝ تمام دریا سمُندر میں جا گرتے ہیں پر سمُندر نہیں بھرتا۔ پھر اُس جگہ کو جہاں سے دریا نِکلے۔ وہ لَوٹ جاتے ہیں تا کہ پھر بہیں ۝

۸ تمام چیزیں کام کر کر کے تھک جاتی ہیں۔ اِنسان اُن کا بیان نہیں کر سکتا۔ آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی اَور کان سُننے ۹ سے نہیں بھرتا ۝ جو کُچھ ہُؤا پھر وہی ہوگا اَور جو کُچھ کیا گیا۔ ۱۰ وہی پھر کیا جائے گا اَور سُورج کے نیچے کوئی چیز نئی نہیں ۝ کوئی اَمر ایسا نہیں جس کی بابت کہا جائے۔ دیکھو یہ نیا ہے کیونکہ وہ تو اُن زمانوں میں تھا جو ہم سے پہلے گُزر گئے ۝ اگلوں کی کوئی ۱۱ یادگار نہیں۔ اَور نہ آنے والوں ہی کی یاد اُن لوگوں میں ہوگی جو اُن کے بعد آئیں گے ۝

حصُولِ حِکمت کا نتیجہ مَیں جامع یرُوشلیم میں اِسرائیل پر ۱۲ بادشاہ تھا ۝ مَیں نے اپنا دِل لگایا کہ آسمان کے نیچے کے تمام ۱۳ واقعات کی حِکمت سے تفتیش و تحقیق کرُوں۔ خُدا نے بنی آدم کو رنج کا یہ شغل دِیا۔ تا کہ اُس سے دُکھ پائیں ۝ مَیں نے اُن سب ۱۴ کاموں پر غور کیا جو سُورج کے نیچے کئے جاتے ہیں۔ اَور دیکھ وہ سب باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب ہیں ۝ جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا ۱۵ نہیں کیا جا سکتا۔ اَور جو ناقص ہے وہ کامِل نہیں ہو سکتا ۝

اگرچہ مَیں نے اپنے باطِن میں یہ بات کہی کہ دیکھ جو ۱۶ مُجھ سے پہلے یرُوشلیم میں ہوتے آئے ہیں۔ اُن سب پر مَیں حِکمت میں سبقت اَور فوقیت لے گیا ہُوں اَور میرے دِل نے حِکمت اَور عِلم کا بہُت مُطالعہ کیا ۝ تاہم جب مَیں نے حِکمت ۱۷ اَور عِلم اَور دیوانگی اَور حماقت کے جاننے کے لئے اپنا دِل لگایا تو مَیں نے معلُوم کیا کہ یہ بھی ہَوا کا تعاقُب ہے ۝ کیونکہ بہت ۱۸ حِکمت میں بہُت غم ہے اَور جس کا عِلم زیادہ ہُؤا۔ اُس کا دُکھ بھی زیادہ ہُؤا +

باب ۲

۱ **عیش وعشرت کا نتیجہ** پھر مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ آ مَیں عیش کا اِمتحان لُوں گا اَور اچھّی چیزیں دیکھُوں گا تو دیکھ یہ ۲ بھی باطِل نِکلا○ مَیں نے ہنسی کی بابت کہا کہ اِس میں دیوانگی ہے اَور خُوشی کی بابت کہ یہ کِس کام کی ہے○

۳ مَیں نے اپنے دِل میں خیال کِیا کہ مَیں اپنے جسم کو مَے چکھاؤں۔ اَور اپنا دِل حِکمت کی طرف لگا کر حماقت کا اِمتحان لُوں تا کہ دیکھُوں کہ بنی آدم کے لئے کیا اچھّا ہے کہ وہ آسمان کے نیچے اپنی عُمر کے ایّام میں کیا کِیا کرے○

۴ تب مَیں نے بڑے بڑے کام کئے۔ مَیں نے اپنے ۵ لئے گھر بنائے۔ اَور اپنے لئے تاکستان لگائے○ اَور مَیں نے اپنے لئے باغیچے اَور بوستان تیار کئے۔ اَور اُن میں ہر قِسم کے ۶ میوہ دار درخت لگائے○ اَور مَیں نے اپنے لئے پانی کے تالاب بنائے تا کہ اُن سے بڑھنے والے درختوں کے ذخیرہ کو ۷ سینچُوں○ اَور مَیں نے غُلام اَور لونڈیاں مول لیں اَور میرے ہاں خانہ زاد تھے اَور مَیں بہُت سے مواشی کا یعنی گائے بَیل اَور بھیڑ بکری کا مالِک ہُؤا۔ ہاں اُن سب سے زیادہ جو مُجھ سے ۸ پہلے یرُوشلِیم میں ہوتے آئے○ اَور مَیں نے اپنے لئے چاندی اَور سونا اَور بادشاہوں اَور مُلکوں کے خزانے جمع کئے اَور مَیں نے گانے والے اَور گانے والیاں اَور تمام دُنیوی اسبابِ عیش ۹ مُہیّا کئے○ اَور جو مُجھ سے پہلے یرُوشلِیم میں ہوتے آئے اُن سب سے زیادہ میری عظمت اَور دولت ہُوئی۔ اَور میری حِکمت بھی میرے ساتھ رہی○

۱۰ اَور جو کُچھ میری آنکھوں نے چاہا مَیں نے یہ اُن سے باز نہ رکھّا۔ اَور مَیں نے اپنے دِل کو کِسی طرح کی خُوشی سے نہ روکا بلکہ میرا دِل میری ساری مِحنت سے شادمان ہُؤا۔ میری ۱۱ ساری مِحنت میں سے یہی میرا حِصّہ تھا○ لیکن جب مَیں نے اپنے سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اَور اُس مِحنت پر جو کام کرنے میں مَیں نے اُٹھائی تھی نظر کی۔ تو مَیں نے دیکھا کہ سب باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب تھی اَور سُورج کے نیچے کِسی چیز سے فائدہ نہیں○

۱۲ تب مَیں نے توجُّہ کی۔ کہ حِکمت۔ دِیوانگی اَور حماقت پر نظر کرُوں۔ جو اِنسان بادشاہ کے بعد آئے گا وہ کیا کرے گا ماسِوائے اِس کے جو ابھی کِیا گیا○ ۱۳ تو مَیں نے دیکھا۔ کہ حِکمت کو حماقت پر اِتنی فضِیلت ہے جِتنی کہ روشنی کو تارِیکی پر فضِیلت ہے○ ۱۴ دانشمند کی آنکھیں اُس کے سر میں ہَیں پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے۔ تاہم مَیں نے معلُوم کِیا کہ ایک ہی حادثہ اُن دونوں پر واقع ہوتا ہے○ ۱۵ تب مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ جو کُچھ احمق پر واقع ہوتا ہے مُجھ پر بھی وُہی واقع ہوگا۔ تو میری یہ زیادہ حِکمت کِس کام کی ہُوئی؟ سو مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ یہ بھی باطِل ہے○ ۱۶ کیونکہ دانشمند کا احمق سے کبھی زیادہ ذِکر نہ ہوگا۔ اِس لئے کہ آنے والے دِنوں میں اب کی کوئی بات یاد نہ رہے گی۔ کیا دانشمند احمق کی طرح نہیں مَرتا○ ۱۷ پس مَیں زِندگی سے بیزار ہُؤا۔ کیونکہ سُورج کے نیچے کے تمام واقعات مُجھے بُرے معلُوم ہُوئے۔ اِس لئے کہ سب کُچھ باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب ہے○

۱۸ اَور جو بھی کام مَیں نے سُورج کے نیچے مِحنت سے کِیا تھا مَیں اُس سے بیزار ہُؤا کیونکہ ضرُور ہے کہ مَیں اُسے اپنے بعد آنے والے شخص کے لئے چھوڑُوں○ ۱۹ اَور کون جانتا ہے کہ وہ دانشمند ہوگا یا احمق؟ پِھر بھی وہ میرے اُس سب کام پر اِختیار رکھّے گا۔ جِس میں مَیں نے مِحنت اُٹھائی اَور سُورج کے نیچے اپنی حِکمت صرف کی۔ یہ بھی باطِل ہے○ ۲۰ تب مَیں پِھرا اَور میرے دِل نے اُس تمام مِحنت کو ترک کِیا جو مَیں نے سُورج کے نیچے کی تھی○ ۲۱ کیونکہ ایک اِنسان ایسا ہے جِس کی مِحنت۔ حِکمت۔ عِلم اَور ہُنرمندی سے ہے۔ پر وہ اُسے دُوسرے ایسے آدمی کے حِصّے کے لئے چھوڑ جائے گا جِس نے مِحنت نہیں کی یہ بھی باطِل اَور بڑی قباحت ہے○ ۲۲ تو اِنسان کو اپنی تمام مِحنت اَور اپنے دِل کی اُس بیزاری سے کیا فائدہ ہے جو اُس نے سُورج کے نیچے اُٹھائی○ ۲۳ کیونکہ اُس کے تمام ایّام اندوہ اَور اُس کا شُغل مُصِیبت

ہَے ۔ یہاں تک کہ رات کوبھی اُس کا دِل آرام نہیں پاتا۔ یہ بھی باطِل ہَے ۝

۲۴ تو کیا اِنسان کے لئے یہ بہتر نہیں کہ وہ کھائے اَور پیئے اَور اپنی محنت کے پھَل سے اپنے جی کو خُوش کرے؟ مَیں نے ۲۵ دیکھا ہَے کہ درحقیقت یہ خُداوند کے ہاتھ سے ہَے ۝ اُس کے ۲۶ بغیر کون کھائے گا اَور کون عیش کرے گا؟ ۝ کیونکہ خُدا اُس اِنسان کو جو اُس کے سامنے نیک ہَے ۔ حِکمت ۔ عِلم اَور فرحت بخشتا ہَے پر خطا کار کو جمع کرنے اَور انبار لگانے کی مُشقّت دیتا ہَے تا کہ وہ اِسے اُس کے حوالے کرے جو خُدا کے نزدِیک مقبُول ہَے ۔ یہ بھی باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب ہَے +

باب ۳

۱ تقدیر اِنسانی سمجھ سے باہر ہے

ہر اَمر کے لئے ایک موقع اَور ہر غرض کے لئے آسمان کے نیچے ایک وقت ہَے ۝ ۲ پیدائش کا ایک وقت ہَے اَور مَوت کا ایک وقت ہَے ۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہَے اَور لگائے ہُوئے کے اُکھاڑنے کا ایک ۳ وقت ہَے ۝ مار ڈالنے کا ایک وقت ہَے اَور اچھا کرنے کا ایک وقت ہَے ۔ ڈھا دینے کا ایک وقت ہَے اَور تعمیر کرنے کا ایک ۴ وقت ہَے ۝ رونے کا ایک وقت ہَے اَور ہنسنے کا ایک وقت ہَے ۔ غم کرنے کا ایک وقت ہَے اَور ناچنے کا ایک وقت ہَے ۝ ۵ پتھّروں کے پھینک دینے کا ایک وقت ہَے اَور پتھّروں کے جمع کرنے کا ایک وقت ہَے ۔ بغل گیری کا ایک وقت ہَے اَور ۶ بغل گیری سے باز رہنے کا ایک وقت ہَے ۝ حاصِل کرنے کا ایک وقت ہَے ۔ اَور ضائع کرنے کا ایک وقت ہَے ۔ رکھنے کا ۷ ایک وقت ہَے ۔ پھینکنے کا ایک وقت ہَے ۝ پھاڑنے کا ایک وقت ہَے اَور سِینے کا ایک وقت ہَے ۔ خاموش رہنے کا ایک ۸ وقت ہَے اَور بولنے کا ایک وقت ہَے ۝ مُحبّت کا ایک وقت ہَے اَور نفرت کا ایک وقت ہَے ۔ جنگ کا ایک وقت ہَے اَور صُلح کا ایک وقت ہَے ۝

۹ کام کرنے والے کو اُس کام سے جو کرتا ہَے کیا فائدہ ۱۰ ہَے ؟ ۝ مَیں نے دیکھا کہ خُدا نے بنی آدم کو یہ شغل دِیا تا کہ ۱۱ اُس سے دُکھ پائیں ۝ اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے اپنے وقت کے لئے خُوب بنایا۔ اَور اُس نے اِنسان کے قلب میں اَبدیّت رکھّی ۔ پھر بھی اِنسان اِبتدا سے اِنتہا تک خُدا کے اَعمال دریافت نہیں کرسکتا ۝

۱۲ پس مَیں نے معلُوم کِیا۔ کہ اُس کے لئے کوئی اچھّی چیز نہیں سِوائے اِس کے کہ وہ خُوش رہے۔ اَور اپنی زِندگی میں ۱۳ عیش کرے ۝ بلکہ ہر ایک کھائے اَور پیئے اَور اپنی محنت کے پھَل سے فائدہ اُٹھائے۔ یہ بھی خُدا کی طرف سے عطیّہ ہَے ۝ ۱۴ اَور مَیں نے جانا کہ جو کُچھ خُدا کرتا ہَے ۔ وہ اَبد تک رہے گا۔ اُس پر زیادہ نہیں کِیا جاسکتا اَور اُس سے گھٹایا نہیں جاسکتا اَور خُدا یُوں کرتا ہَے تا کہ اِنسان اُس کے حضُور ڈرتا رہے ۝ ۱۵ جو کُچھ اَب ہَے وہ پہلے تھا۔ اَور جو کُچھ ہوگا وہ اَب بھی ہَے ۔ اَور جو گُزر گیا خُداوند اُسے بحال کرتا ہَے ۝

۱۶ اِنسان کا انجام ۔ مَوت

اَور مَیں نے سُورج کے نیچے یہ بھی دیکھا کہ عدالت کی جگہ میں ظُلم ہَے اَور صداقت کی جگہ میں ۱۷ شرارت ہَے ۝ تو مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ خُدا صادِق اَور شریر دونوں کا اِنصاف کرے گا کیونکہ اُس نے ہر غرض اَور ہر اَمر کے لئے ایک وقت مُقرّر کِیا۔

۱۸ اَور مَیں نے بنی آدم کے حال کی بابت اپنے دِل میں کہا کہ خُدا اُن کا اِمتحان کرے گا اَور وہ دیکھیں گے کہ دراصل ۱۹ ہم حیوانوں کی مانند ہَیں ۝ کیونکہ جو کُچھ آدم زاد پر واقع ہوتا ہَے وہی حیوانوں پر واقع ہوتا ہَے اَور دونوں کے لئے ایک ہی حادِثہ ہَے جیسے یہ مَرتا ہَے ویسے ہی وہ مَرتا ہَے ۔ دونوں کا سانس ایک ہی ہَے ۔ پس اِنسان کو حیوان پر کُچھ فضِیلت نہیں ۔ کیونکہ ۲۰ سب کُچھ باطِل ہَے ۝ دونوں ایک ہی جگہ میں جاتے ہَیں ۔ دونوں مِٹّی سے بنائے گئے اَور دونوں مِٹّی میں جا مِلتے ہَیں ۝ ۲۱ کِس نے دیکھا ہَے کہ آدم زاد کی رُوح اُوپر کو چڑھتی اَور حیوانوں کی رُوح زمین میں نیچے اُترتی ہَے ؟ ۝ ۲۲ سو مَیں نے دیکھا کہ اِس

سے کُچھ اچھا نہیں کہ اِنسان اپنے کاموں میں خُوش رہے اِس
لئے کہ یہی اُس کا حِصّہ ہے کیونکہ کون اُسے پھر لائے گا کہ جو
کُچھ اِس کے بعد ہوگا اُسے جانے +

باب ۴

۱ **مصائبِ زِندگی** پھر مَیں نے توجُّہ کی اَور اُن سب ظُلموں کو
دیکھا جو سُورج کے نیچے کِئے جاتے ہَیں ۔ اَور دیکھ مظلُوموں
کے آنسُو بہتے ہَیں مگر اُنہیں کوئی تسلّی دینے والا نہیں ۔ ظالِموں
۲ کے ہاتھ میں اِختیار ہے پر اِن کا کوئی مددگار نہیں○ تب مَیں
نے اُن مُردوں کو جو پہلے گُزر گئے اُن زِندوں کی نِسبت جو اَب
۳ تک جیتے ہَیں زیادہ مُبارَک کہا○ بلکہ اِن دونوں سے وہ بہتر
ہَے جو ابھی تک پیدا نہیں ہُؤا جس نے وہ بُرائی جو دُنیا میں ہوتی
ہَے نہیں دیکھی○
۴ اَور مَیں نے سب مِحنت اَور کارِیگری کے کام کی بابت
یہ دیکھا کہ اِن کے سبب سے اِنسان اپنے ہمسائے سے حسد
۵ کرتا ہَے یہ بھی باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب ہَے○ احمق اپنے ہاتھ
۶ سمیٹتا اَور اپنا ہی گوشت کھاتا ہَے○ ”ایک مُٹھی بھر آرام مِحنت
اَور ہَوا کے تعاقُب سے بھری ہُوئی دو مُٹھیوں سے بہتر ہَے“○
۷ پھر مَیں نے توجُّہ کی ۔ اَور سُورج کے نیچے ایک اَور
۸ بطالت دیکھی○ کوئی اکیلا ہی ہَے اَور اُس کا کوئی دُوسرا نہیں ۔
اُس کا نہ بیٹا ہَے نہ بھائی ۔ تو بھی اُس کی مِحنت کی کہیں اِنتہا
نہیں ۔ اَور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی کہ مَیں کِس
کے لئے مِحنت کرتا اَور اپنی جان کو اچھی چیزوں سے محرُوم رکھتا
۹ ہُوں ۔ یہ بھی باطِل اَور سخت رَنج ہَے○ ایک سے دو بہتر ہَیں
۱۰ کیونکہ اُن کی مِحنت سے اُنہیں بڑا فائدہ ہَے○ جب اُن میں
سے ایک گِرے تو اُس کا ساتھی اُسے اُٹھائے گا پر افسوس اُس
پر جو اکیلا ہَے ۔ کیونکہ جب وہ گِرے ۔ تو کوئی دُوسرا نہیں جو اُسے
۱۱ اُٹھائے○ پھر اگر وہ اِکٹھے لیٹیں تو گرم ہو جاتے ہَیں لیکن جو اکیلا
۱۲ ہَے وہ کیسے گرم ہوگا؟○ اَور اگر کوئی ایک پر غالِب ہو تو دو اُس کا
مُقابلہ کریں گے اَور تہری ڈوری آسانی سے نہیں ٹُوٹتی○
۱۳ مِسکین اَور دانِشمند لڑکا اُس عُمر دراز اَور نادان بادشاہ کی
۱۴ نِسبت بہتر ہَے جو مشورت کی باتیں نہیں سُنتا○ وہ قید خانے
سے رِہائی پا کر بادشاہی کرنے آیا اگرچہ وہ اپنی سلطنت ہی میں
۱۵ مُحتاج پیدا ہُؤا○ اَور مَیں نے دیکھا کہ سُورج کے نیچے تمام زِندگان
اُس دُوسرے یعنی اُس نوجوان کے ساتھ تھے جو اُس کا جانشین
۱۶ ہونے کے لئے برپا ہُؤا○ اُن سب کا جن کا وہ پیشرو تھا کُچھ
شُمار نہ تھا ۔ تو بھی اُس کے پیچھے آنے والے اُس کی خُوشی میں
حِصّہ نہ پائیں گے ۔ یہ بھی باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب ہَے○
۱۷ **لائقِ عبادت** جب تُو خُدا کے گھر کو جاتا ہَے تو سنجیدگی سے
قدم رکھ کیونکہ شُنوا ہونے کے لئے جانا احمقوں کے سے ذبیحے
گُزراننے سے بہتر ہَے اِس لئے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ ہم شرارت
کرتے ہَیں +

باب ۵

۱ اپنے مُنہ سے جلد بازی نہ کر اَور اپنے دِل کو خُدا کے
حضُور شِتابی سے کلام کرنے نہ دے کیونکہ خُدا آسمان میں ہَے
۲ اَور تُو زمین پر ۔ پس تیری باتیں تھوڑی ہوں○ کیونکہ اندوہ کی
بُہتات سے خواب آتا ہَے اَور ایسے ہی کلام کی کثرت سے حماقت
۳ کی بات ہوتی ہَے○ جب تُو نے خُدا کے لئے کوئی مَنّت مانی
تو اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کر کیونکہ وہ احمقوں سے خُوش نہیں
۴ ہوتا پس جو مَنّت تُو نے مانی ہے اُسے ادا کر○ بہتر ہَے کہ تُو مَنّت
نہ مانے ۔ بہ نِسبت اِس کے کہ تُو مَنّت مان کر اُسے ادا نہ کرے○
۵ اپنی زُبان کو قابُو میں رکھ کہ وہ تُجھے گُنہگار نہ ٹھہرائے ۔ اَور
کاہِن کے سامنے مت کہہ کہ یہ سہو تھی ۔ ایسا نہ ہو کہ خُدا تیری
بات سے ناراض ہو اَور تیرے ہاتھوں کے کام کو برباد کرے○
۶ کیونکہ جس طرح خوابوں کی کثرت میں اُسی طرح کلام کی بُہتات
میں بطالتیں ہَیں ۔ پس تُو خُدا سے ڈر○
۷ اگر تُو مُلک میں مِسکین پر ظُلم ہوتے دیکھے اَور عدالت

اَور اِنصاف کا بِگاڑ دیکھے تو اِس بات سے تعجُّب نہ کر کیونکہ جو بُلند ہے اُس کے اُوپر بُلند تر بھی ہے اَور پِھر دُوسرے ہیں جو
۸ اُن سے بھی زیادہ بُلند ہیں ○ اَور اِن سب کے لئے مُلک کا نفع ہے ۔ اَور بادشاہ کی خدمت زمین کے لئے کی جاتی ہے ○
۹ زَر دوست زَر سے سیر نہ ہوگا۔ دولت کا مُحِبّ اُس
۱۰ سے نفع نہیں اُٹھائے گا۔ یہ بھی باطِل ہے ○ جب مال کی زِیادتی ہوتی ہے تو اُس کے کھانے والے بُہت ہو جاتے ہیں تو اُس کے مالِک کو کیا فائدہ ہے سِوائے اِس کے کہ اپنی آنکھوں سے
۱۱ اُس پر نظر کرے ○ مزدُور کی نیند شِیرِیں ہے خواہ وہ بُہت کھائے
۱۲ خواہ تھوڑا۔ مگر دولتمند کی فراوانی اُسے سونے نہیں دیتی ○ ایک سخت خرابی ہے جو مَیں نے سُورج کے نِیچے دیکھی یعنی یہ کہ دولت اُس کے مالِک کے عذاب کے لئے رکھّی جاتی ہے ○
۱۳ اَور وہ کِسی بَدبختی کی وجہ سے برباد ہو جاتی ہے اَور اگر اُس کا
[۱۴] بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اُس کے ہاتھ میں کُچھ نہیں ہوتا ○ وہ اپنی ماں کے شِکم سے ننگا نِکلا اَور یُونہی لَوٹے گا۔ پس جس طرح آیا اُسی طرح جائے گا۔ اَور وہ اپنی کمائی میں سے کُچھ بھی اپنے
۱۵ ہاتھ میں اُٹھا کر نہ لے جائے گا ○ اَور یہ بھی سخت خرابی ہے کہ جیسا وہ آیا ویسا ہی جائے گا۔ تو اُسے کیا نفع ہُؤا کہ اُس نے
۱۶ ہَوا کے لئے مِحنت اُٹھائی ○ اَور اپنے تمام دِن اَندھیرے میں اَور بُہت سی مُصِیبتوں اَور غم اَور غُصّے میں کاٹے ○
۱۷ دیکھ۔ مَیں نے معلُوم کِیا کہ خُوب اَور مُناسِب یہ ہے کہ آدمی کھائے اَور پِیئے اَور اپنی عُمر کے تمام دِنوں میں جِتنے کہ خُدا اُسے عطا کرتا ہے اپنی ساری مِحنت کا پَھل پائے کیونکہ
۱۸ یہی اُس کا بخرہ ہے ○ اَور نیز ہر ایک آدمی جِسے خُدا نے دولت اَور خزانے دِئیے اَور اِختیار بخشا کہ اُس میں سے کھائے اَور حِصّہ پائے اَور اپنی مِحنت کے پَھل سے شادمان ہو۔ یہ تو خُدا
۱۹ کی طرف سے عطیّہ ہے ○ کیونکہ وہ اپنی عُمر کے ایّام کا زیادہ خیال نہیں کرے گا اِس لئے کہ خُدا اُس کے دِل کو خُوشی میں مصرُوف رکھتا ہے +

باب ۵: ۱۴ ۱- تیموتاؤس ۶: ۷ +

باب ۶

اِنسان کی ناکامل خُوشی

۱ مَیں نے سُورج کے نِیچے ایک خرابی دیکھی اَور وہ خلقت پر گراں ہے ○ ۲ ایک آدمی ہے جِسے خُدا نے دولت۔ خزانے اَور عِزّت عطا کی ہے یہاں تک کہ اُسے کِسی اَیسی چِیز کی کمی نہیں جِس کی وہ خواہش رکھتا ہے۔ لیکن خُدا اُسے یہ توفِیق نہیں دیتا کہ اُس میں سے کھائے بلکہ کوئی اجنبی اُسے کھاتا ہے۔ یہ باطِل اَور بڑی بَدبختی ہے ○ ۳ اگر کِسی آدمی کے سَو بیٹے پیدا ہوں اَور وہ بڑی عُمر تک جِیتا رہے۔ یہاں تک کہ اُس کی عُمر کے ایّام بُہت ہوں پر اُس کی جان اچھّی چِیزوں سے لُطف نہ اُٹھائے اَور وہ دفن ہونے سے بھی محرُوم رہے تو مَیں کہتا ہُوں کہ اُس سے اِسقاطِ حمل کا بچّہ بہتر ہے ○ ۴ کیونکہ اُس کا آنا باطِل اَور اُس کا جانا تارِیکی میں ہے اَور اُس کا نام تارِیکی میں چُھپا رہے گا ○ ۵ اَور اُس نے سُورج کو نہ دیکھا اَور نہ کِسی چِیز کو جانا۔ سو اِس کے لئے بہ نِسبت اُس کے زیادہ آرام ہے ○ ۶ اگرچہ وہ دو ہزار برس تک جِیتا رہے اَور اچھّی چِیزوں سے لُطف نہ پائے۔ کیا وہ دونوں ایک ہی جگہ میں نہیں جاتے ہیں؟ ○ ۷ گو اِنسان کی ساری مِحنت اُس کے مُنہ کے لئے ہے لیکن اُس کی جان قناعت نہیں کرتی ○ ۸ دانشمند کو احمق پر کیا فوقیّت ہے؟ اَور قانِع آدمی کو جو زِندگی بسر کرنا جانتا ہے کیا فائدہ؟ ○ ۹ آنکھ سے دیکھنا نفس کی آوارگی سے بہتر ہے۔ یہ بھی باطِل اَور ہَوا کا تعاقُب ہے ○ ۱۰ جو کُچھ ہستی میں ہے اُس کا نام پُکارا جا چُکا۔ اَور جو کُچھ اِنسان ہے وہ معلُوم ہے وہ اُس کے ساتھ جھگڑ نہیں سکتا جو اُس سے زورآور ہے ○ ۱۱ زیادہ باتیں کرنا زیادہ بطالت کا باعِث ہے۔ اِس سے اِنسان کو کُچھ فائدہ نہیں +

باب ۷

۱ کون جانتا ہے کہ زِندگی میں یعنی اُس کی باطِل زِندگی

کے اُن چند دنوں میں جو اِنسان سائے کی طرح کاٹتا ہے اُس کے لئے کیا اچھّا ہے؟ اَور اِنسان کو کون بتائے کہ اُس کے بعد سُورج کے نیچے کیا واقع ہوگا؟

۱ نیک نام قیمتی عِطر سے اچھّا ۲ | اِنسان کے لئے کیا بہتر ہے |
۳ ہے اَور مَوت کا دِن پیدائش کے دِن سے بہتر ہے۞ ماتم کے گھر میں داخِل ہونا شادی کی ضِیافت کے گھر میں جانے سے بہتر ہے۔ کیونکہ سب آدمیوں کا یہی انجام ہے۔ پس جو جیتا
۴ ہے وہ اِس بات کو اپنے دِل میں رکھّے۞ غم ہنسی سے بہتر ہے۔ کیونکہ چہرے کی غمگینی سے خطا کار دِل سُدھر جاتا ہے۞
۵ دانشمندوں کا دِل ماتم کے گھر میں ہے۔ اَور احمقوں کا دِل
۶ عِشرت خانے میں۞ دانشمند آدمی سے دھمکی کا سُننا احمقوں کا
۷ راگ سُننے سے بہتر ہے۞ کیونکہ ہانڈی کے نیچے جیسے کانٹوں کا
۸ چٹکنا ویسے ہی احمق کا ہنسنا ہے۔ یہ بھی باطِل ہے۞ ظُلم دانشمند
۹ کو بیوقُوف بناتا ہے اَور رِشوت دِل کو بِگاڑتی ہے ۞ کِسی کام کا انجام اُس کے آغاز سے بہتر ہے اَور صابِر مغرُور سے بہتر
۱۰ ہے۞ اپنے دِل میں غُصّے کے لئے جلدی نہ کر کیونکہ غُصّہ احمقوں
۱۱ کے سینوں میں قرار پاتا ہے۞ تُو یہ نہ کہہ کہ کیا وجہ ہے کہ پہلے دِن اِن سے بہتر تھے کیونکہ تیرا یہ سوال دانشمندی کا نہیں۞
۱۲ حِکمت خُوبی میں مِیراث کے برابر ہے اَور سُورج کے دیکھنے
۱۳ والے کے لئے زِیادہ فائدہ مند ہے۞ کیونکہ اگرچہ حِکمت کی آڑ اَور دولت کی آڑ برابر ہَیں لیکن حِکمت کی معرفت کی یہ خُوبی ہے کہ جو اُسے رکھتے ہَیں اُنہیں وہ زِندگی بخشتی ہے۞
۱۴ خُدا کے کاموں پر غور کر جِسے اُس نے ٹیڑھا بنایا اُسے
۱۵ سِیدھا کون کر سکتا ہے؟۞ راحت کے دِن میں خُوشی میں مشغُول ہو اَور تکلیف کے دِن میں غور کر کیونکہ خُدا نے اِسے بھی اُس کے مُقابِل بنایا تاکہ آدمی کُچھ معلُوم نہ کر سکے کہ اُس کے بعد کیا
۱۶ ہوگا۞ یہ سب کُچھ مَیں نے اپنی بطالتوں کے دِنوں میں دیکھا۔ ایک راستکار اپنی راستکاری میں مَر جاتا ہے اَور ایک شریر اپنی
۱۷ شرارت میں عُمر دراز ہوتا ہے۞ حد سے بڑھ کر راستباز نہ ہو اَور ضرُورت سے زِیادہ دانشمند نہ بن۔ کیا ضرُور ہے کہ تُو

۱۸ برباد ہو؟۞ حد سے زِیادہ شریر نہ ہو اَور احمق نہ بن کیا ضرُور ہے
۱۹ کہ تُو وقت سے پہلے مَر جائے؟۞ بہتر یہ ہے کہ تُو اُسے پکڑے اَور اُس سے اپنا ہاتھ نہ ہٹائے۔ کیونکہ جو کوئی خُدا سے ڈرتا
۲۰ ہے۔ وہ دونوں سے بچ نِکلے گا۞ حِکمت دانشمند کو شہر کے دس اُمراء سے زِیادہ زور آور کرتی ہے۞ یقیناً زمین پر کوئی ایسا ۲۱ راستکار نہیں جو نیکی ہی نیکی کرے اَور کوئی خطا نہ کرے۞ جو
۲۲ باتیں کہی جائیں کِسی پر اپنا دِل نہ لگا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو سُنے کہ تیرا نوکر تُجھ پر لعنت کرتا ہے۞ کیونکہ تیرا دِل جانتا ہے کہ تُو نے بھی
۲۳ بُہت دفعہ اَوروں پر لعنت کی ہے۞

۲۴ | حِکمت کی تلاش میں مایُوسی | یہ سب کُچھ مَیں نے حِکمت سے آزمایا۔ مَیں نے کہا مَیں دانشور ہُوں گا لیکن حِکمت مُجھ
۲۵ سے دُور چلی گئی۞ سب کُچھ بعید اَور نہایت عمِیق ہے۔ اُسے
۲۶ کون دریافت کرے گا؟۞ تب مَیں نے اپنے دِل سے توجُّہ کی تاکہ جانُوں اَور دریافت کرُوں اَور حِکمت اَور خرد کی تلاش کرُوں اَور جاہِلوں کی شرارت اَور احمقوں کی دِیوانگی کو سمجھُوں۞ تو مَیں
۲۷ نے معلُوم کِیا کہ مَوت سے تلخ تر وہ عورت ہے جِس کا دِل پھندے اَور جال ہے اَور جِس کے ہاتھ زنجِیر ہَیں۔ جو خُدا کے حضُور نیک ہے وہ اُس سے بچے گا لیکن جو خطا کار ہے وہ اُس کا گرفتار ہو جائے گا۞
۲۸ جامع کہتا ہے کہ دیکھ مَیں نے ہر بات پر غور کر کے
۲۹ دریافت کِیا کہ اُس کی حقیقت کیا ہے۞ اَور اَب بھی مَیں اُس کی تلاش میں ہُوں اَور مَیں نے اُسے نہ پایا۔ ہزار کے درمیان مَیں نے ایک مَرد پایا۔ پر اُن سب میں عورت تو مَیں نے ایک
۳۰ بھی نہ پائی۞ دیکھ مَیں نے فقط یہ معلُوم کِیا کہ خُدا نے اِنسان کو راستکار بنایا۔ لیکن اُنہوں نے بُہت سی بندشیں تجویز کِیں +

باب ۸

۱ | تعمیلِ حُکم حِکمت ہے | کون دانشور کی مانند ہے اُمور کی

باب ۷:۲۱ رومیوں ۳:۲۲، یعقُوب ۳:۲، ۱-یُوحنّا ۱:۸ +

تفسیر کون جانتا ہے؟ اِنسان کی حِکمت اُس کے چہرے کو روشن
۲ کرتی ہے اَور اُس کی پیشانی کی سختی کو نرم کرتی ہے ○ مَیں کہتا
ہُوں کہ بادشاہ کے حُکم کو خصُوصاً خُدا کی قَسم کے سبب سے مانتا
۳ رہ ○ اُس کے سامنے سے چلے جانے میں جلدی نہ کر۔ اَور
بُرے کام پر اِصرار نہ کر کیونکہ جو کُچھ وہ چاہتا ہے وہ کرتا ہے ○
۴ اَور بادشاہ کا کلام طاقت رکھتا ہے اَور کون اُس سے کہے گا۔ کہ تُو
۵ کیا کرتا ہے؟ ○ جو حُکم مانتا ہے وہ کِسی بَدی کو نہ جانے گا۔ اَور
۶ دانشور کا دِل وقت اَور اِنصاف کو جانتا ہے ○ کیونکہ ہر اَمر کے
لئے وقت اَور اِنصاف ہے ۔ پر اِنسان کی شرارت اُس پر بھاری
۷ ہے ○ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کیا ہوگا۔ اَور اُس سے کوئی نہیں کہہ
۸ سکتا کہ کب ہوگا ○ کِسی آدمی کا رُوح پر اِختیار نہیں کہ اُسے پکڑ
رکھے اَور نہ مَوت کے دِن پر اِختیار ہے ۔ اَور نہ اُسے جنگ کے
وقت آرام مِلتا ہے اَور نہ شریروں کو اُن کی شرارت بچائے گی ○
۹ یہ سب مَیں نے دیکھا جب مَیں نے سُورج کے نیچے
کے تمام واقعات پر غور کِیا۔ بعض اوقات ایک شخص دُوسرے
۱۰ پر حُکومت کر کے اُسے ضرر پُہنچاتا ہے ○ اِس اثنا میں مَیں
نے شریروں کو نزدِیک آتے اَور اُنہیں داخِل ہوتے دیکھا اَور
جُونہی وہ مُقدّس مکان سے نِکلے۔ تو شہر میں جو کُچھ اُنہوں نے
۱۱ کِیا تھا اُس کی تعریف کی گئی۔ یہ بھی باطِل ہے ○ چُونکہ بُرے
کام پر سزا کا حُکم جلدی نہیں دِیا جاتا اِس لئے بنی آدم کا دِل
۱۲ بَدی کرنے میں جُرأت سے بھرا رہتا ہے ○ خطاکار سَو دفعہ
شرارت کرتا ہے اَور اُس کے دِن بڑھائے جاتے ہَیں لیکن مَیں
جانتا ہُوں کہ خُدا سے خوف کھانے والے اِسی خوف کھانے
۱۳ کے باعِث نیک جزا پائیں گے ○ اَور شریر کا ہرگز بھلا نہ ہوگا
اَور نہ اُس کے دِن بڑھائے جائیں گے بلکہ وہ سائے کی
۱۴ طرح جاتا رہے گا کیونکہ وہ خُدا سے خوف نہیں کھاتا ○ ایک اَور
بطالت ہے جو زمین پر کی جاتی ہے کہ راستکاروں پر وہ واقع
ہوتا ہے جو شریروں کے کام کے لائق ہے اَور شریروں پر وہ واقع
ہوتا ہے جو راستکاروں کے کام کے لائق ہے تو مَیں نے کہا کہ
یہ بھی باطِل ہے ○

۱۵ تب مَیں نے فرحت کی تعریف کی کیونکہ سُورج کے
نیچے اِنسان کے اِختیار میں اِس سے کُچھ بہتر نہیں کہ وہ کھائے
اَور پیئے اَور خُوشی کرے کیونکہ اُس کی مِحنت کے دوران اُس کی
زِندگی کے اُن دِنوں میں جو سُورج کے نیچے خُدا اُسے عطا کرتا
ہے یہی اُس کے ساتھ رہے گا ○

خُدا کی پروردگاری لاتفتیش ہے

۱۶ جب مَیں نے اپنے دِل کو
مُتوجّہ کِیا کہ حِکمت کو جانُوں اَور اِنسان کی اُس مُشقّت پر غور
کرُوں جو وہ زمین پر اُٹھاتا ہے یعنی یہ کہ نہ تو دِن کو اَور نہ رات
۱۷ ہی کو اُس کی آنکھوں میں نیند آتی ہے ○ تو مَیں نے خُدا کے تمام
کاموں کے بارے میں دیکھا اَور کہ اِنسان سُورج کے نیچے کِسی
واقع کا سبب معلُوم نہیں کر سکتا اَور ہر چند وہ دریافت کرنے
میں لگا رہے تو بھی وہ کوئی بات نہ سمجھے گا یہاں تک کہ دانشمند
بھی سمجھ نہیں سکتا گو وہ گُمان کرے کہ مَیں جانتا ہُوں +

باب ۹

۱ اِن سب باتوں پر مَیں نے اپنے دِل میں غور کِیا اَور
معلُوم کِیا کہ راستکار اَور دانشمند اَور اُن کے کام خُدا کے ہاتھ
میں ہَیں ۔ یہاں تک کہ اِنسان نہیں جانتا کہ آیا وہ مُحبّت کے یا
نفرت کے لائق ہے ۔ جو کُچھ اُس کے سامنے ہے باطِل ہے ○
۲ کیا راستکار کیا شریر کیا نیک کیا بَد کیا پاک کیا ناپاک کیا قُربانی
گُزراننے والا کیا نہ گُزراننے والا کیا نیکوکار کیا بدکار کیا قَسم
کھانے والا کیا قَسم سے ڈرنے والا۔ سب پر سب کُچھ برابر
۳ آتا ہے ○ اَور سُورج کے نیچے یہ بڑی خرابی ہے ۔ کہ ایک ہی
حادثہ سب کے لئے ہے ۔ اِس لئے بنی آدم کے دِل بَدی سے
اَور اُن کے سِینے دِیوانگی سے عُمر بھر بھرے رہتے ہَیں اَور بعد
۴ اِس کے وہ مُردوں میں جا مِلتے ہَیں ○ بہر حال جو زِندوں کے
ساتھ ہے اُس کے لئے اُمّید ہے ۔ اِس لئے زِندہ کُتّا مُردہ شیر
سے بہتر ہے ○
۵ کیونکہ زِندہ جانتے ہَیں کہ ہم مَر جائیں گے مگر مُردے

کُچھ نہیں جانتے اَور نہ اُن کے لئے پھر کُچھ اَجر ہَے کیونکہ اُن
۶ کی یاد جاتی رہی ○ اُن کی مُحبّت اَور اُن کی نفرت اَور اُن کی غیرت
سب نابُود ہُوئیں۔ اَور جو کُچھ سُورج کے نیچے وقُوع میں آتا
ہَے اُس میں اُن کا ہرگز کوئی حِصّہ نہ ہوگا ○
۷ پس تُو چلتا جا۔ اپنی روٹی خُوشی سے کھا اَور مسرُور دِل
۸ سے اپنی مَے پی کیونکہ خُدا تیرے کاموں سے راضی ہَے ○ ہر
وقت تیرے کپڑے سفید رہیں اَور تیرے سر کو تیل کی کمی نہ ہو ○
۹ اپنی فانی زِندگی کے اُن تمام ایّام میں جو خُدا نے سُورج کے
نیچے تُجھے عطا کِئے ہَیں یعنی عُمر بھر اُس عورت کے ساتھ گُزران
کر جس سے تیری مُحبّت ہَے کیونکہ زِندگی سے اَور تیری اُس
محنت سے جو تُو سُورج کے نیچے مُشقّت سے کرتا ہَے تیرا یہی
۱۰ حِصّہ ہَے ○ ہر ایک کام جِسے تُو اپنا ہاتھ لگائے۔ اپنی ساری
قُوّت سے کر کیونکہ عالمِ اَسفل میں جس کی طرف تُو چلا جاتا ہَے
نہ کوئی کام اَور نہ منصُوبہ اَور نہ عِلم اَور نہ حِکمت ہَے ○
۱۱ مَیں نے توجُّہ کی تو سُورج کے نیچے دیکھا کہ دَوڑ ہلکے
کے لئے نہیں نہ جنگ زورآوروں کے لئے اَور نہ روٹی دانشمندوں
کے لئے اَور نہ دولت صاحبانِ فہم کے لئے اَور نہ عِزّت داناؤں
کے لئے ہَے۔ کیونکہ حادثہ کا وقت سب کے لئے یکساں ہَے ○
۱۲ اِنسان اپنا وقت نہیں جانتا جس طرح مچھلیاں ہلاکت کے جال
میں پکڑی جاتی ہَیں اَور چِڑیاں پھندے میں پھنس جاتی ہَیں
اُسی طرح بنی آدم بھی بُرے وقت میں پھنس جاتے ہَیں جب اُن
پر ناگہاں جال آپڑتا ہَے ○
۱۳ **حِکمت کے فوائد** مَیں نے سُورج کے نیچے یہ حِکمت
۱۴ دیکھی اَور وہ مُجھے بُری معلُوم ہُوئی ○ ایک چھوٹا سا شہر تھا
جس میں تھوڑے سے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ
آیا اَور اُسے گھیر لیا اَور اُس کے مُقابِل بڑے بڑے دَمدَمے
۱۵ باندھے ○ لیکن اُس میں ایک کنگال دانشمند مَرد پایا گیا جس نے
اپنی حِکمت سے اُس شہر کو بچا لیا پر بعد ازاں کسی نے اُس کنگال
۱۶ مَرد کو یاد نہ کیا ○ تب مَیں نے کہا کہ حِکمت زور سے بہتر تو ہَے
تاہم غریب آدمی کی حِکمت کی تحقیر ہوتی ہَے اَور اُس کی باتیں
سُنی نہیں جاتیں ○
۱۷ دانشمندوں کی جو باتیں آرام سے سُنی جائیں وہ احمقوں
۱۸ کے درمیان صاحبِ اِختیار کے چیخنے سے افضل ہَیں ○ حِکمت
لڑائی کے ہتھیاروں سے بہتر ہَے کیونکہ ایک خطا بہُت سی اچھّی
چیزوں کو تلف کر دیتی ہَے +

باب ۱۰

۱ **اطاعت اَور عِبادت** مَری ہُوئی مکھّیاں عطّار کے عِطر کو
بدبُودار کر دیتی ہَیں اَور تھوڑی سی حماقت حِکمت اَور عِزّت کے
۲ تحفوں کو بِگاڑ دیتی ہَے ○ دانشمند کا دِل دہنی طرف اَور احمق کا
۳ بائیں طرف ہَے ○ جس راہ سے بھی احمق چلے اُس کی عقل
جاتی رہتی ہَے۔ پر وہ ہر ایک سے کہتا ہَے کہ تُو احمق ہَے ○
۴ اگر حُکمران کا دِل تُجھ پر طیش کھائے۔ تو اپنی جگہ مت
۵ چھوڑ کیونکہ حلیمی بڑے گُناہوں کو روک دیتی ہَے ○ سُورج کے
نیچے مَیں نے ایک اَور خرابی دیکھی۔ وہ ایک خطا ہَے جو حُکمران
۶ سے صادِر ہوتی ہَے ○ کہ احمق عالی مرتبوں میں بالانشین ہوتا
۷ ہَے اَور شریف لوگ نیچی جگہ میں بیٹھتے ہَیں ○ مَیں نے دیکھا کہ
غُلام گھوڑوں پر سوار ہَیں اَور اُمراء غُلاموں کی طرح زمین پر
پیدل چلتے ہَیں ○
۸ جو گڑھا کھودتا ہَے وہ اُس میں گرے گا۔ اَور جو دِیوار
۹ کو توڑتا ہَے۔ اُسے سانپ ڈسے گا ○ جو پتھّروں کو سَرکاتا ہَے وہ
اُن سے چوٹ کھائے گا اَور جو لکڑی پھاڑتا ہَے وہ اُس سے زخم
۱۰ کھائے گا ○ اگر لوہا کُند ہو اَور اُس کی دھار تیز نہ کی جائے تو
محنت زیادہ کرنی پڑتی ہَے۔ مگر حاجت روائی کے لئے حِکمت زیادہ
۱۱ نفع مند ہَے ○ اگر افسُوں گر سے پیشتر سانپ ڈسے تو افسُوں گر
۱۲ کو کُچھ فائدہ نہیں ○ دانشمند کے مُنہ کا کلام دِل پسند ہَے مگر احمق
۱۳ کے ہونٹ اُسی کو نِگل جائیں گے ○ اُس کے مُنہ کے کلام کا
شرُوع حماقت ہَے اَور اُس کی باتوں کا آخر فاسِد دیوانگی ہَے ○
۱۴ احمق بہُت باتیں کرتا ہَے لیکن اِنسان نہیں جانتا کہ کیا ہونے

والا ہَے اَور کون اُسے بتائے کہ بعد اَزاں کیا واقع ہوگا؟۝
۱۵ احمقوں کی محنت اُنہیں تھکا دیتی ہَے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ شہر کو کیسے جاتے ہَیں ۝
۱۶ اے مُملکت تُجھ پر افسوس! جب غُلام تیرا بادشاہ ہو۔
۱۷ اَور تیرے اُمیر صُبح کے وقت کھائیں ۝ مُبارک ہَے تُو اَے مُملکت! جب تیرا بادشاہ اُمیر زادہ ہو اَور تیرے اُمراء وقت پر
۱۸ توانائی کے لئے نہ کہ خرمستی کے لئے کھائیں ۝ سُستی کی وجہ سے شہتیر کمزور ہو جاتے ہَیں اَور ڈھیلے ہاتھوں سے چھت
۱۹ ٹپکتی ہَے ۝ ضِیافت ہنسنے کے لئے سمجھی جاتی ہَے اَور مَے زِندوں
۲۰ کو خُوش کرتی ہَے ۔ پر چاندی سے سب مقصد پُورا ہوتا ہَے ۝ تُو اپنے خیال میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اَور نہ اپنی خواب گاہ کی کوٹھڑیوں میں دولتمند پر لعنت کر۔ کیونکہ ہَوا کی چڑیا آواز کو لے اُڑے گی اَور پَر دار بات کو کھول دے گا +

باب ۱۱

۱ رحم کرنے کے لئے نصیحت | اپنی روٹی پانی کی سطح پر ڈال
۲ کیونکہ بہُت دِنوں کے بعد تُو اُسے پالے گا ۝ سات کو بلکہ آٹھ کو حِصّہ دے کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ زمین پر کیا آفت آئے گی ۝
۳ جب بادل پانی سے بھر جاتے ہَیں تو اُسے زمین پر گراتے ہَیں اَور اگر کوئی درخت خواہ جنُوب کی طرف اَور خواہ شمال کی
۴ طرف گِر جائے تو جہاں وہ درخت گِرا وَہیں پڑا رہے گا ۝ جو ہَوا پر نظر کرتا ہَے وہ ہرگز نہ بوئے گا اَور جو بادلوں کا خیال کرتا
۵ ہَے وہ فصل ہرگز نہ کاٹے گا ۝ جیسے تُو نہیں جانتا کہ رُوح کس راہ سے حاملہ کے رِحم میں آکر ہڈّیوں میں داخل ہوتی ہَے ۔ ویسے ہی تُو سب کے قائم کرنے والے خُدا کے کاموں کو نہیں
۶ جان سکتا ۝ صُبح کو اپنا بیج بو۔ اَور شام تک اپنا ہاتھ ڈِھیلا نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُن میں سے کونسا بارور ہوگا۔ یہ یا وہ۔ یا
۷ دونوں کے دونوں برابر بُرومند ہوں گے ۝ روشنی مرغُوب ہَے
۸ اَور سُورج کے دیکھنے سے آنکھ کو مُسرّت ہوتی ہَے ۝ پس اگر آدمی برسوں زِندہ رہے تو اُن میں خُوشی کرے لیکن تارِیکی کے دِنوں کو یاد رکھے کیونکہ وہ بہُت ہوں گے۔ سب کُچھ جو آتا ہَے
۹ وہ باطِل ہَے ۝ پس اَے جوان! اپنی جوانی میں خُوش ہو اَور تیرا دِل عالمِ شباب کے دِنوں میں مسرُور رہے اَور تُو اپنے دِل کی راہوں میں اَور اپنی آنکھوں کی نِگاہ میں چل لیکن جان رکھ کہ
۱۰ اِن سب کے لئے خُدا تُجھے عدالت میں لائے گا ۝ پس اپنے دِل سے غم کو دُور کر اَور اپنے جسم سے بدی کو نِکال ڈال۔ کیونکہ لڑکپن اَور نوجوانی دونوں باطِل ہَیں +

باب ۱۲

۱ خُداوند کا خوف | اپنی جوانی کے دِنوں میں اپنے خالق کو یاد کر۔ پیشتر اِس سے کہ بُرے ایّام آ جائیں اَور وہ برس نزدیک پہُنچیں جن میں تُو کہے گا کہ اِن میں میرے لئے کُچھ خُوشی
۲ نہیں ۝ پیشتر اِس سے کہ سُورج اَور روشنی اَور چاند اَور ستارگان تارِیک ہو جائیں۔ اَور بارِش کے بعد بادِل واپس چلے جائیں ۝
۳ جس دِن کہ گھر کے مُحافِظ تھرتھرانے لگیں گے اَور دلیر مرد کُبڑے ہو جائیں گے اَور پیسنے والیاں کمی کے باعِث سُست ہو جائیں گی اَور کھڑکیوں سے جھانکنے والے تارِیک ہو جائیں گے ۝
۴ اَور کُوچے پر دونوں کواڑ بند کئے جائیں گے اَور چکّی کی آواز دھیمی پڑ جائے گی۔ اَور چڑیا کی آواز سے آدمی اُٹھ کھڑا ہوگا اَور
۵ نغمہ کی سب بیٹیاں خاموش ہو جائیں گی ۝ اَور وہ بُلندی سے ڈرے گا اَور راہ میں خوب کھائے گا اَور بادام کا درخت پھُولے گا اَور ٹِڈّی بھاری ہو جائے گی اَور کَبر کا چھلکا پھٹ جائے گا۔ اَور اِنسان اپنے اَبدی گھر کو چلا جائے گا۔ اَور ماتم کرنے والے
۶ کُوچوں میں پھِریں گے ۝ پیشتر اِس کے کہ چاندی کی رَسّی کھولی جائے اَور سونے کی کٹوری توڑی جائے اَور گھڑا چشمے
۷ پر پھوڑی جائے اَور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے ۝ اَور خاک خاک سے جا ملے گی۔ جہاں سے آئی تھی۔ اَور رُوح خُدا کی طرف لَوٹ جائے گی جس نے اُسے بخشا تھا ۝

۸ خاتمۂ کتاب باطل ہی باطل ۔ یہ جامع کا کہنا ہے سب
۹ کچھ باطل ہے۝ علاوہ ازیں چونکہ جامع دانشمند تھا اِس لئے
اُس نے اپنی قوم کو علم سکھایا اور جانچا اور تحقیق کی اور بہت سی
۱۰ امثال کو نظم کیا۝ جامع نے سُودمند باتوں کی تلاش میں کوشش
کی اور صداقت کی باتیں راستی سے لکھیں۝
۱۱ دانشمندوں کی باتیں پینوں کی طرح ہیں اور دیوار
کے اُن کیلوں کی مانند جن سے رسد لٹکائی جاتی ہے ۔ انہیں
ایک ہی چوپان نے قائم کیا۝ الغرض اَے میرے بیٹے! اِن ۱۲
سے نصیحت پذیر ہو کیونکہ بہت کتابیں تالیف کرنے کی اِنتہا نہیں
اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے۝
پس اَب ہم سب باتوں کا خاتمہ سُنیں ۔ خُدا سے ڈر ۱۳
اور اُس کے حکموں کو مان کیونکہ یہ ہر اِنسان کے لئے مُناسب
ہے۝ کیونکہ خُدا ہر کام کو عدالت میں لائے گا تاکہ خواہ نیک ۱۴
ہو خواہ بد ہر پوشیدہ بات کا بدلہ دے +

نَشِیدُ الاَناشِید

نَشِیدُ الاَناشِید یا غنائے سُلیمانی (سُلیمآن کی غزلوں) کا الہامی مُصنف صوفیانہ طور پر دُلہا اَور دُلہن کی عشقیہ گُفتگُو کی تمثِیل سے خُدائے بزُرگ و برتر اَور اُمّت اِسرآئیل کے رُوحانی عقد کی بحالی کا بیان کرتا ہَے۔ کِتاب کا مرکزی موضوع خُدا اَور چُنی ہُوئی قوم کا الٰہی پیار اَور عہد سے وفاداری ہے اَور اِسی میں کنایتاً کلیسیا اور المسیح میں عُمدہ وحدت و وصال کی کیفیت ظاہر ہوتی ہَے۔ بعض رُوحانی مُصنفین اِن باتوں کے علاوہ اِس کِتاب میں کامِل مومنین اَور خصُوصاً خاتونِ مُبارک مُقدّسہ مرآیم کُنواری کے ساتھ خُدا کی مہربانی کے ناقابِلِ بیان عہد وفاداری کا ذِکر دیکھتے ہیں۔

باب ۱

۱ نَشِیدُ الاَناشِید۔ از سُلیمآن۔

نَشِیدِ اوّل

۲ وہ مُجھے اپنے مُنہ کے بوسوں سے چُومے۔
کیونکہ تیرا عِشق مَے سے بہتر ہَے۔
۳ تیرے عِطر کی خُوشبُو لطیف ہَے۔
تیرا نام بہائے ہُوئے تیل کی مانند ہَے۔
اِسی سبب سے کُنواریاں تُجھ پر عاشِق ہیں۔
۴ مُجھے اپنے پیچھے کھینچ لے۔ آ ؤ ہم دوڑیں۔
بادشاہ مُجھے اپنے کمروں میں لے آیا ہَے۔
ہم تُجھ میں شادمان اَور مَسرُور رہوں گی۔
ہم مَے کی نِسبت تیرے عِشق کا زیادہ تذکرہ کریں گی۔
تُجھ سے عِشق رکھنا کیا ہی مرغُوب ہَے۔
۵ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو۔ مَیں سیاہ فام لیکن جمیلہ ہُوں۔
قیدآر کے خیموں کی مِثل۔
اَور سلمہ کے پردوں کی مانند۔
۶ میرے سیاہ فام ہونے کا خیال نہ کرو۔
کیونکہ دُھوپ نے مُجھے جُھلس دِیا۔
میری ماں کے فرزند مُجھ سے ناخُوش ہُوئے۔
اُنہوں نے مُجھے تاکِستانوں کی نگہبانی پر لگایا۔
اَور مَیں نے اپنے تاکِستان کی نگہبانی نہیں کی۔
۷ مُجھے بتا۔ اَے تُو جو میری جان کا پیارا ہَے۔
تُو اپنا گلّہ کہاں چَراتا ہے۔ دوپہر کو تُو کہاں آرام کرتا ہَے؟
ایسا نہ ہو کہ مَیں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پیچھے آوارہ پھرنے لگُوں۔
۸ اَے تو جو عورتوں میں خُوبصُورت ترین ہَے۔
اگر تُو نہیں جانتی تو گلّے کے نقشِ قدم پر چلی جا۔
اَور چرواہوں کے خیموں کے پاس ہی اپنے حلوانوں کو چَرا۔
۹ اَے میری پیاری!
مَیں تُجھے فِرعُوآن کی رتھ کی ایک گھوڑی سے تشبیہہ دیتا ہُوں۔
۱۰ تیرے رُخسار موتیوں کی لڑیوں سے۔
اَور تیری گردن جواہرات سے کیا ہی خُوشنُما ہَے۔
۱۱ ہم تیرے لئے سونے کے طوق بنائیں گے۔
اَور اُن میں چاندی کے پھُول جڑیں گے۔
۱۲ جس وقت بادشاہ اپنی آرام گاہ میں ہَے۔
میرا سُنبُل اپنی خُوشبُو دیتا ہَے۔
۱۳ میرا محبُوب میرے لئے بستۂ مُرّ ہَے۔

جومیری چھاتیوں کے درمیان پڑا رہتا ہے۔
۱۴ میرا محبُوب میرے لئے عین جدؔی کے تاکستانوں میں۔
حنا کا ایک گلدستہ ہے۔
۱۵ تُو کیا ہی حسِینہ ہے اَے میری محبُوبہ!
تُو کیا ہی حسِینہ ہے۔
تیری آنکھیں فاختہ ہیں۔
۱۶ تُو کیا ہی حسِین ہے اَے میرے محبُوب!
تُو کیا ہی مرغُوبِ خاطِر ہے۔
ہمارا پلنگ سرسبز ہے۔
۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر دیودار کے ہیں۔
اَور ہماری کڑیاں سرو کی لکڑی کی ہیں +

باب ۲

۱ مَیں شارُوؔن کی نرگِس۔
اَور وادیوں کی سوسن ہُوں۔
۲ جیسی سوسن خاردار جھاڑیوں میں۔
ویسی ہی میری محبُوبہ لڑکیوں میں ہے۔
۳ جیسا سیب بَن کے درختوں میں۔
ویسا ہی میرا محبُوب نوجوانوں میں ہے۔
مَیں اپنی خواہش کے مُطابِق اُس کے سائے میں بیٹھی ہُوں۔
اَور اُس کا پھَل میرے مُنہ میں میٹھا لگا۔
۴ وہ مُجھے اپنے مَے خانے کے اندر لے آیا ہے۔
اُس نے مُجھ پر اپنی محبّت صف آرا کی۔
۵ کِشمِش کے قُرصوں سے مُجھے قرار دو۔
سیبوں سے مُجھے تازہ دَم کرو۔
کیونکہ مَیں عِشق کی مریضہ ہُوں۔
۶ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے۔
اَور اُس کا دہنا ہاتھ مُجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۷ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو!
مَیں تُمھیں غزالوں اَور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتا ہُوں۔
میری محبُوبہ کو نہ جگاؤ نہ اُٹھاؤ۔
جب تک وہ خُود نہ چاہے۔

نشیدِ دُوم

۸ میرے محبُوب کی آواز!
دیکھ وہ آرہا ہے۔
پہاڑوں پر کُودتا ہُوا۔
ٹیلوں پر پھاندتا ہُوا۔
۹ میرا محبُوب غزال۔
یا جوان ہرن کی مانند ہے
دیکھ وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے۔
وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے۔
وہ جھلملیوں سے تاکتا ہے۔
۱۰ میرا محبُوب بولتا ہے اَور مُجھ سے کہتا ہے۔
"اُٹھ اَے میری محبُوبہ!
اَے میری جمیلہ! چلی آ۔
۱۱ کیونکہ دیکھ جاڑا گُزر گیا۔
بارِش ہو چُکی اَور جاتی رہی۔
۱۲ زمین پر پھُولوں کی بہار ہے۔
گیت گانے کا وقت آ گیا ہے۔
قُمریوں کی آواز سُنائی دینے لگی۔
۱۳ انجیر کے درختوں میں پھَل پکنے لگے۔
اَور تاکیں اپنی خُوشبُو دینے لگیں۔
پس اُٹھ اَے میری محبُوبہ!
اَے میری جمیلہ! چلی آ۔
۱۴ اَے میری کبُوتری! جو چٹانوں کی دراڑوں میں
اَور کراڑوں کی آڑ میں چھُپی ہے۔
مُجھے اپنا چہرہ دِکھا۔

مُجھے اپنی آواز سُنا۔
کیونکہ تیری آواز شِیریں ہَے۔
اَور تیرا چہرہ خُوبصُورت۔''
۱۵ ہمارے لِئے لُومڑیوں کو پکڑو۔
یعنی اُن چھوٹی لُومڑیوں کو
جو تاکستانوں کو خراب کرتی ہَیں۔
کیونکہ ہمارے تاکِستانوں میں شگُوفے نِکلے ہَیں۔
۱۶ میرا محبُوب میرا ہَے اَور مَیں اُسی کی ہُوں۔
وہ سوسنوں کے درمیان چَراتا ہَے۔
۱۷ اِس سے پیشتر کہ بادِ خُنک چلے۔
اَور سایہ بڑھے۔
اَے میرے محبُوب! پھِر آ۔
غزال کی طرح یا جوان ہِرن کی مانند ہو۔
جو کوہِ باتر پر ہَے +

باب ۳

۱ مَیں نے رات کے وقت اپنے پلنگ پر اُسے ڈُھونڈا۔
جس پر مَیں عاشِق ہُوں۔
مَیں نے اُسے ڈُھونڈا پر نہ پایا۔
۲ پس مَیں اُٹھوں گی اَور شہر میں پھِرُوں گی۔
اَور کُوچوں اَور چوکوں میں اُسے ڈُھونڈوں گی۔
جس پر مَیں عاشِق ہُوں۔
مَیں نے اُسے ڈُھونڈا پر نہ پایا۔
۳ پہرے والے جو شہر میں گشت کرتے ہَیں وہ مُجھے مِلے۔
''کیا تُم نے اُسے دیکھا ہَے۔
جس پر مَیں عاشِق ہُوں؟''
۴ ابھی مَیں اُن سے تھوڑا ہی آگے بڑھی تھی۔
کہ مَیں نے اُسے پالِیا۔
جس پر مَیں عاشِق ہُوں۔

مَیں نے اُسے پکڑ رکھّا اَور اُسے نہ چھوڑا۔
جب تک کہ مَیں اُسے اپنی ماں کے گھر میں
اَور اپنی والدہ کے خلوت خانے میں نہ لے آئی۔
۵ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو!
مَیں تُمھیں غزالوں اَور میدان کی ہِرنیوں کی قسم دیتا ہُوں۔
میری محبُوبہ کو نہ جگاؤ۔ نہ اُٹھاؤ۔
جب تک وہ خُود نہ چاہے۔

نَشِیدِ سوم

۶ یہ کیا ہَے جو مُرّ اَور بخُور۔
اَور سوداگروں کے ہر عِطر کی مہک کے ساتھ۔
بیابان سے دُھوئیں کے سَتُون کی طرح اُٹھتا ہَے؟
۷ دیکھو یہ سُلیمان کی پالکی ہَے۔
اِسرائیل کے بہادُروں میں سے
ساٹھ بہادُر اُس کے گرداگرد ہَیں۔
۸ وہ سب کے سب تیغ زن اَور ماہر جنگ ہَیں۔
رات کے خطروں کے سبب سے
ہر ایک کی تلوار اُس کی ران پر ہَے۔
۹ سُلیمان بادشاہ نے لُبنان کی لکڑی کا
اپنے لِئے ایک تخت بنوایا۔
۱۰ اُس کے سَتُون چاندی کے
اُس کی چھت سونے کی
اَور اُس کی نِشست ارغوانی
اَور آبنُوس سے مُرصّع بنوائی۔
۱۱ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو! باہر نِکلو۔
اَور سُلیمان بادشاہ کو دیکھو۔
اُس تاج کے ساتھ جو اُس کی ماں نے۔
اُس کے بیاہ کے دِن اَور اُس کے دِل کی مُسرّت کے روز
اُس کے سر پر رکھّا +

باب ۴

۱ تُو کیاہی حسِینہ ہَے اَے میری محبُوبہ!
تُو کیاہی حسِینہ ہَے۔
تیرے نِقاب کے نیچے تیری آنکھیں
دو فاختائیں ہَیں۔
تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہَیں۔
جو کوہِ جلعاد پر سے اُترتی ہوں۔
۲ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہَیں۔
جِن کے بال کترے گئے ہوں۔
اَور جو نہا کر نِکلی ہوں۔
اُن میں سے ہر ایک کا توام ہَے۔
اَور ایک بھی اُس سے محرُوم نہیں۔
۳ تیرے لب قرمزی دھاگے ہَیں۔
اَور تیری گویائی شِیریں ہَے۔
تیرے رُخسار تیرے نقاب کے نیچے
نِصف نِصف انار کی مانند ہَیں۔
۴ تیری گردن داؤد کے بُرج کی طرح ہَے۔
جو حِصن کے طور پر تعمیر ہُؤا۔
اُس میں ہزار سِپریں لٹکی ہَیں۔
یہ سب کی سب بہادُروں کی سِپریں ہَیں۔
۵ تیری دونوں چھاتیاں دو توام آہُو بچّے ہَیں۔
جو سوسنوں میں چرتے ہوں۔
۶ اِس سے پیشتر کہ شام کی ٹھنڈی ہَوا چلے۔
اَور سایہ بڑھے۔
مَیں کوہِ مُرّ کی طرف۔
اَور بخُور کے ٹیلے کی طرف جاؤُں گا۔
۷ اَے میری محبُوبہ! تو سَراسَر حسینہ ہَے۔
اَور تُجھ میں کوئی عیب نہیں۔

۸ لُبنان سے آ اَے میری دُلہن!
لُبنان سے آ اَور داخِل ہو۔
امانہ کی چوٹی پر سے۔
شنیر اَور حرمون کی چوٹی پر سے۔
شیروں کی ماندوں۔
اَور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔
۹ تُو نے میرے دِل کو غارت کِیا۔
اَے میری بہن! اَے میری دُلہن!
اپنی فقط ایک نِگاہ سے
اپنی گردن کے فقط ایک طوق سے
تُو نے میرے دِل کو غارت کِیا۔
۱۰ اَے میری بہن! اَے میری دُلہن!
تیرا عِشق کیا ہی لطیف ہَے۔
تیرا عِشق مَے سے زیادہ لذیذ ہَے۔
اَور تیرے عِطروں کی مہک ہر طرح کی خُوشبُو سے اعلیٰ ہَے۔
۱۱ اَے میری دُلہن! تیرے لبوں سے شہد ٹپکتا ہَے۔
شہد اَور شیر تیری زُبان کے نیچے ہَیں۔
اَور تیری پوشاک کی خُوشبُو۔
لُبنان کی خُوشبُو کی مانند ہَے۔
۱۲ میری بہن میری دُلہن مُقفّل باغیچہ ہَے۔
مُقفّل باغیچہ اَور سر بمُہر چشمہ۔
۱۳ تیری ندیوں سے انار کا باغ پیدا ہوتا ہَے۔
اَور تُجھ میں نفیس پھل ہوتے ہَیں۔
یعنی حِنا اَور سُنبُل۔
۱۴ سُنبُل اَور زعفران۔
بید مُشک اَور دار چینی۔
لُبنان کے تمام درخت۔ مُرّ اَور عُود۔
اَور عُمدہ بلسان کے درخت۔
۱۵ تُو باغوں میں ایک چشمہ۔
اَور آبِ حیات کا منبع ہَے۔

جو لُبنان پر سے بہہ اُترتا ہَے۔
۱۶ اَے بادِ شمال! بیدار ہو۔
اَے بادِ جنُوب! چلی آ۔
میرے باغ پر سے گُزر۔
تا کہ اُس کی خُوشبُو مہکے۔
میرا محبُوب اپنے باغ میں داخِل ہو۔
اَور اُس کے لذیذ میوے کھائے +

باب ۵

۱ مَیں اپنے باغ میں داخِل ہوتا ہُوں۔
اَے میری بہن! اَے میری دُلہن!
مَیں اپنا مُرّ اَور بلسان جمع کر لیتا ہُوں۔
مَیں اپنا شہد اَور چھتّا کھا لیتا ہُوں۔
مَیں اپنی مَے اَور دُودھ پی لیتا ہُوں۔
اَے رفیقو! کھاؤ پیو۔
اَے محبُوبو! مخمُور ہو۔

نَشیدِ چہارُم

۲ مَیں سوتی ہُوں پر میرا قلب بیدار ہَے۔
میرے محبُوب کی آواز! وہ کھٹکھٹا رہا ہَے۔
"اَے میری بہن! میری رفیقہ!
اَے میری کبُوتری! میری کامِلہ!
میرے لئے کھول کیونکہ میرا سر اَوس سے
اَور میری زُلفیں رات کی بُوندوں سے تر ہَیں۔"
۳ "مَیں اپنی قمیض اُتار چُکی۔
مَیں اُسے کیوں کر دوبارہ پہنُوں؟
مَیں اپنے پاؤں بھی دھو چُکی۔
کیوں کر اُنہیں پھر مَیلا کرُوں؟"

۴ میرے محبُوب نے اپنا ہاتھ رَوزن میں سے بڑھایا۔
اَور میرے باطِن کو اُس کی طرف جُنبش ہُوئی۔
۵ تب مَیں اُٹھی تا کہ اپنے محبُوب کے لئے کھولُوں۔
اَور میرے ہاتھوں سے مُرّ ٹپکا۔
اَور میری اُنگلیوں سے خالِص مُرّ ٹپکا۔
اَور قُفل کے قبضے پر پڑا۔
۶ مَیں نے اپنے محبُوب کے لئے کھولا۔
لیکن میرا محبُوب مُڑ کر چلا گیا تھا۔
مَیں اُس کے چلے جانے سے بے حواس ہوگئی۔
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
مَیں نے اُسے پُکارا لیکن اُس نے کُچھ جواب نہ دِیا۔
۷ پہرے والے جو شہر میں گشت کرتے ہَیں مُجھے مِلے۔
اُنہوں نے مُجھے مارا اَور گھائل کر دِیا۔
جو فصیلوں کی چوکیداری کرتے ہَیں۔
اُنہوں نے میرا جُبّہ مُجھ سے چھِین لیا۔
۸ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو! مَیں تُمہیں قسم دیتی ہُوں۔
اگر تُم میرے محبُوب کو پاؤ۔
تو اُس سے کیا کہو گی؟
یہ کہ مَیں عشق کی مریضہ ہُوں۔
۹ تیرے محبُوب کو دُوسروں پر کیا فضِیلت ہَے؟
اَے تُو جو عورتوں میں خُوبصُورت ترین ہَے۔
تیرے محبُوب کو دُوسروں پر کیا فضِیلت ہَے؟
کہ تُو ہمیں اِس طرح قسم دیتی ہَے۔
۱۰ میرا محبُوب سفید و سُرخ ہَے۔
وہ دس ہزار میں افضل ہَے۔
۱۱ اُس کا سر سونا بلکہ خالِص سونا ہَے۔
اُس کی زُلفیں کھجُور کی شاخوں کی مانند
اَور کوّے کی طرح سیاہ ہَیں۔
۱۲ اُس کی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہَیں۔
جو پانی کی نہروں پر بیٹھے ہوں۔

اُس کے دانت گویا دُودھ سے دھوئے ہُوئے۔
اَور نگینوں کی طرح جَڑے ہُوئے ہَیں۔
۱۳ اُس کے رُخسار بَلسان کی کیاریاں
اَور نہایت خُوشبُودار ہَیں۔
اُس کے لب سوسن ہَیں۔
جِن سے خالِص مُرّ ٹپکتا ہَے۔
۱۴ اُس کے ہاتھ سونے کے کڑے ہَیں۔
جِن میں زبرجد جڑا ہو۔
اُس کی چھاتی ہاتھی دانت ہَے۔
جس پر نیلم کے پُھول بنے ہوں۔
۱۵ اُس کی ٹانگیں سنگِ مرمر کے ستُون ہَیں۔
جو کُندن کے پایوں پر کھڑے کِئے گئے ہوں۔
اُس کی صُورت لُبنان کی سی ہَے۔
وہ دیوداروں کی طرح بےنظیر ہَے۔
۱۶ اُس کا مُنہ ازبس شیریں ہَے۔
اَور وہ سراپا عِشق انگیز ہَے۔
اَے یرُوشلیم کی بیٹیو!
میرا محبُوب ایسا ہَے۔ میرا پیارا ایسا ہَے +

باب ۶

۱ تیرا محبُوب کہاں گیا؟
اَے تُو جو عورتوں میں خُوبصُورت ترین ہَے۔
تیرا محبُوب کِس طرف نِکلا؟
تا کہ ہم اُسے تیرے ساتھ ڈُھونڈیں۔
۲ میرا محبُوب اپنے باغ میں۔
بلسان کی کیاریوں کی طرف گیا۔
تا کہ باغوں میں چَرائے۔
اَور سوسن جمع کرے۔
۳ مَیں اپنے محبُوب کی ہُوں اَور میرا محبُوب میرا ہَے۔
وہ سوسنوں کے درمیان چَراتا ہَے۔

نَشِیدِ پَنجُم

۴ اَے میری محبُوبہ! تُو ترصہ کی طرح جمیلہ ہَے۔
اَور یرُوشلیم کی طرح خُوش منظر۔
۵ اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر لے۔
کیونکہ وہ مُجھے مغلُوب کرتی ہَیں۔
تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہَیں۔
جو جِلعاد سے اُترتی ہوں۔
۶ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہَیں۔
جو نہا کر نِکلی ہوں۔
اُن میں سے ہر ایک کا توام ہَے۔
اَور ایک بھی اُس سے محرُوم نہیں۔
۷ تیرے رُخسار تیرے نِقاب کے نیچے
نِصف نِصف انار کی مانند ہَیں۔
۸ رانیاں ساٹھ ہَیں۔
زنانِ مدخُولہ اَسّی۔
اَور کُنواریاں بےشُمار۔
۹ لیکن میری کبُوتری۔ میری کامِلہ بےنظیر ہَے۔
وہ اپنی ماں کی اکیلی بیٹی۔
اَور اپنی والدہ کی لاڈلی ہَے۔
لڑکیوں نے اُسے دیکھا اَور مُبارک کہا۔
رانیوں اَور زنانِ مدخُولہ نے اُس کی تعریف کی۔
۱۰ کون ہَے یہ جو فجر کی طرح نِکل آتی ہَے۔
جو ماہتاب کی مانند حسِینہ۔
اَور آفتاب کی طرح تاباں
اَور صف آرا فوج کی مثل ہَولناک ہَے۔
۱۱ مَیں اخروٹوں کے باغ میں گیا۔
تا کہ وادی کی کلیوں پر نظر کرُوں

اَور دیکھوں کہ آیا تاک میں غُنچے
اَور انار میں پُھول نِکلے ہَیں یا نہیں۔
۱۲ مُجھے خبر نہیں... میری جان نے مُجھے
اُمراء کی رتھوں پر چڑھا دِیا+

باب ۷

۱ لَوٹ آ۔ اَے سلمیٰ! لَوٹ آ۔
لَوٹ آ۔ کہ ہم تُجھ پر نظر کریں۔ لَوٹ آ۔
تُم سلمیٰ پر کیوں نظر کرو گے؟
گویا وہ دو غولوں کا رقص ہَے۔
۲ اَے شہزادی۔
تیرے قدم پاپوش میں کیا ہی دِلرُبا ہَیں۔
تیری رانوں کی گولائی اُس زنجیر کی کڑیوں کی مانند ہَے۔
جِسے کسی ماہِر کاریگر نے بنایا ہو۔
۳ تیری ناف گول پیالہ ہَے۔
جس میں مُرکّب مَے کی کمی نہیں۔
تیرا پیٹ گیہُوں کا اَنبار ہَے۔
جس کے گِرداگِرد سوسن ہوں۔
۴ تیری دونوں چھاتیاں دو توام آہُو بچّے ہَیں۔
جو سوسنوں میں چَرتے ہوں۔
۵ تیری گردن ہاتھی دانت کے بُرج کی مانند ہَے۔
تیری آنکھیں حِشبون کے اُن حوضوں کی طرح ہَیں۔
جو بَیت رِبّیم کے پھاٹک کے پاس ہَیں۔
تیری ناک بُرجِ لُبنان کی مِثل ہے۔
جس کا رُخ دَمشق کی طرف ہَے۔
۶ تیرا سر بُلندی میں کرمِل کی مانند ہَے۔
تیرے سر کے بال اَرغوان کی طرح ہَیں۔
اُن میں ایک بادشاہ گرفتار ہَے۔
۷ اَے محبُوبہ! اَے بنتِ الطاف!
تُو کیا ہی حسین و مرغُوب ہَے۔
۸ تیرا قامت کھجُور کی طرح ہَے۔
اَور تیری چھاتیاں انگُور کے گُچھّے ہَیں۔
۹ مَیں نے کہا کہ مَیں کھجُور پر چڑھوں گا۔
اَور اُس کی شاخوں کو پکڑ لُوں گا۔
تیری چھاتیاں انگُور کے گُچھّے ہوں۔
اَور تیری سانس کی مہک سیب کی سی ہو
۱۰ اَور تیرا مُنہ بہترین مَے ہو۔
وہ میرے محبُوب کی طرف سیدھی چلی جاتی ہَے۔
اَور سونے والوں کے لبوں پر بہہ جاتی ہَے۔
۱۱ مَیں اپنے محبُوب کی ہُوں۔
اَور اُس کا اِشتیاق میرے لئے ہَے۔
۱۲ اَے میرے محبُوب! آ۔
ہم کھیتوں میں باہر چلیں۔
ہم گاؤں میں رات کاٹیں۔
۱۳ اَور صُبح کے وقت ہم تاکستانوں میں چلیں۔
اَور دیکھیں کہ آیا تاک میں غُنچے ہَیں۔
اَور اُس کی کلیاں کِھلتی ہَیں۔
اَور انار میں پُھول نِکلے ہَیں یا نہیں۔
اَور وہاں مَیں تُجھے اپنی مُحبّت دِکھاؤں گی۔
۱۴ مَردُم گیاہ کی خُوشبُو پھیل رہی ہَے۔
اَور ہمارے دروازوں پر ہر قِسم کا عُمدہ میوہ ہَے۔
تر و خُشک دونوں اَے میرے محبُوب۔
مَیں نے تیرے لئے ذخیرہ کر رکھّے ہَیں +

باب ۸

۱ کاش کہ تُو میرے بھائی کی طرح ہوتا
جس نے میری ماں کی چھاتیوں سے دُودھ پیا۔
مَیں تُجھے باہر پا کر چُوم سکتی۔

اَور کوئی مُجھے بُرا نہ کہتا۔
۲ تب مَیں تُجھے اپنی ماں کے گھر میں لے جاتی
تو تُو مُجھے سِکھاتا۔
مَیں تُجھے خُوشبُودار مَے
اَور اناروں کا رس پِلاتی۔
۳ اَور اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہَے۔
اَور اُس کا دہنا ہاتھ مُجھے گلے سے لگاتا ہَے۔
۴ اَے یرُوشلِیم کی بیٹیو!
مَیں تُمہیں قسم دیتا ہُوں۔
میری محبُوبہ کو نہ جگاؤ۔ نہ اُٹھاؤ۔
جب تک وہ خُود نہ چاہے۔

نَشِیدِ شَشم

۵ یہ کون ہَے جو بیابان سے
اپنے محبُوب پر تکیہ کئے ہُوئے چلی آتی ہَے؟
مَیں نے تُجھے سیب کے درخت کے نیچے جگایا۔
جہاں تیری وِلادت ہُوئی۔
جہاں تُو اپنی والدہ سے پیدا ہُوئی۔
۶ خاتم کی طرح مُجھے اپنے قلب پر لگا۔
اَور مُہر کی طرح اپنے بازُو پر۔
کیونکہ عِشق مَوت کی مانند مضبُوط ہَے۔
اَور غیرت عالِمِ اَسفل کی طرح سنگ دِل ہَے۔
اُس کا بھڑکنا آگ کا بھڑکنا ہَے۔
اُس کے شُعلے خُداوند کے شُعلے ہَیں۔
۷ سیلابِ عِشق کو بُجھا نہیں سکتا۔
طُغیانی اُسے ڈُبا نہیں سکتیO

-x-

اگر کوئی اپنے گھر کی ساری دولت عِشق کے بدلے دے ڈالے
تو وہ فقط حقارت حاصِل کرے گاO

ضِمیمہ

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہَے۔ ابھی اُس کی چھاتیاں نہیں اُٹھیں۔ جس روز اُس کی بات چلے تو ہم اپنی بہن کے لئے کیا کریں؟O ۹ اگر وہ دِیوار ہو تو ہم اُس پر چاندی کا قِلعہ بنائیں گے اَور اگر وہ دروازہ ہو تو ہم اُس پر دیودار کے تختے لگائیں گےO
۱۰ مَیں ایک دِیوار ہُوں اَور میرے پِستان بُرج ہَیں
اَور مَیں اُس کی نِگاہ میں اِطمینان یافتہ ہُوںO
۱۱ بَعَل ہامون میں سُلیمان کا ایک تاکِستان تھا۔ اُس نے اُس تاکِستان کو باغبانوں کے سپُرد کِیا تاکہ اُن میں سے ہر ایک میوے کے بدلے ہزار مِثقال چاندی ادا کرےO
۱۲ جو تاکِستان میرا ہی ہَے وہ میرے سامنے ہَے۔ اَے سُلیمان تُو تو ایک ہزار لے اَور اُس کے پھل کے نِگہبان دو سَو لیںO

-x-

۱۳ اَے تُو جو باغوں میں رہتی ہَے! رفیق سُن رہے ہَیں۔ پس مُجھے اپنی آواز سُناO
۱۴ اَے میرے محبُوب! بھاگ۔
اُس غزال کی مانند۔
اَور اُس جوان ہرن کی مِثل ہو
جو بَلسانی پہاڑوں پر ہَے +

حِکمَت

حِکمَت کی کِتاب دُوسری صدی قبل از مسیح میں یُونانی زُبان میں لکھی گئی اور سُلیمانؔ بادشاہ سے منسُوب ہے۔ یُونانی ثقافت اور حِکمَت کا مقابلہ کرتے ہوئے یہُودیوں نے حِکمَت تحریر کی۔ اِس کِتاب میں حِکمَت کی فضیلت، اُسے حاصِل کرنے کے وسائل اور اُس کے عمدہ اِثمار کا بیان ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تمام نیکیاں عدل اور حِکمَت میں شامِل ہیں۔ زندگی، معاشرت، فطرت، کائنات اور الٰہی حِکمَت کِتاب کے موضُوعات ہیں۔ اِس کِتاب کا الہامی ہونا نہ صِرف کلیسیائی روایت اور تعلیم سے صاف ظاہر ہے، بلکہ اِس سے بھی کہ اِس کی چند آیات کا عہدِ جدید میں اور خصُوصاً مُقدّس پَولُوس کے خطوط میں ذِکر پایا جاتا ہے۔ کِتاب کے دو حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۱۱ عدل وانصاف کی جزاء اور حِکمَت کے لئے دُعا	ابواب ۱۲-۱۹ الٰہی پروردگاری

باب ۱

راستکار کی حِکمَت

۱ اَے زمین کے حاکِمو! عدل کو پیار کرو۔ نیکی سے خُداوند پر اِعتقاد رکھّو۔ اَور سادہ دِلی سے اُس کی تلاش ۲ کرو ۝ کیونکہ جو اُسے نہیں آزماتے وہ اُسے پا لیتے ہَیں۔ اَور جو ۳ اُس کا اِنکار نہیں کرتے اُن پر وہ ظاہر ہوتا ہَے ۝ اِس لئے کہ مُنحرف خیالات خُدا سے دُور کرتے ہَیں۔ اَور اُس کی قُدرت کا اِمتحان ۴ جاہِلوں کو پریشان کرتا ہَے ۝ کیونکہ حِکمَت اُس رُوح میں داخِل نہیں ہوتی جو فریب باز ہو۔ اَور اُس بدن میں نہیں رہتی جو ۵ گُناہوں کی طرف مائِل ہو ۝ اِس لئے تادیب کی قُدُّوس رُوح دغابازی سے بھاگتی اَور نادانی کے خیالات سے الگ ہو جاتی ہَے۔ اَور جب بَدی اندر آجاتی ہے تو وہ چلی جاتی ہَے ۝

۶ کیونکہ حِکمَت ایسی رُوح ہَے جو اِنسان سے مُحبّت کرتی ہَے۔ اَور کافِر کو اُس کی باتوں سے بَری نہیں کرتی۔ کیونکہ خُدا اُس کے دِل کا دیکھنے والا اَور اُس کے قلب کا حقیقی جانچنے والا [۷] اَور اُس کے مُنہ کا سُننے والا ہَے ۝ بلکہ خُداوند کی رُوح سے جہان معمُور ہَے۔ اَور جس میں ہر چیز سمائی ہُوئی ہے وہ ہر بات ۸ کے عِلم سے واقِف ہَے ۝ تو اِس وجہ سے بُری بات بولنے والا اُس سے چُھپا نہیں۔ اَور وہ سزا کے حُکم سے نہیں چھُوٹے گا ۝ ۹ لیکن شریر کے خیالات دریافت کِئے جائیں گے۔ اَور سب کُچھ جو اُس کی باتوں سے سُنا گیا ہَے خُداوند کے پاس پُہنچے گا۔ تو وہ ۱۰ اُس کی بَدیوں پر فتوٰی دے گا ۝ کیونکہ غیرت کا کان سب باتیں سُن لیتا ہَے۔ اَور کُڑکُڑانے والوں کا شور چُھپا نہ رہے گا ۝ ۱۱ پس بے جا کُڑکُڑانے سے پرہیز کرو۔ اَور اپنی زُبان عیب گوئی سے باز رکھّو۔ اِس لئے کہ پوشِیدگی میں کہی ہُوئی باتیں بے سزا نہ رہیں گی۔ اَور دَرُوغ گو مُنہ رُوح کو مار ڈالتا ہَے ۝

۱۲ اپنی زِندگی کی غلطی سے مَوت کی تلاش نہ کرو۔ اَور اپنے ہاتھ کے کاموں سے اپنے اُوپر ہلاکت نہ کھینچو ۝ [۱۳] کیونکہ مَوت خُدا کی بنائی ہُوئی چیزوں میں سے نہیں ہَے۔ اَور نہ ۱۴ زِندوں کی مَوت سے اُسے خُوشی ہوتی ہَے ۝ کیونکہ اُس نے سب چیزیں بقا کے لئے خلق کِیں۔ اَور دُنیا کی مخلُوقات مدد کے لئے ہَیں۔ اَور اُس میں مُہلک زہر نہیں۔ بلکہ نہ عالمِ اَسفل ہی کا ۱۵ زمین پر کُچھ اِختیار ہَے ۝ اِس لئے کہ صداقت غیر فانی ہَے ۝ ۱۶ کیونکہ شریروں نے اپنے اَعمال اَور کلام سے اُسے بُلایا ہَے۔ اَور اُسے دوست گُمان کر کے اُسے چاہا ہَے۔ اُنہوں نے اُس

باب ۱:۷ کلیسیا کی عبادت میں یہ آیت رُوحُ القُدس سے منسُوب کی جاتی ہے+

باب ۱:۱۳ ۲-پطرس ۳:۹ +

کے ساتھ عہد باندھا ہَے ۔ کیونکہ وہ اُس میں شامِل ہونے کے لائق ہَیں +

باب ۲

۱ [شریر کی حماقت] کیونکہ اُنہوں نے اپنے خیالات کی کجی سے اپنے دِلوں میں کہا۔ کہ ہماری زِندگی چندروزہ اَور بَدبختی کی ہَے ۔اَور اِنسان کی وفات کا کوئی عِلاج نہیں۔اَور کبھی نہیں ۲ جانا گیا۔ کہ کوئی عالمِ اَسفل سے واپس آیا ہو۝ ہم اِتفاقاً پیدا ہُوئے ۔اَور بعد ازیں یُوں ہوں گے گویا کبھی تھے ہی نہیں۔ کیونکہ سانس ہماری ناک میں دُھواں ہَے ۔اَور ہماری عقل ۳ ہمارے دِل کی حرکت کا ایک شرارہ ہَے۝ جب وہ بُجھ جائے تب جسم خاک ہوجائے گا اَور رُوح لطیف ہَوا کی طرح چلی ۴ جائے گی۝ اَور کُچھ وقت کے بعد ہمارا نام فراموش ہوجائے گا۔اَور کوئی ہمارے کاموں کو یاد نہ کرے گا۔اَور ہماری زِندگی بدلی کے نِشان کی طرح زائل ہوجائے گی۔اَور اُس کُہر کی طرح نیست ہوجائے گی۔ جِسے سُورج کی شُعاعیں ہَنکا دیتی ہَیں۔ ۵ اَور اُس کی حرارت سے مغلُوب ہوجاتی ہَیں۝ پس ہماری زِندگی گُزرتے ہُوئے سائے کی مانند ہَے۔اَور کوئی ہمارے انجام کو پلٹ نہیں سکتا۔اِس لئے کہ اُس پر مُہر کی جاتی ہَے اَور کوئی نہیں لَوٹتا ہَے۝

[۶] پس آؤ۔ کہ موجودہ اچھّی چیزوں سے ہم خُوشی کریں۔ ۷ اَور جب تک جوانی ہَے زِندگی سے فائدہ اُٹھائیں۝ اَور عُمدہ مَے سے سیر ہوں اَور عِطریات لگائیں۔اور بہار کے پھُولوں سے ۸ محرُوم نہ رہیں۝ ہم گُل کے غنچوں کا تاج پہنیں۔ پیشتر اِس کے کہ ۹ وہ مُرجھا جائیں ۝ اَور ہمارے درمیان کوئی نہ ہو جو ہماری لذّتوں میں شریک نہ ہُوا ہو۔اَور ہر جگہ ہماری عِشرت کے آثار باقی رہیں کیونکہ یہی ہمارا حِصّہ اَور یہی ہمارا بخرہ ہَے۝

۱۰ آؤ ہم غریب راستکار پر ظُلم کریں۔اَور بیواؤں پر ترس نہ کھائیں اَور نہ عُمر درازوں کی بزُرگی کے سفید بالوں کی عِزّت کریں۝ بلکہ ہمارا زور ہی راستی کا قانُون ہو۔ کیونکہ یہ ثابت ۱۱ ہَے کہ کمزوری کسی کام کی نہیں۝ اَور آؤ ہم راست کار کے لئے [۱۲] کمین لگائیں کیونکہ وہ ہم پر گراں ہَے ۔وہ ہمارے کاموں کا مُقابلہ کرتا ہَے ۔اَور شریعت کے عدُول کے لئے ہمیں سرزَنش کرتا ہَے ۔اَور ہمارے چال چلن کے گُناہوں کی بابت ہمیں ملامت کرتا ہَے۝ وہ گُمان کرتا ہَے کہ خُدا کی معرفت اُس کے [۱۳] پاس ہَے ۔اَور وہ اپنے آپ کو خُداوند کا فرزند کہتا ہَے۝ وہ [۱۴] ہمارے خیالات کو ملامت کرتا ہَے۔ ہمیں تو اُس کا دیکھنا بھی ناگوار ہَے ۝ کیونکہ اُس کی خصلت دُوسروں کی خصلت کے خلاف ہَے ۔ ۱۵ اَور اُس کی راہیں اُن کی راہوں سے جُدا ہَیں۝ وہ ہمیں جھُوٹا ۱۶ خیال کرتا ہَے اَور ہماری راہوں سے ایسے ہی الگ رہتا ہَے ۔جیسے کہ گندگی سے۔ وہ راستکاروں کے انجام کو مُبارَک کہتا ہَے ۔ اَور فخر کرتا ہَے کہ خُدا میرا باپ ہَے۝ پس آؤ ہم دیکھیں کہ آیا اُس ۱۷ کی باتیں سچ ہَیں یا نہیں۔اَور جانیں کہ اُس کا انجام کیسا ہوگا۝ کیونکہ اگر راستکار خُدا کا بیٹا ہَے تو وہ اُس کی مدد کرے گا۔اَور [۱۸] اُس کے دُشمنوں کے ہاتھ سے اُسے چھُڑا لے گا۝ پس آؤ ہم سختی ۱۹ اَور عذاب سے اُس کا امتحان کریں۔تا کہ اُس کی حلیمی معلُوم کریں اَور اُس کے صبر کو آزمائیں۝ ہم اُس پر رُسوائی کی مَوت کا فتویٰ ۲۰ ڈالیں کیونکہ اُس کے کہنے کے مُطابِق اُس کی خبر گیری ہوگی۝

[شریر کا انجامِ مَوت] یہ باتیں اُنہوں نے سوچیں اَور گُمراہ [۲۱] ہوگئے کیونکہ اُن کی شرارت نے اُنہیں اَندھا کر دِیا۝ اَور [۲۲] اُنہوں نے خُدا کے بھید نہ جانے ۔اَور پاکیزگی کی جزا کی اُمّید نہ رکھی۔اَور پاک رُوحوں کے ثواب کا یقین نہ کِیا ۝ کیونکہ خُدا ۲۳ نے اِنسان کو بقا کے لئے پیدا کِیا۔اَور اُسے اپنی ذات کی صُورت

باب ۲:۶ ۱-قرنتیوں ۱۵:۳۲ +

باب ۲:۱۲-۳۰ غالباً خُداوند مسیح کی اذیّت سے منسُوب کی جاتی ہیں +
اکثر مفسرین نے ان آیات کو اذیّت الٰہی کی نبُوّت سمجھا۔ متّی ۲۷:۴۱-۴۴+
باب ۲:۱۳ متّی ۲۷:۴۳؛ یُوحنّا ۸:۵۵؛ ۱۰:۳۶-۳۹ +
باب ۲:۱۴ متّی ۹:۴ + باب ۲:۱۸ متّی ۲۷:۴۳؛ یُوحنّا ۵:۱۸ +
باب ۲:۲۱ رومیوں ۱:۲۱ +
باب ۲:۲۲ متّی ۱۱:۲۵-۱۳:۱۱؛ ۱-قرنتیوں ۲:۱۰ +

۲۴ پر بنایا ۝ کیونکہ اِبلیس کے حسد سے مَوت دُنیا میں داخِل ہُوئی ۔ پس جو اُس کے گروہ کے ہَیں ۔ وہ اُسے چکھ لیں گے +

باب ۳

۱ راستکار کا انجامِ زِندگانی | پر راستکاروں کی رُوحیں خُدا کے ۲ ہاتھ میں ہَیں ۔ اَور عذاب اُنہیں نہ چُھوئے گا ۝ جاہِلوں کی نِگاہ ۳ میں وہ گویا مَر گئے ۔ اَور اُن کا اِنتقال بدبختی سمجھا گیا ۝ اَور کہ اُن کا ہم سے چلا جانا ہلاکت کی طرح تھا ۔ لیکن وہ سلامتی میں ۴ ہَیں ۝ اَور گو آدمیوں کے نزدِیک اُنہوں نے دُکھ اُٹھایا ۔ تو بھی بقا ۵ اُن کی پُوری اُمّید تھی ۝ اَور تھوڑی سی تادِیب کے بعد اُنہیں بڑا ثواب حاصِل ہوگا ۔ کیونکہ خُدا نے اُنہیں آزمایا اَور اپنے لائق ۶ پایا ۝ اُس نے اُنہیں سونے کی طرح بھٹّی میں تایا ۔ اَور اُنہیں ۷ سوختنی قُربانی کی مانند قبُول کیا ۝ اَور اُن کے اِمتحان کے وقت ۸ وہ بُھوسے میں چِنگاریوں کی مانند دوڑ دوڑ کر چمکیں گے ۝ وہ قوموں کی عدالت کریں گے اَور اُمّتوں پر حُکمران ہوں گے ۔ اَور ۹ خُداوند اَبد تک اُن پر مُسلّط ہوگا ۝ جو اُس پر توکّل کرتے ہَیں وہ اُس کی وفا محسُوس کریں گے ۔ اَور اُس کے وفادار مُحبّت میں اُس کے ساتھ رہیں گے ۔ کیونکہ فضل اَور رحمت اُس کے برگزیدوں کے واسطے ہے اَور وہ اپنے مُقدّسوں کی نِگہبانی کرے گا ۝

۱۰ شریروں کی سزا | مگر شریر اپنے منصُوبوں کے مُطابق عذاب پائیں گے ۔ اِس لئے کہ وہ راستکاروں کی تحقیر اَور ۱۱ خُداوند سے برگشتگی کرتے ہَیں ۝ کیونکہ حِکمت اَور تادِیب کو حقیر جاننے والے بدبخت ہَیں ۔ اُن کی اُمّید باطِل ۔ اُن کی ۱۲ محنتیں بے پھل اَور اُن کے کام بے فائدہ ہَیں ۝ اُن کی بیویاں نادان اَور اُن کے بچّے شریر ہَیں ۔ اَور اُن کی نسل ملعُون ہے ۝ ۱۳ پر مُبارک ہے وہ پاکیزہ بانجھ جس نے بدکاری کا بستر نہیں دیکھا ۔ وہ رُوحوں کے اِمتحان کے وقت اپنا پھل پائے گی ۝ ۱۴ اِسی طرح وہ مُخنّث جو اپنے ہاتھوں سے بدی نہیں کرتا ۔ اَور خُداوند کے خلاف بُرے منصُوبے نہیں باندھتا ۔ وہ اپنی اَمانت داری کی وجہ سے خاص توفیق اَور خُداوند کی ہَیکل میں عُمدہ بخرہ ۱۵ پائے گا ۝ کیونکہ نیک اَفعال کا پھل عُمدہ ہے ۔ اَور حِکمت کی جڑ پائیدار ہے ۝

۱۶ لیکن زِناکاروں کی اولاد کمال تک نہ پُہنچے گی ۔ اَور ۱۷ بدکاری کے بستر کی نسل کاٹ ڈالی جائے گی ۝ اگر اُن کی عُمر دراز بھی ہو تو وہ ناچیز سمجھے جائیں گے ۔ اَور آخِرکار اُن کا بُڑھاپا ۱۸ بلاعِزّت ہوگا ۝ اَور اگر وہ جلدی مَر جائیں ۔ تو اُنہیں کُچھ اُمّید نہ ہوگی اَور نہ حِساب کے روز کُچھ تسلّی ۝ ۱۹ کیونکہ بدکار نسل کی عاقبت ہولناک ہے +

باب ۴

۱ نیکی کے ساتھ بےاولادی بہتر ہے ۔ کیونکہ اُس کا ذِکر غیر فانی ہے ۔ اِس لئے کہ وہ خُداوند اَور آدمیوں کے نزدِیک ۲ مقبُول ہوگی ۝ کیونکہ جب تک وہ موجُود ہے اُس کی تقلید کی جاتی ہے اَور جب وہ جاتی رہی تو اُس کا اِشتیاق کیا جاتا ہے ۔ اَور پاک معرکوں کے میدان میں غالِب آکر وہ فتح کا ہار پہن کر اَبد تک فخر کرے گی ۝ ۳ مگر شریروں کی کثیر اولاد کامیاب نہ ہوگی ۔ اَور حرام کی شاخوں کی وجہ سے گہری جڑ نہ پکڑے گی ۔ ۴ اَور مضبُوط تنا پر کھڑی نہ رہے گی ۝ اَور اگر وہ کُچھ عرصے تک شاخیں نِکالے بھی تو مضبُوط نہ ہونے کے باعِث ہَوا اُسے ۵ ہِلائے گی ۔ اَور ہَواؤں کا زور اُسے اُکھاڑ ڈالے گا ۝ اَور اُس

باب ۲:۲۴ رومیوں ۵:۱۲ +
باب ۳:۵ رومیوں ۸:۱۸؛ ۲-قرنتیوں ۴:۱۷؛ عبرانیوں ۱۲:۱۱؛ ۱-پطرس ۱:۶-۷ + باب ۳:۷ متّی ۱۳:۴۳ +
باب ۳:۸ ۱-قرنتیوں ۶:۲؛ مُکاشفہ ۲:۲۶ +
باب ۳:۹ یُوحنّا ۱۵:۱۰ +

باب ۴:۱ ''نیکی کے ساتھ ...'' لاطینی ترجمہ ''کُنوارپن فضیلت کے ساتھ کس قدر عُمدہ ہے'' یہ اِلفاظ کلیسیا کے دستورِ عمل میں کُنوارپن سے منسُوب کئے جاتے ہیں +

کی شاخیں پُختہ ہونے سے پیشتر ٹوٹ جائیں گی۔ اَور اُن کا
پھَل لاحاصِل ہوگا اَور کھانے میں تُرش اَور بِالکُل نِکمّا ہوگا ○
۶ پس حرام کے بِستر کی اولاد۔ اپنے ماں باپ کی بَدکاری کی اُن
کی عدالت کے وقت گواہ ہوگی ○
۷ **راستکاروں کا مُبارَک حال** لیکن راستکار اگرچہ اُسے
۸ جلدی مَوت آئے، راحت میں قرار پائے گا ○ کیونکہ مُعزّز
بڑھاپا دِنوں کے دیرینہ ہونے سے نہیں اَور نہ برسوں کی تعداد
۹ سے اُس کا اندازہ لگایا جاتا ہَے ○ مگر حِکمَت ہی اِنسان کے
سفید بال ہَیں۔ اَورعیب سے پاک زِندگی ہی عُمر درازی ہَے ○
۱۰ چُونکہ خُدا کا پسندیدہ ہوکر وہ اُس کا محبُوب بن گیا۔ اَور خطا کاروں
۱۱ کے درمیان زِندگی گُزار کر مُنتقِل ہوگیا ○ پس وہ اُٹھا لِیا گیا تاکہ
بَدی اُس کی عقل کو بدل نہ ڈالے۔ اَور فریب اُس کی رُوح کو
۱۲ گُمراہ نہ کردے ○ کیونکہ بطالتوں کا جادُو نیکی کو تارِیک کردیتا
۱۳ ہَے۔ اَور شہوت کا دوران بے گُناہ عقل کو اُلٹا دیتا ہَے ○ چُونکہ
تھوڑے ہی دِنوں میں وہ کمالِیّت کو پُہنچ گیا۔ اُس نے بہُت سے
۱۴ برسوں کو پُورا کر دِیا ○ اَور چُونکہ اُس کی رُوح خُداوند کی پسندیدہ
تھی۔ اِس لئے اُس نے اُسے شریروں کے درمیان سے جلدی
نِکال لِیا۔ مگر لوگوں نے یہ دیکھ کر نہ سمجھا۔ اَور نہ اُسے اپنے
۱۵ دِلوں میں رکھّا ○ یقیناً خُدا کا فضل اَور اُس کی رحمت اُس کے
برگُزیدوں کے لئے ہَے۔ اَور وہ اپنے مُقدّسوں کی نِگہبانی کرتا
۱۶ ہَے ○ راستکار اپنی مَوت کو شریروں کی زِندگی سے بہتر اَور جلد
کمال کو پُہنچنے والی جوانی کو خطا کاروں کی عُمر درازی سے افضل
۱۷ سمجھتا ہَے ○ کیونکہ وہ دانِشمند کی مَوت کو دیکھتے ہَیں پر نہیں سمجھتے
کہ خُداوند کا اُس سے کیا منشا ہَے اَور کِس لئے اُس نے اُسے محفُوظ
۱۸ رکھ کر مُنتقِل کِیا ○ وہ دیکھتے ہَیں اَور حقارت کرتے ہَیں پر خُداوند
۱۹ اُن کے ساتھ ٹھٹّھا کرے گا ○ اَور بعد اِزیں وہ ذلیل لاشیں بن

باب ۴: ۱۰ یہاں حنوکؔ (تکوین ۵: ۲۱-۲۴) اور لُوط (تکوین ۱۹: ۱۰؛
عِبرانیوں ۱۱: ۵) کی طرف اِشارہ کِیا جاتا ہے +
باب ۴: ۱۴ ۲-پطرس ۲: ۷ + باب ۴: ۱۵ یُوحنّا ۱۵: ۱۰ +
باب ۴: ۱۶ متّی ۱۲: ۴۱-۴۲؛ عبرانیوں ۱۱: ۷ +

جائیں گے اَور مُردوں کے درمیان ہمیشہ کے لئے ضربُ المِثل
ہوجائیں گے کیونکہ وہ اُنہیں توڑ دے گا اَور وہ نااُمّید اَور زُبان
بَستہ ہوجائیں گے اَور وہ اُنہیں بُنیادوں سے اُکھاڑ دے گا اَور
اُن کی بَدحالی تمامی کو پُہنچ جائے گی۔ تو وہ عذاب میں رہیں
گے۔ اَور اُن کی یاد نیست ہوجائے گی ○
۲۰ **عدالت کا دِن** وہ اپنے گُناہوں کے حِساب کے وقت
ڈرتے ڈرتے حاضِر ہوں گے۔ اَور اُن کی اپنی بَدیاں اُن کے
مُنہ پر اُنہیں قائل کریں گی +

باب ۵

۱ اُس وقت راستکار بڑی جُرأت سے اُن کے مُقابِل
کھڑا ہوگا جِنہوں نے اُسے دُکھ دِیا تھا اَور اُس کی مُشقتوں کی
۲ تحقِیر کی تھی ○ جب وہ یہ دیکھیں گے تو بڑی پریشانی سے بے
قرار ہوں گے اَور اُس کی نجات ناگہاں ہونے سے حیران ہوں
۳ گے ○ وہ پچھتا پچھتا کر اَور اپنی جانوں کے دُکھ سے کَراہ کَراہ کر
۴ ایک دُوسرے سے کہیں گے کہ ○ یہ وہی ہَے جِسے ہم کِسی وقت
ٹھٹّھا کرتے اَور ضربُ المِثل جانتے تھے۔ ہم کیا ہی بے وقُوف
تھے! ہم اُس کی زِندگی کو دِیوانگی اَور اُس کے انجام کو ذِلّت
۵ گُمان کِیا کرتے تھے ○ وہ کِس طرح خُدا کے بیٹوں میں شُمار
۶ کِیا جاتا اَور مُقدّسوں کے ساتھ اپنی مِیراث پاتا ہَے ○ بے شک
راستی کی راہ سے ہم پھِر گئے تھے۔ اَور نیکی کی روشنی ہم پر نہیں
۷ چمکی تھی۔ اَور سُورج نے ہم پر طُلُوع نہیں کِیا تھا ○ ہم نے اپنے
آپ کو بَدی اَور ہلاکت کے رستوں میں تھکا دِیا تھا۔ اَور بے راہ
۸ سخت زمین پر چلتے رہے اَور خُداوند کی راہ کو نہ جانا ○ تو مغرُوری
نے ہمیں کیا نفع دِیا؟ اَور دولت اَور تکبُّر سے ہمیں کیا فائدہ
۹ ہُوا؟ ○ وہ سب کُچھ سائے کی طرح اَور اُڑتی ہُوئی خبر کی مانند
۱۰ جاتا رہا ○ یا کشتی کی طرح جو پانی کے تموُّج پر چلتی ہو۔ کہ جس

باب ۵: ۱ لُوقا ۲۰: ۲۶؛ ۲-تسالونیکیوں ۱: ۶؛ مُکاشفہ ۶: ۱۷ +
باب ۵: ۵ ۱-یُوحنّا ۲: ۱۶-۱۸ + باب ۵: ۶ یُوحنّا ۱۲: ۳۵ +

کے گُزر جانے کے بعد اُس کا کُچھ نِشان اَور موجوں میں اُس
۱۱ کے پیندے کی کوئی لکیر پائی نہیں جاتی ۝ یا جیسے کہ جب کوئی
پرندہ ہَوا میں اُڑتا ہَے تو اُس کے راستے کی کوئی علامت باقی
نہیں رہتی۔ بلکہ وہ رقیق ہَوا میں سے جِسے اُس کے بازُو مارتے
ہَیں اَور جو اُس کی پرواز کے زور سے پھٹ جاتی ہَے، پَر ہِلا ہِلا
کر گُزر جاتا ہَے لیکن اُس کے بعد اُس کے گُزر جانے کا کوئی
۱۲ نِشان نہیں رہتا ۝ یا تیر کی طرح جو نِشانہ کی طرف چلایا جائے۔
تو ہَوا اُس سے پھٹ جاتی اَور فی الفور اپنی حالت پر لَوٹتی ہَے۔
۱۳ یہاں تک کہ تیر کی جائے گُزر پہچانی نہیں جاتی ۝ ایسے ہی ہم
بھی پیدا ہُوئے پھِر جاتے رہے اَور نیکی کا کوئی نِشان نہ دِکھا
سکے۔ بلکہ اپنی بَدی ہی میں فنا ہو گئے ۝
۱۴ کیونکہ شریر کی اُمّید غُبار کی طرح ہَے جِسے ہَوا لے جاتی
ہَے۔ اور پتلی جھاگ کی طرح جِسے طُوفان رگیدتا ہَے اَور دُھوئیں
کی مانند جِسے ہَوا کا جھونکا پراگندہ کرتا ہَے۔ اَور اُس مہمان کی
۱۵ یاد کی طرح جو ایک دِن ٹھہر کر چلا جائے ۝ پر راستکار اَبد تک زِندہ
رہیں گے۔ اُن کا اَجر خُداوند کے پاس ہَے۔ اَور حَق تعالیٰ اُن
[۱۶] کا خبر گیر ہوتا ہَے ۝ اِس لئے وہ جلال کی بادشاہی اَور جمال کا تاج
خُداوند کے ہاتھ سے پائیں گے۔ کیونکہ وہ اپنے دستِ راست
سے اُن پر سایہ اَور اپنے بازُو سے اُن کی حِفاظت کرتا ہَے ۝
۱۷ وہ اپنی غیرت کو ہتھیار کی طرح لگائے گا۔ اَور دُشمنوں سے
۱۸ اِنتقام لینے کے لئے خِلقت سے مُسلّح ہوگا ۝ وہ اِنصاف کی زِرہ
۱۹ اَور راستی کے فتویٰ کا خود پہنے گا ۝ اَور قُدُّوسیت کی غیر مفتُوح
۲۰ سِپر لگائے گا ۝ اَور اپنے غُصّے کو شمشیر بُرّان کی طرح تیز کرے
گا۔ اَور تمام جہان اُس کے ساتھ ہو کر جاہِلوں سے لڑائی کرے
۲۱ گا ۝ تب بِجلیوں سے وہ صاعقے نِکلیں گے جو خطا نہیں کرتے
اَور بادلوں سے گویا سخت چِلّا چڑھی ہُوئی کمان سے اُڑ اُڑ کر
۲۲ نِشانے کی طرف جائیں گے ۝ اَور منجنیق میں سے قہر کے اَولے
پھینکے جائیں گے۔ اَور سمُندری پانی اُن پر غلبہ کرے گا۔ اَور دریا
۲۳ سخت سیلاب سے اُن پر آئیں گے ۝ زور آور ہَوا اُن کے خلاف

اُٹھے گی۔ اَور بگُولے کی طرح اُنہیں بکھیر دے گی اَور شرارت
تمام زمین کو تباہ کر دے گی۔ اَور بَدکاری طاقتوروں کے تختوں کو
اُلٹ دے گی +

باب ٦

حِکمَت سے حُکومت کرو

۱ تُم اَے بادشاہو! سُنو اَور سمجھو اَور
۲ اَے زمین کی اطراف کے حاکِمو! سیکھو ۝ تُم جو بُہتوں پر حُکمرانی
[۳] کرتے اَور رعایا کی کثرت پر فخر کرتے ہو۔ کان دھرو ۝ کیونکہ
تُمہارا اِختیار خُداوند کی طرف سے ہَے اَور تُمہاری طاقت حَق تعالیٰ
کی جانِب سے ہَے جو تُمہارے کاموں کو آزمائے گا۔ اَور تُمہاری
۴ نیّتوں کو دریافت کرے گا ۝ کیونکہ گو تُم اُس کی مُملُکت کے خادِم
تھے۔ تو بھی تُم نے راستی سے اِنصاف نہ کِیا اَور شریعت کی تعمیل
۵ نہ کی۔ اَور تُم خُدا کی مرضی کے مُطابِق چال نہ چلے ۝ وہ جلد ہی
تُم پر ہیبتناک ظاہر ہوگا۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ والوں کی سخت
[٦] عدالت کی جائے گی ۝ اِس لئے کہ جو اَدنیٰ ہَے وہ رحمت کے لائق
۷ ہَے پر صاحبانِ قُوّت کا اِمتحان سختی سے کِیا جائے گا ۝ مالِکِ کُل
کِسی کو مُستثنیٰ نہ کرے گا۔ اَور نہ کِسی کی عظمت سے ڈرے گا۔ کیونکہ
چھوٹوں اَور بڑوں دونوں کو اُسی نے بنایا۔ اَور اُس کی مہربانی
۸ سب پر یکساں ہَے ۝ مگر طاقتوروں کی سخت تفتیش ہوگی ۝
[۹] اَے بادشاہو۔ تُمہاری طرف میرے کلام کا رُخ ہَے
۱۰ تاکہ تُم حِکمَت سیکھو اَور گِر نہ جاؤ ۝ کیونکہ جو پاک چیزوں کو
پاکیزگی سے رکھتے ہَیں وہ پاک کِئے جائیں گے۔ اَور جس نے
۱۱ یہ باتیں سِیکھیں وہ جَواب دہی کرنے کے قابِل ہوگا ۝ پس تُم
میرے کلام کے مُشتاق ہو تو تُم تادِیب پاؤ گے ۝
۱۲ حِکمَت شاندار ہَے اَور پژمُردہ نہیں ہوتی۔ جو اُسے
عزیز جانتے ہَیں وہ سہُولت سے اُسے دیکھیں گے۔ اَور جو
۱۳ اُس کی تلاش کرتے ہَیں وہ اُسے پالیں گے ۝ وہ پیش قدمی

باب۵ ۱٦:۵ ۲-تیموتاؤس ۴:۸؛ ۱-پطرس ۵:۴ +

باب٦ ۳:٦ یُوحنّا ۱۹:۱۱؛ رومیوں ۱۳:۱ +

باب٦ ٦:٦-۸ لُوقا ۱۲:۴۸ + باب٦ ۹:٦-۱۰ ۱-یُوحنّا ۳:۷ +

۱۴ کر کے اپنے تلاش کرنے والوں پر ظاہر ہوتی ہَے ٥ جو کوئی سویرے اُس کی تلاش کرے۔ تکلیف نہ اُٹھائے گا۔ کیونکہ اُسے ۱۵ اپنے دروازے کے پاس بیٹھی ہُوئی پائے گا ٥ پس اُس پر غور کرنا حِکمت کی کمالیّت ہَے۔ اور جو اُس کے لئے بیدار رہتا ہَے ۱۶ وہ جلد ہی پُر اَمن ہو جائے گا ٥ کیونکہ وہ خُود اُن کی تلاش میں پھرتی رہتی ہَے جو اُس کے لائق ہوں۔ اور رستوں میں نوازش سے اپنے آپ کو اُنہیں دِکھاتی ہَے۔ اور ہر ارادے میں اُنہیں مِل پڑتی ہَے ٥

۱۷ کیونکہ اُس کی اِبتدا تادِیب کا حقیقی شوق ہَے۔ اور ۱۸ تادِیب کا شوق مُحبّت ہَے ٥ اور مُحبّت اُس کے قَوانین کی تعمیل ۱۹ ہَے۔ اور قَوانین کی تعمیل بقا کی ضمانت ہَے ٥ اور بقا خُدا کے ۲۰ نزدِیک لے جاتی ہَے ٥ یُوں حِکمت کا شوق بادشاہی تک پُہنچاتا ۲۱ ہَے ٥ پس اَے قوموں کے بادشاہو! اگر تُمہاری خُوشی، تخت اَور عصائے حُکمرانی میں ہَے۔ تو حِکمت کی عِزّت کرو۔ تاکہ تُم اَبد تک بادشاہی کرتے رہو ٥

۲۲ **حِکمت خُدا کی نعمت ہَے** مَیں تُمہیں بتاؤں گا کہ حِکمت ہَے کیا اَور یہ کِس طرح صادِر ہُوئی تھی۔ اور مَیں بھیدوں کو تُم سے نہیں چُھپاؤں گا۔ لیکن تکوِین کی اِبتدا سے اُس کا بیان کرُوں گا اَور اُس کی معرفت کو آشکارا کرُوں گا۔ اور حق سے کُچھ تجاوُز نہ ۲۳ کرُوں گا ٥ اور نہ مَیں پژمُردہ کُن حسد کو راہ میں اپنا ساتھی بناؤُں ۲۴ گا۔ کیونکہ حسد کا حِکمت کے ساتھ کُچھ میل نہیں ٥ یقیناً دانشمندوں کی کثرت میں جہان کی بہبُودی ہَے۔ اور صاحبِ فہم بادشاہ رعایا ۲۵ کا قیام ہَے ٥ پس میری باتوں سے تادِیب پاؤ اَور اِن سے فائدہ اُٹھاؤ +

باب ۷

۱ مَیں بھی سب آدمیوں کی طرح فانی اِنسان ہُوں۔ یعنی اُس کی نسل میں سے، جو پہلے پہل مٹّی سے بنایا گیا تھا۔ اَور مَیں نے اپنی ماں کے شکم میں جِسم کی صُورت پکڑی ٥ ۲ اور دس مہینے کے عرصے میں مجمعِ خُون اَور مَرد کے نُطفے اَور خواب کی فرحت ۳ سے بنایا گیا ٥ اَور پیدا ہو کر مَیں نے بھی اِسی عام ہَوا میں سانس لیا۔ اَور اِسی مُشترکہ زمین پر گرا۔ اور سب کی مانند میری پہلی آواز ۴ بھی رونے ہی کی تھی ٥ اور میری پرورِش گُدڑیوں میں اَور بڑی ۵ خبرداری سے کی گئی ٥ کیونکہ بادشاہوں میں سے کِسی ایک کی پیدائش کا بھی کوئی اَور شرُوع نہیں ہُوا ٥ ۶ بلکہ زندگی میں داخل ہونا اَور اُس سے خارج ہونا سب کے لئے برابر ہَے ٥

۷ اِس لئے مَیں نے آرزُو کی تو مُجھے فہم عطا ہُوئی۔ اَور مَیں نے اِلتجا کی تو حِکمت کی رُوح مُجھ پر نازِل ہُوئی ٥ ۸ مَیں نے اُسے عصاؤں اَور تختوں پر ترجیح دی۔ اَور اُس کے مُقابلے میں ۹ دولت کو ناچیز جانا ٥ اَور نہ مَیں نے بیش قیمت نگینے کو اُس کے مُساوی کیا۔ کیونکہ سب سونا اُس کے مُقابلے میں تھوڑی سی ۱۰ ریت ہَے اَور چاندی اُس کے سامنے مٹّی سمجھی جاتی ہَے ٥ اَور مَیں نے اُسے تندرُستی اَور خُوبصُورتی سے زیادہ پیار کِیا۔ اَور مَیں نے اُسے اپنے لئے بجائے روشنی کے لِیا۔ کیونکہ اُس ۱۱ کی روشنی معدُوم نہیں ہوتی ٥ تو اُس کے ساتھ سب قِسم کی اچھّی چیزیں مُجھے مِل گئیں۔ پس اُس کے ہاتھوں سے مَیں نے ۱۲ بے حساب دولت پائی ٥ تب اُن سب سے مَیں نے لُطف اُٹھایا۔ کیونکہ حِکمت اِن کی پیش رَو تھی۔ گو مَیں نہیں جانتا تھا کہ ۱۳ وہ اِن سب کی ماں بھی ہَے ٥ مَیں نے اُسے بِلا فریب سیکھا۔ اَور حسد کے بغیر اُس کا بیان کرتا ہُوں اَور اُس کی دولت نہیں ۱۴ چُھپاتا ٥ کیونکہ وہ اِنسانوں کے لئے ایسا خزانہ ہَے جو کم نہیں ہوتا۔ اَور جو اُس سے فائدہ اُٹھاتے ہَیں وہ خُدا کی رفاقت میں شریک ہو جاتے ہَیں۔ کیونکہ تادِیب کے عطیّے اُنہیں اُس کی قُربت میں لاتے ہَیں ٥

۱۵ پس۔ خُدا مُجھے یہ توفیق عطا فرمائے کہ مَیں عِلم کے

باب۶:۱۷-۲۱ یُوحنّا ۱۴:۱۵،۲۱:۱۴؛ ۱-یُوحنّا ۵:۳ +
باب۶:۲۲ متّی ۱۳:۱۱؛ یُوحنّا ۱۵:۱۰ +

باب۷:۱ ۱-قرنتیوں ۱۵:۴۷-۴۹ +
باب۷:۶ ۱-تیموتاؤس ۶:۷ +

مُطابِق بولُوں اَور نعمات کے لائق خیالات کرُوں۔ کیونکہ وہی
۱۶ حِکمت کی رہبری اَور دانِشمندوں کی ہِدایت کرتا ہَے ۝ کیونکہ
ہم اَور ہمارا کلام دونوں اُس کے ہاتھ میں ہَیں اَور ویسے ہی سب
۱۷ فہم اَور کاموں کی مہارت بھی ۝ پس اُسی نے مُجھے موجُودات کا
۱۸ یقینی عِلم دِیا ہَے۔ تاکہ نظامِ عالم اَور عناصِر کی قُوّت جانُوں ۝ اَور
زمانوں کی اِبتدا اِنتہا اَور جو کُچھ اِن کے مابین ہَے۔ اَور احوالِ شمس
۱۹ کا تغیُّر اَور موسموں کے تبدُّلات ۝ اَور برسوں کا دوران اَور کواکب
۲۰ کے مقامات ۝ اَور جانداروں کے طبائِع اَور وحشی جانوروں کی
عادات اَور رُوحوں کی طاقتیں اَور اِنسانوں کے دِلائل اَور نباتات
۲۱ کی اقسام اَور جڑوں کی تاثیرات ۝ الغرض مَیں نے باطِن اَور
ظاہر کی سب باتوں کو جانا۔ کیونکہ جس حِکمت نے سب کُچھ بنایا۔
اُسی نے مُجھے سِکھایا ۝

۲۲ **حِکمت کی فضیلت** کیونکہ اُس میں ایک رُوح ہَے۔ عقیل۔
قُدُّوس۔ مَولُود وحید۔ گُوناگُوں۔ لطیف۔ زُود حرکت۔ فصیح۔
بے عیب۔ نُورانی۔ ناقابِلِ نقص۔ نیکی کی مُحِبّ۔ تیز فہم ۝
۲۳ بے بند۔ مُحسن۔ اِنسان دوست۔ ثابت۔ اُستوار۔ مُطمئن۔
قدِیر۔ رقیب۔ اَور اُن تمام اَرواح میں ساری جو فہیم، پاک اَور
۲۴ لطیف ہَیں ۝ کیونکہ حِکمت سب مُتحرک چیزوں سے زیادہ زُود
حرکت ہَے اَور اپنی لطافت سے ہر ایک چیز میں رواں ہوتی اَور
پُہنچتی ہَے ۝

۲۵ اِس لئے کہ وہ خُدا کی قُوّت کا بُخار ہَے۔ اَور قادرِ
مُطلق کے جلال کا خالِص ظہُور ہَے۔ تو اِسی لئے کوئی ناپاک
۲۶ چیز اُس کے ساتھ مِلاوٹ نہیں کھاتی ۝ کیونکہ وہ ازلی نُور کا
عکس اَور خُدا کی عظمت کا صاف آئینہ اَور اُس کے کمال کی
صُورت ہَے ۝

۲۷ وہ خُود وحید ہو کر سب کُچھ کرسکتی ہَے۔ اَور قائم بالِذات
رہ کر تمام اشیاء ازسرِنَو پیدا کر دیتی ہَے۔ اَور پُشت در پُشت مُقدّس
۲۸ رُوحوں میں داخِل ہو کر خُدا کے مُحِبّ اَور انبیاء بناتی ہَے ۝ کیونکہ
خُدا کسی کو عزیز نہیں جانتا سِوا اُس کے جو حِکمت کے ساتھ سکُونت
۲۹ پذیر ہَے ۝ اِس لئے کہ وہ سُورج سے زیادہ خُوبصُورت اَور
سِتاروں کے سب مجمُوعوں سے اعلیٰ ہَے۔ اگر اُس کا مُقابلہ
۳۰ روشنی سے کِیا جائے تو وہ اِس سے پیشتر ہَے ۝ کیونکہ روشنی کے
تعاقُب میں رات آتی ہَے۔ مگر حِکمت کو کوئی شرارت مغلُوب
نہیں کرسکتی +

باب ۸

۱ وہ ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پُوری طاقت
کے ساتھ پُہنچتی ہَے۔ اَور مُلائمت سے ہر ایک چیز کا بندوبست
کرتی ہَے ۝

۲ **حِکمت کی تاثیر** اُسے مَیں نے پیار کِیا ہَے۔ اَور اپنی جوانی
سے اُس کی تلاش کی ہَے۔ اَور خواہش کی ہَے کہ اُسے اپنی
عرُوس بناؤُں۔ اَور مَیں اُس کے جمال کا عاشِق ہوگیا ۝
۳ شرافت اُس کا فخر ہَے۔ کیونکہ وہ خُدا کی شناسا ہَے۔ ہاں۔
۴ مالِکِ کُل نے اُسے پیار کِیا ۝ وہ خُدا کی معرفت کے اِسرار سے
۵ واقِف ہَے۔ اَور وہ اُس کے اَعمال کو اِیجاد کرتی ہَے ۝ اگر
زِندگی میں دولت عُمدہ مِلکیّت ہَے۔ تو حِکمت سے جو سب چیزوں
۶ کی بنانے والی ہَے۔ کون زیادہ دولتمند ہَے ۝ اَور اگر عقل کام
۷ کرتی ہَے۔ تو موجُودات میں کون زیادہ ماہِر ہَے ۝ اَور اگر کوئی
راستی کو عزیز رکھتا ہَے۔ تو نیکیاں اُس کی مِحنت کا پھَل ہَیں۔
کیونکہ وہ پرہیزگاری اَور فہم اَور عدل اَور قُوّت سِکھاتی ہَے اَور
۸ اِنسان کی زِندگی میں کوئی چیز اِس سے زیادہ نفع مند نہیں ۝ اَور
اگر کوئی عِلم کی اقسام کا طالِب ہو۔ تو وہ گُزشتہ چیزوں کو جانتی
اَور مُستقبل کو معلُوم کر لیتی ہَے۔ اَور کلام کے فنُون اَور دِلائل کی
توضیح سے واقِف ہَے۔ اَور کرشموں اَور عجائبات کو اُن کے
واقع ہونے سے پہلے ہی جانتی ہَے اَور وقتوں اَور زمانوں کے
حادثوں کو بھی ۝
۹ اِس لئے مَیں نے اِرادہ کِیا۔ کہ اُسے اپنی زِندگی کی

باب ۷:۲۲ ”گُوناگُوں“ ۱-قرنتیوں ۱۲: ۴-۱۱؛ ”تیز فہم“ عبرانیوں ۴: ۱۴ +
باب ۷:۲۶ عبرانیوں ۱: ۳؛ ۲-قرنتیوں ۴: ۴؛ کلسیوں ۱: ۱۵ +

ساتھی بناؤُں اُس بات کو جان کر کہ اچھّی باتوں میں وہ
میری صلاح کار ہوگی۔ اَور فِکروں اَور مُصیبت میں مُجھے
۱۰ تسلّی دے گیO اَور اگرچہ مَیں کم عُمر ہُوں تو بھی مَیں اُسی کے
سبب سے عوام کے نزدِیک عِزّت اَور خواص کے نزدِیک
۱۱ عظمت پاؤُں گاO مَیں اِنصاف کرنے میں تیز فہم ہُوں گا اَور
۱۲ طاقتوروں کی نِگاہ میں باعِثِ تعجُّب سمجھا جاؤُں گاO جب
مَیں خاموش رہُوں گا تو وہ مُنتظِر رہیں گے۔ جب بولُوں گا تو
وہ توجُّہ کریں گے۔ اَور جب مَیں کلام کو بڑھاتا جاؤُں گا تو وہ
۱۳ اپنے مُنہ پر ہاتھ رکھیں گےO اَور اُس کے سبب سے مَیں
حیاتِ جاوِدانہ پاؤُں گا۔ اَور جو میرے بعد ہوں گے اُن کے
۱۴ لِئے اَبد تک اپنی یاد چھوڑ جاؤُں گاO مَیں اُمّتوں پر حُکمران
۱۵ ہُوں گا اَور قومیں میرے ماتحت ہوں گیO ہیبتناک بادشاہ میرا
ذِکر سُن کر خوف کھائیں گے۔ رعایا کے درمیان میری نیکی اَور
۱۶ جنگ میں میری دلیری نُمایاں ہوگیO اَور جب مَیں گھر میں
آؤُں تو اُس کے ساتھ آرام کرُوں گا۔ کیونکہ اُس کی شناسائی
میں کوئی تلخی نہیں۔ اَور اُس کی صُحبت میں تکان نہیں بلکہ خُوشی
اَور فرحت ہےO

۱۷ [حِکمت کی تلاش] تو جب مَیں نے اپنے آپ میں اِن
باتوں کو سوچا۔ اَور اپنے دِل میں غور کیا۔ کہ حِکمت سے رِشتہ
۱۸ کرنے میں اَبدی زِندگی ہےO اَور اُس کی رفاقت میں نفیس
لذّت ہے۔ اَور اُس کے ہاتھوں کی محنت میں لازوال دولت
ہے اَور اُس سے مِلاپ رکھنے کی کوشش میں فہم ہے۔ اَور اُس
کی باتوں میں شمُولیّت حاصِل کرنے میں فخر ہے۔ تو مَیں تلاش
کرتا ہُؤا گھومتا پھرا۔ کہ مَیں اُسے اپنے واسطے لے لُوںO
۱۹ غرضیکہ مَیں نیک طبع لڑکا تھا۔ اَور مَیں نے نیک رُوح پائی تھیO
۲۰ یا نیک ہونے کی وجہ سے مُجھے بے داغ جِسم حاصِل ہُؤاO
۲۱ اَور جب مَیں نے جان لِیا کہ اگر خُدا مُجھے عطا نہ کرے تو مَیں
اُسے کبھی بھی نہیں پاؤُں گا۔ اَور کہ یہ بھی دانِش کی بات ہے کہ
جان لُوں کہ یہ کِس کی نعمت ہے۔ تو مَیں نے خُداوند کی طرف
مُتوجّہ ہوکر دُعا کی اَور دِل وجان سے کہا +

باب ۹

[حِکمت کے لئے دُعا] اَے باپ دادا کے خُدا۔ اَے خُداوند [۱]
رحیم۔ اَے تُو جس نے اپنے کلام سے سب کُچھ خلق کِیا ہےO
۲ اَور اپنی حِکمت سے اِنسان کو بنایا ہے۔ تاکہ وہ تیری بنائی ہُوئی
۳ مخلُوقات پر حُکومت کرےO اَور پاکیزگی اَور نیکی سے جہان کا
اِنتظام کرے۔ اَور رُوح کی راستی سے اِنصاف جاری کرےO
۴ مُجھے وہ حِکمت عطا کر جو تخت پر تیرے پاس بیٹھی ہے۔ اَور اپنے
۵ فرزندوں کے درمیان سے مُجھے خارِج نہ کرO کیونکہ مَیں تیرا
بندہ ہُوں۔ تیری لونڈی کا بیٹا کمزور اِنسان قلیلُ الحیات۔ اَور
[۶] حُکم کرنے اَور شریعتوں میں ناقِص فہمO علاوہ اِس کے بنی آدم
میں اگر کوئی کامِل ہو۔ اَور حِکمت جو تُجھ سے ہے اُس کے
۷ ساتھ نہ ہو۔ تو وہ کُچھ خیال نہ کِیا جائے گاO تُو نے مُجھے اپنی
اُمّت کے لئے بادشاہ اَور اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں کے لئے
۸ حاکم چُن لِیا ہےO اَور مُجھے حُکم فرمایا ہے کہ مَیں تیرے کوہِ مُقدّس
پر ایک ہَیکل اَور تیرے رہنے کے شہر میں ایک مذبح بناؤُں
تیرے مُقدّس مَسکن کی مانند جو تُو نے شرُوع سے تیّار کِیا
[۹] ہےO تیرے ساتھ وہ حِکمت ہے جو تیرے کاموں کو جانتی ہے۔
اَور جو اُس وقت بھی موجُود تھی جب تُو نے جہان کو خلق کِیا تھا۔
اَور جِسے معلُوم ہے کہ تیری نِگاہ میں کیا پسندیدہ اَور تیرے اِحکام
[۱۰] کے مُطابِق کیا راست ہےO پس اُسے مُقدّس آسمان سے بھیج
اَور اپنی عظمت کے تخت سے اُسے روانہ کر۔ تاکہ وہ آکر میرے
ساتھ محنت کرے اَور مَیں جان لُوں۔ کہ تیرے نزدِیک کیا
۱۱ مقبُول ہےO کیونکہ وہ سب چیزوں کو جانتی اَور سمجھتی ہے۔ پس
میرے سب کاموں میں وہ میری دانا ہادی ہوگی اَور اپنے جلال
۱۲ میں میری حِفاظت کرے گیO تب میرے کام پسندیدہ ہوں

باب۹:۱ یُوحنّا ۱:۳،۱۰ + باب۹:۶ ۱-قرنتیوں ۳:۱۹ +
باب۹:۹ یُوحنّا ۱:۱-۳،۱۰ +
باب۹:۱۰ متّی ۵:۳۴، یُوحنّا ۳:۱۷؛ ۲۲:۲۱ +

گے۔ اَور تیری اُمّت پر مَیں عدل سے حُکمرانی کرُوں گا۔ اَور
۱۳ اپنے باپ کے تخت کے لائق ہُوں گا۝ کیونکہ کون سا اِنسان
خُدا کی مشورت کو جانتا ہَے۔ اَور کون سمجھتا ہَے کہ خُداوند کی کیا
۱۴ مرضی ہَے؟۝ فانی اِنسان کے خیالات لرزاں ہَیں اَور ہماری
۱۵ مصلحتیں غیر یقینی ہَیں۝ اِس لئے کہ فاسِد جسم رُوح پر گراں
[۱۶] ہَے۔ اَور خاکی مَسکَن تفکُّر کی عقل کو دباتا ہَے۝ اَور ہم مِحنت
سے زمینی چیزوں کا قیاس کرتے ہَیں۔ اَور کوشش سے اپنے
سامنے کی باتوں کو سمجھتے ہَیں مگر جو کُچھ آسمان میں ہَے اُس کی
[۱۷] بابت ہمیں کون اِطلاع دے گا؟۝ اَور کون تیری مشورت کو
جانے گا! اگر تُو حِکمت نہ دے اَور اپنی قُدّوس رُوح بُلندیوں
۱۸ سے نہ بھیجے؟۝ اِسی طرح زمین کے باشِندوں کی راہیں دُرست
کی گئیں۔ اَور آدمیوں نے سِیکھ لِیا۔ کہ تُجھے کیا مقبُول ہَے۔
اَور اُنہوں نے حِکمت ہی کے ذریعہ سے نجات پائی +

باب ۱۰

[۱] [آدم۔ قائین۔ نُوح] اُسی نے جہان کے باپ کی، جو
پہلے بنایا گیا تھا۔ حِفاظت کی جب وہ ہنُوز اکیلا تھا۔ اَور اُسے
۲ اُس کی خطا سے چُھڑایا۝ اَور اُسے طاقت دی کہ سب چیزوں
پر حُکومت کرے۝
۳ اَور جس وقت ظالم اپنے غُصّے میں اُس سے پِھر گیا۔
تو اپنے اُس غضب ہی میں وہ ہلاک ہُؤا۔ جس کی وجہ سے اُس
نے اپنے بھائی کو قتل کِیا۝
۴ اَور جب اُس کے سبب سے طُوفان نے زمین کو تباہ
کِیا تو حِکمت نے پِھر حقیر لکڑی کی چیز میں راستکار کی ہدایت
کر کے اُسے رِہائی دی۝
۵ [ابراہیم] اَور جس وقت عام شرارت کی وجہ سے پراگندہ
ہوگئے تو اُسی نے راستکار کو پا کر اُسے خُدا کے لئے بےعیب
رکھا۔ اَور اُسے مضبُوط کِیا جب کہ وہ اپنے بچّے کے لئے ترستا تھا۝
[لُوط] اُسی نے شریروں کی ہلاکت کے وقت راستکار کو بچایا۔ [۶]
جب وہ اُس آگ سے بھاگا جو پانچ شہروں پر نازِل ہُوئی تھی۝
اَور اِس وقت تک وہ بیابان جس میں سے دُھواں اُٹھتا ہَے اُن [۷]
کی شرارت پر گواہ ہَے۔ اَور درخت وہ پھل لاتے ہَیں جو پکتا
نہیں۔ اَور نمک کا ستُون بے اِعتقاد شخص کی یاد کو قائم رکھتا
ہَے۝ کیونکہ جِنہوں نے حِکمت کی پروا نہ کی۔ وہ نہ صِرف ۸
اچھّی چیزوں کی پہچان سے محرُوم ہُوئے بلکہ دُنیا کے لئے اپنی
حماقت کی یادگار چھوڑ گئے۔ تاکہ جِن اُمور میں اُنہوں نے گُناہ
کِیا وہ پوشیدہ نہ رہیں لیکن جِنہوں نے حِکمت کی خدمت کی۔
اُس نے اُنہیں غم سے چُھڑایا۝
[یعقُوب] اَور اُسی نے راست کار کی جب وہ اپنے بھائی ۱۰
کے غضب سے بھاگا۔ سِیدھی راہوں میں رہبری کی۔ اَور
اُسے خُدا کی بادشاہی دِکھائی۔ اَور مُقدّسوں کا علم اُسے دِیا۔
اَور اُس کی مِحنتوں میں اُسے مُعزّز کِیا۔ اَور اُس کے کاموں
کے پھل کو بڑھایا۝ اَور جب زبردستوں نے اُس پر لالچ کِیا۔ ۱۱
تو وہی اُس کی مدد کے لئے اُس کے پاس کھڑی ہُوئی اَور اُسے
مالدار کِیا۝ اَور اُس کے دُشمنوں سے اُسے اَمن میں رکھا۔ [۱۲]
اَور کمین میں بیٹھنے والوں سے اُس کی حِفاظت کی۔ اَور جنگ
شدید میں اُسے ظفریاب کِیا۔ تاکہ وہ جانے کہ حِکمت سب
چیزوں سے زیادہ طاقتور ہَے۝
[یُوسف] اُس نے راستکار کو ترک نہ کِیا۔ جب وہ بیچا ۱۳
گیا۔ بلکہ خطا سے اُسے چُھڑایا۔ اَور اُس کے ساتھ تہہ خانے
میں نیچے اُتری۝ اَور زنجیروں میں اُس سے جُدا نہ ہُوئی۔ ۱۴
جب تک کہ اُسے عصائے حُکومت تک نہ پُہنچایا۔ اَور
جِنہوں نے اُس پر ظُلم کِیا۔ اُن پر اُسے اِختیار نہ دِیا۔ اَور
جِنہوں نے اُس پر تُہمت لگائی اُنہیں جُھوٹا ثابت نہ کِیا۔ اَور
اُسے اَبدی عظمت نہ بخشی۝

باب۹:۱۶ یُوحنّا۳:۱۲ + باب۹:۱۷ یُوحنّا۱۴:۲۶ +
باب۱۰:۱-۱۶ عبرانیوں۱۱:۱۷-۲۷ +
باب۱۰:۶ ۲-پطرس۲:۶-۷ + باب۱۰:۷ لُوقا۱۷:۳۲ +
باب۱۰:۱۲ ۱-تیموتاؤس۴:۸ + باب۱۰:۱۲ ۱-تھسلونیکیوں۴:۸ +

۱۵ [خرُوج] اُسی نے پاک اُمّت اَور بے عیب نسل کو ظالم کی قوم سے رِہائی دی○

۱۶ [مُوسیٰ] اَور وہ خُدا کے بندے کی رُوح میں نازِل ہُوئی۔ اَور ہَیبت ناک بادشاہوں کے مُقابلے میں عجائبات اَور کرشموں ۱۷ کے ساتھ کھڑی ہُوئی○ اَور اُس نے مُقدّسوں کو اُن کی محنتوں کا اَجر عطا کِیا۔ اَور عجیب رستے میں اُن کی رہبری کی۔ اَور اُن کے لئے دِن کے وقت سایہ اَور رات کو سِتاروں کی روشنی ۱۸ ہُوئی○ اَور اُن کے ساتھ اُس نے بُحیرۂ قُلزم کو عبُور کِیا۔ اَور ۱۹ اُنہیں پانی کی کثرت کے درمیان سے لے گئی○ لیکن اُن کے دُشمنوں کو اُس نے غرق کر دِیا۔ اَور گہری تہہ میں سے اُنہیں ۲۰ اُچھال پھینکا○ اِسی طرح راستکاروں نے شریروں کو لُوٹا۔ اَور اَے خُداوند۔ تیرے قُدُّوس نام کا گیت گایا اَور مُتفِق ہو کر [۲۱] تیرے فتح یاب ہاتھ کی حمد کی○ کیونکہ حِکمت نے گُونگوں کے مُنہ کو کھولا۔ اَور چھوٹے بچّوں کی زُبانوں کو فصیح کر دِیا +

باب ۱۱

۱ اُس نے مُقدّس نبی کی ہدایات سے اُن کی کوششوں کو ۲ کامیاب کر دِیا○ وہ غیر آباد بیابان میں سے سفر کرتے اَور بے راہ ۳ جگہوں میں اپنے خیمے لگاتے تھے○ اُنہوں نے اپنے مُخالِفوں کا سامنا کِیا اَور اپنے دُشمنوں کو دفع کر دِیا○

۴ اُنہوں نے اپنی پیاس کے وقت تُجھ سے فریاد کی۔ تو اُونچی چٹان سے پانی اَور سخت پتّھر سے اُن کی پیاس بُجھائی ۵ گئی○ کیونکہ جس چیز سے اُن کے دُشمنوں کو سزا مِلی۔ اُسی چیز سے اُن کی تنگی میں اُنہیں فائدہ پُہنچا○

۶ [آفاتِ مِصر] کیونکہ جب کہ دریائے نیل کے مُتواتر رواں ۷ چشمے کی بجائے دُشمنوں نے مجمع خُون سے دُکھ پایا○ تاکہ بچّوں کے قتل کے حُکم کے بارے میں اُنہیں تنبیہہ ہو تو تُو نے اُنہیں ۸ نااُمّیدی کے وقت بھی کثرت سے پانی دِیا○ اَور اُس پیاس کی تکلیف سے جو اُنہوں نے سہی اُن پر ظاہر کر دِیا۔ کہ دُشمنوں کو کیسے سزا مِلی○ ۹ کیونکہ اُنہوں نے تُجھ سے اِمتحان کئے جانے کے باعِث سمجھا گو وہ رحمت کی تادِیب ہی تھی۔ کہ شریروں کا غضب سے اِنصاف کِیا جا کر اُنہیں کیسا عذاب دِیا گیا○

۱۰ کیونکہ اُنہیں تُو نے باپ کی طرح ڈرانے کو پرکھا۔ اَور اُنہیں تُو نے آزمایا جس طرح کہ سخت دِل بادشاہ اُن پر فتویٰ دے○ ۱۱ اَور غیر حاضری میں اُنہیں وہی دُکھ پُہنچا جو موجُودگی میں تھا○

۱۲ کیونکہ گُزشتہ بَلاؤں کو یاد کر کے اُن کا غم اَور رونا دُگنا ہو گیا○

۱۳ اِس لئے کہ جب اُنہوں نے سُنا۔ کہ جو اُن کے لئے سزا تھی وہ اُن کے دُشمنوں کے لئے فائدہ مند تھا۔ تو اُنہوں نے خُدا کے ۱۴ ہاتھ کو جان لِیا○ اَور جس پر اُنہوں نے پہلے دریا میں ڈالے جانے کا حُکم دِیا تھا اَور اُس کی حقارت کی تھی اَور اُسے ناچیز سمجھا تھا۔ آخر کار اُسی کی اُنہوں نے بڑائی کی۔ اِس لئے کہ اُن کی پیاس اَور راستکاروں کی پیاس میں فرق تھا○ ۱۵ اَور جب وہ ناراستی کے احمقانہ اندیشوں میں گُمراہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے رِینگنے والے جانوروں اَور بے زُبان حیوانوں کی پرستِش کی۔ تب تُو نے اُن سے یہ اِنتقام لِیا۔ کہ تُو نے اُن پر ۱۶ بے زُبان حیوانوں کے انبوہ کو بھیجا○ تاکہ وہ جان لیں۔ کہ جس چیز سے کوئی آدمی گُناہ کرتا ہے۔ اُسی سے اُس کا عذاب ہو گا○

۱۷ کیونکہ تیرے ہاتھ کے لئے دُشوار نہ تھا۔ جو ہر ایک چیز پر قادِر ہے۔ اَور جس نے جہان کو بے صُورت مادہ سے بنایا۔ کہ تُو اُن ۱۸ پر ریچھوں یا تُند شیروں کے ہجُوم کو بھیجتا○ یا نئی نئی قسموں کے نامعلُوم وحشی درِندوں کو جِن کے سانس سے آگ بھڑکتی یا تاریک دُھواں اُٹھتا یا جِن کی آنکھوں سے خوفناک چنگاریاں نِکلتیں○ ۱۹ اَور اِس سبب سے اُن کے ضرر سے مارے جانے کی نِسبت اُن کی شکل کے خوف سے زیادہ ہلاکت واقع ہوتی○

۲۰ بلکہ ہَوا کا ایک جھونکا بھی اُن کے مارنے کے لئے کافی تھا۔ پھر عدالت اُنہیں سزا دیتی اَور تیری قُدرت کی رُوح اُنہیں پراگندہ کرتی۔ لیکن تُو نے تمام چیزوں کو مقدار اَور شُمار اَور وزن سے ترتیب دِیا ہے○

باب ۱۰: ۲۱ متّی ۱۱: ۲۵، ۲۱: ۱۶ +

۲۱ یقیناً ہر وقت تیرے پاس عظیم قُدرت موجُود ہَے۔
۲۲ پس تیرے بازُو کی قُوّت کا کون مُقابلہ کرسکتا ہَے؟○ کیونکہ سارا عالم تیرے نزدِیک ترازُو پر ایک دانے کی مانند ہَے یا شبنم کے ایک قطرے کی طرح جو صُبح کے وقت زمین پر پڑتا ہَے○
[۲۳] لیکن تُو سب پر رحم کرتا ہَے۔ کیونکہ تو تمام چیزوں پر قادِر ہَے اَور تُو اِنسانوں کے گُناہوں سے چشم پوشی کرتا ہَے۔ تاکہ وہ
۲۴ توبہ کرلیں○ اِس لئے کہ تُو سب موجُودات کو پیار کرتا ہَے اَور کِسی چیز سے جو تُو نے بنائی تُو نفرت نہیں کرتا۔ کیونکہ اگر تُو کِسی
۲۵ چیز سے نفرت کرتا تو وہ ہستی میں نہ آتی○ اَور اگر تُو نہ چاہے تو کیسے کوئی چیز قائم رہے گی۔ اَور اگر تُو اُسے نہ بُلاتا تو وہ کیسے
۲۶ ٹھہرتی؟○ پر اَے رُوح دوست مالک! تُو سب چیزوں پر مہربان ہَے اِس لئے کہ وہ تیری ہی ہَیں +

باب ۱۲

۱ کیونکہ تیری غیر فانی رُوح تمام چیزوں میں ہَے○
۲ اِس لئے تُو خطا کاروں کو تھوڑی تھوڑی تادِیب دیتا رہتا ہَے۔ اَور اُن کی خطاؤں کی بابت اُنہیں یاد دِلاتا رہتا ہَے۔ اَور اُنہیں ڈراتا رہتا ہَے تاکہ وہ شرارت کو چھوڑ دیں اَور تُجھ پر اَے خُداوند ایمان لائیں○
۳ [کِنعان] کیونکہ تُو نے اپنی مُقدّس سَر زمین کے قدیمی
۴ باشندوں سے○ اِس لئے نفرت کی کیونکہ وہ جادُوگری اَور
۵ ناپاک رسموں کے مکرُوہ کام کرتے تھے○ وہ بچّوں کے بےرحم مارڈالنے والے اَور انتڑیاں اَور اِنسانی خُون اَور گوشت کھانے
۶ والے۔ اَور بے دِین برادری کے مُشارکین○ اَور اپنے ناچار شِیرخواروں کے قاتِل تھے تُو نے پسند کِیا کہ اُنہیں ہمارے
۷ باپ دادا کے ہاتھ سے ہلاک کرے○ تاکہ وہ سَر زمین جو تیرے نزدِیک عزیز ترین تھی خُدا کے فرزندوں سے لائق طور پر آباد ہوجائے○

۸ باوجُود اِس کے تُو نے اُن پر بھی شفقت کی کیونکہ وہ بشر تھے۔ پس تُو نے اپنے لشکروں کے آگے زنبُور بھیجے۔ اَور آہستہ آہستہ اُنہیں ہلاک کِیا○
۹ اِس لئے نہیں کہ تُو شریروں کو صادِقوں سے جنگ میں مغلُوب کرنے سے یا یکبارگی اُنہیں جنگلی درندوں سے یا اپنے قہر کے حُکم سے اُنہیں ہلاک کرنے میں عاجز تھا○
۱۰ لیکن آہستہ آہستہ سزا دے کر تُو نے اُنہیں توبہ کرنے کی مُہلت عطا کی۔ حالانکہ تُجھ پر پوشیدہ نہ تھا۔ کہ وہ شریر پُشت ہَے اَور اُن کی خباثت طبعی ہَے اَور کہ اُن کے خیالات اَبد تک تبدیل نہ ہوں گے○
۱۱ کیونکہ وہ شرُوع ہی سے ملعُون نسل تھی۔
تُو نے کِسی سے خوف کھا کر اُن کے گُناہوں کو مُعاف نہیں کِیا○ کیونکہ کون کہے گا کہ تُو نے کیا کِیا ہَے یا تیرے حُکم [۱۲] پر کون اِعتراض کرے گا؟ اَور کون ایسی قوموں کے ہلاک کرنے کے لئے تیری شِکایت کرے گا جنہیں تُو ہی نے پیدا کِیا؟ یا کون گُنہگاروں کی وکالت کے لئے تیرے حضُور کھڑا ہوگا؟○
۱۳ کیونکہ تیرے سِوا کوئی خُدا نہیں جو سب پر مہربان ہَے۔ تاکہ تُو دِکھائے کہ تُو ناراست فتویٰ جاری نہیں کرتا○
۱۴ اَور کوئی بادشاہ یا حاکِم نہیں جو تُجھ سے اُن کی بابت پُوچھے جنہیں تُو نے ہلاک کر دِیا ہَے○
۱۵ اَور تُو عادِل ہو کر سب چیزوں کو عدل سے ترتیب دیتا ہَے۔ اَور جو سزا کے لائق نہیں اُس پر فتویٰ دینا تُو اپنی قُدرت کے خلاف سمجھتا ہَے○
۱۶ کیونکہ تیری قُوّت تیرے عدل کا شرُوع ہَے۔ اَور چُونکہ تُو مالِکِ کُل ہَے۔ تُو سب پر شفقت کرتا ہَے○
۱۷ کیونکہ تُو اپنی قُوّت اُن لوگوں کے لئے ظاہر کرتا ہَے۔ جو تیری قُدرتِ کاملہ کا یقین نہیں کرتے۔ اَور جو اُسے جانتے ہَیں تُو اُن کی جُرأت کو شرمندہ کرتا ہَے○
۱۸ پر تُو جو اپنی قُوّت کا مالک ہَے نرمی سے اِنصاف کرتا ہَے۔ اَور بڑے صبر کے ساتھ ہم پر حُکمران ہَے کیونکہ جب تُو چاہے۔ تو قُدرت سے کام کرنا تیرے اِختیار میں ہَے○

باب ۱۱:۲۳ اعمال ۱۷:۳۰؛ رومیوں ۲:۴؛ ۱۱:۳۳؛ ۲-پطرس ۳:۹ +

باب ۱۲:۱۲ رومیوں ۹:۱۹-۲۱ +

۱۹ لیکن تُو نے اِس طرح کے کاموں سے اپنی اُمّت کو یہ سِکھایا ہَے کہ اِنسان دوستی راستکار کا فرض ہَے۔ اَور تُو نے اپنے بیٹوں کے لئے اچھّی اُمّید رکھّی ہَے۔ کیونکہ اُن کی خطاؤں ۲۰ میں تُو اُنہیں توبہ کرنے کی مُہلت عطا فرماتا ہَے ○ کیونکہ اگر تُو نے اپنے فرزندوں کے دُشمنوں کو جو مَوت کے سزاوار تھے ایسے تامُّل اَور نرمی سے سزا دی۔ اَور اُنہیں زمان و مکان ۲۱ دِیا۔ تاکہ بَدی سے باز آئیں ○ پس کیسی بڑی تحقیق سے تُو نے اپنے بیٹوں کا اِنتظام کیا ہَے جِن کے باپ دادا کو تُو نے اپنے نیک وعدوں کی قسموں اَور عہدوں سے باندھا ہَے ○

۲۲ تُو ہمیں تادِیب کرتا ہَے۔ اَور ہمارے دُشمنوں کو لاکھوں کوڑے مارتا ہَے۔ تاکہ جب ہم فتویٰ دیں تو تیری مہربانی کو یاد رکھیں۔ اَور جب ہم پر فتویٰ دِیا جائے تو ہم تیرے رحم کا ۲۳ اِنتظار کریں ○ اِسی سبب سے اُن شریروں کو جنہوں نے اپنی زِندگی نادانی میں گُزاری ہَے تُو نے خاص اُنہی کی مکرُوہات ۲۴ سے اُنہیں عذاب دِیا ہَے ○ کیونکہ وہ اپنی گُمراہی میں خطا کی راہوں میں بہُت دُور تک چلے گئے۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے بے سمجھ بچّوں کی طرح فریفتہ ہو کر اُن حیوانوں کو معبُود بنایا جِن ۲۵ سے ہمارے دُشمنوں کو بھی نفرت ہَے ○ اِس لئے تُو نے اُن پر ۲۶ گویا بے عقل بچّوں پر اُن کا تمسخُر اُڑانے کو عذاب بھیجا ○ اَور جو تمسخُر کی تادِیب سے بھی نہ سُدھرے۔ اُنہوں نے خُدا کے ۲۷ لائق عذاب کا مزہ چکھ لیا ○ کیونکہ ایسی تکلیفوں کے ذریعہ سے جِن سے وہ سخت ناراض تھے یعنی اُن مخلُوقات کے ذریعہ سے جِنہیں اُنہوں نے معبُود بنایا۔ اُنہوں نے اُسے سچّا خُدا جانا اَور مانا جسے پیشتر پہچاننے سے اِنکار کیا تھا۔ تو اِسی سبب سے دُکھ کا اِنجام بھی اُن پر وارِد ہو گیا +

باب ۱۳

۱ طبیعت پرستی کی حماقت

سب لوگ جنہوں نے خُدا کو نہیں پہچانا اپنی سرشت ہی سے احمق ہَیں۔ وہ نظر آنے والی اچھّی چیزوں سے اُسے جو ہَے، نہ جان سکے۔ اَور نہ اُنہوں نے کاریگریوں پر غور کر کے اُن کے کاریگر کو پہچانا ○ ۲ مگر اُنہوں نے گُمان کیا۔ کہ آگ یا باد یا لطیف ہَوا یا سِتارگان کا دائرہ یا جوشان پانی یا آسمان کے نیّر معبُود ہَیں جو جہان پر حکمرانی کرتے ۳ ہَیں ○ اگر وہ اُن معبُودوں پر اُن کی خُوبصُورتی کے باعث خُوش ہو کر اِعتقاد لائے۔ تو اُنہیں جاننا چاہیئے کہ اُن کا مالِک اُن سے کِس قدر زیادہ خُوبصُورت ہَے کیونکہ جس نے اُنہیں پیدا کِیا۔ ۴ وہی تمام خُوبصُورتی کا بانی ہَے ○ اَور اگر وہ اُن کی قُوّت اَور اُن کی تاثیر سے حیران ہُوئے۔ تو اُنہیں اُن سے سمجھنا چاہیئے۔ کہ ۵ اُن کا بنانے والا اُن سے کِتنا زیادہ طاقتور ہو گا ○ کیونکہ مخلُوقات کی عظمت اَور خُوبصُورتی سے بطریق قیاس کے اُس کا پیدا کرنے ۶ والا دیکھا جا سکتا ہَے ○ پھر بھی اُن کے لئے عُذر کی وجہ ہَے کہ شاید وہ ایسی تلاش میں جو خُدا کے لئے تھی اَور ایسی خواہش میں ۷ جو اُس کے پالینے کی تھی گُمراہ ہُوئے ○ کیونکہ وہ غور کر کے مصنُوعات میں اُس کی تلاش کرتے ہَیں تو اُن کی شکل اُنہیں فریفتہ کرتی ہَے۔ کیونکہ نظر آنے والی چیزیں خُوبصُورت ہَیں ○ ۸،۹ باوجُود اِس کے اُن کے لئے عُذر نہیں ○ کیونکہ اگر وہ ایسے علم تک پُہنچے کہ اُنہیں زمانے کی ماہیّت جاننے کی بھی طاقت ہو گئی۔ تو کِس طرح اُنہوں نے اِن چیزوں کے مالِک کو پیشتر ہی نہ پہچان لیا ○

۱۰ بُت پرستی کی حماقت

لیکن وہ جو آدمیوں کے ہاتھوں کے کاموں کو خُدا کا نام دیتے ہَیں سونے کو اَور چاندی کو اَور ہُنر کی اِیجادوں کو اَور حیوانوں کی شکلوں کو اَور ناکارہ پتّھر کو جِسے پہلے زمانے میں کِسی نے ہاتھ سے بنایا تھا۔ تو وہ بَدبخت ہَیں اَور اُن ۱۱ کی اُمّید مُردوں میں ہَے ○ ایک ترکھان جنگل میں سے اپنے کام کے لائق ایک درخت کو کاٹتا ہَے۔ اَور ہُنرمندی سے اُس کی ساری چھال اُتارتا ہَے۔ اَور اپنی عُمدہ کاریگری سے اُس کا

باب ۱۲: ۲۴ رومیوں ۱: ۲۳ +

باب ۱۳: ۱ اعمال ۱۴: ۱۷؛ اِفسیوں ۴: ۱۷-۱۹ +

باب ۱۳: ۱۰ اعمال ۱۷: ۲۹ +

ایک برتن بناتا ہے جو زِندگی کے اِستعمال کے لئے کارآمد ہے○
۱۲ اَور اپنا کھانا تیار کرنے کے لئے اُس کی چھیلن کا اِیندھن بناتا
۱۳ ہے اَور کھا کر سیر ہوتا ہے○ پھر باقی ماندہ میں سے ایک ٹکڑا لیتا
ہے جو کسی کام کے لائق نہیں۔یعنی بہُت ٹیڑھی اَور گانٹھ والی
لکڑی۔اَور اپنی فُرصت کے وقت محنت سے اُسے تراشتا ہے
اَور اپنے ہُنر کی عقلمندی سے اُسے آدمی کی صُورت پر گھڑتا ہے○
۱۴ یا اُس سے کسی کمبخت حیوان کی شبیہہ بناتا ہے اَور اُس پر
سفیدہ لگاتا اَور اُس کا رنگ سینڈور سے سُرخ کرتا ہے۔اَور
۱۵ اُس کے ہر ایک داغ کو ڈھانپتا ہے○ اَور اُس کے لئے ایک
لائق مکان بناتا ہے۔اَور اُسے دِیوار میں رکھتا ہے۔اَور لوہے
۱۶ سے اُسے باندھتا ہے○ اَور اُس کی خبرداری کرتا ہے۔کہ وہ گر
نہ پڑے کیونکہ جانتا ہے۔کہ وہ اپنی مدد نہیں کرسکتا۔اِس لئے کہ
وہ ایک مُورت ہے جو مُحتاج ہے کہ کوئی اُس کی مدد کرے○
۱۷ تب اپنے مال اَور نِکاح اَور بچّوں کی بابت اُس سے دُعا کرتا
ہے اَور شرمِندہ نہیں ہوتا۔کہ اُس کے ساتھ بات کرتا ہے جس
۱۸ میں رُوح نہیں۔پس وہ کمزور سے طاقت مانگتا ہے○ اَور
مُردے سے زِندگی کا سوال کرتا ہے اَور ناتجربہ کار سے مدد کا
خواستگار ہوتا ہے۔اَور کامیاب سفر کے لئے اُس کا وسیلہ
۱۹ ڈھونڈتا ہے جِسے چلنے کی طاقت نہیں○ اَور نفع اَور پیشہ اَور
کوششوں کی کامیابی کے لئے اُس سے مدد کی درخواست کرتا
ہے۔جو کچھ نہیں کرسکتا +

باب ۱۴

۱ اَور دُوسرا آدمی پیشتر کہ جہاز پر سوار ہو۔اَور شور کرنے
والی موجوں میں سفر کرے۔ایک لکڑی کے ٹکڑے سے مدد
مانگتا ہے۔جو اُس لکڑی سے بھی جو اُسے اُٹھائے ہُوئے ہے
زیادہ ٹُوٹنے والی ہے کیونکہ اُسے نفع کی خواہش نے اِیجاد کیا۔
۲ اَور کاریگر کی حِکمت نے اُسے بنایا○ اَور تیری پروردگاری ہی
اَے باپ اُس کی ہِدایت کرتی ہے۔کیونکہ تُو ہی نے سمُندر میں
راہ اَور موجوں کے درمیان اَمن کا رستہ کھولا ہے○ اَور تُو نے ۳
روشن کر دِیا ہے کہ تُو سب خطروں سے رِہائی دینے پر قادِر ہے○
خواہ وہ آدمی بھی سمُندر پر جائے جو ہُنر سے ناواقِف ہے○ ۴
اَور تُو نے چاہا کہ تیری حِکمت کے کام باطِل نہ ہوں۔تو اِس ۵
سبب سے اِنسان اپنی جان کو ایک چھوٹی سی لکڑی کے سپُرد
کرتے ہیں۔اَور دریا کے گہراؤ کو کشتی میں عبُور کرتے اَور بچ
جاتے ہیں○ اَور شرُوع میں بھی جب مُتکبّر جبّار لوگ ہلاک ۶
ہُوئے تو جہان کی اُمّید گاہ نے کشتی کی پناہ لی اَور تیرے ہاتھ
نے اُس کی رہبری کی۔تو نسل کا تولُّد ہونا زمانے کے لئے باقی
رہا○ پس وہ لکڑی جس سے راستی حاصِل ہوتی ہے مُبارک [۷]
ہے○ مگر ہاتھوں کا بنایا ہُؤا بُت اَور اُس کا بنانے والا دونوں [۸]
ملعُون ہیں۔یہ اِس لئے کہ اُس نے اُسے بنایا اَور وہ اِس لئے
کہ باوجُود اُس کے ناپائیدار ہونے کے اُس کا نام خُدا رکھّا
گیا○ کیونکہ خُدا شریر سے اَور اُس کی شرارت سے برابر ہی ۹
نفرت کرتا ہے○ پس بنایا ہُؤا اور بنانے والا دونوں عذاب ۱۰
پائیں گے○ اَور اِس سبب سے غیر قوموں کے بُتوں کی خبر لی ۱۱
جائے گی۔کیونکہ خُدا کی مخلُوقات کے بھیس میں وہ مکرُوہیّت
اَور آدمیوں کی جانوں کے لئے ٹھوکر اَور احمقوں کے پاؤں کے
لئے پھندا ہُوئے○

کیونکہ بُتوں کا اِیجاد کرنا زِناکاری کی جڑ ہے۔اَور اُن [۱۲]
کا پایا جانا زِندگی کا بِگاڑ ہے○ اَور وہ شرُوع میں نہ تھے اَور نہ ۱۳
اَبد تک باقی ہی رہیں گے○ کیونکہ وہ آدمیوں کی لاف زنی کے ۱۴
وسیلے سے دُنیا میں آئے۔اَور اِس لئے اُن کی بربادی جلدی ہوگی○
کیونکہ ایک باپ نے تلخ غم سے دردمند ہو کر اپنے بیٹے کی جو ۱۵
جلد لے لیا گیا ایک مُورت بنائی۔اَور بجائے خُدا کے وہ اِس
مُردہ اِنسان کی پرستش کرنے لگا جو اُس کے ماتحت تھے اَور اُن
کے لئے اُس نے رسمیں اَور قُربانیاں مُقرّر کردیں○ پھر زمانے ۱۶
کے گُزرنے پر اُس کُفر کی عادت نے جڑ پکڑ لی اَور وہ قانُون

باب ۱۴:۷ یہ آیت خُداوند یسوع مسیح کی پاک صلیب سے منسوب کی جاتی ہے+
باب ۱۴:۸ رومیوں ۱:۲۳ + باب ۱۴:۱۲ رومیوں ۱:۲۳-۲۵ +

کے طور پر مانی گئی۔ اَور بادشاہوں کے حُکم سے مُورتوں کی پرستش
۱۷ ہونے لگی○ اَور جو آدمی دُور رہنے کی وجہ سے سامنے آ کر اُن کی پرستش نہ کر سکے اُنہوں نے اُن کی شکلوں کا غائبانہ تصوُّر کِیا۔ اَور مہربانی کرنے والے بادشاہ کی صُورت بنائی اَور اُس کی غیر موجُودگی میں گویا کہ وہ حاضِر ہَے۔ اُس کی خُوشامد کے
۱۸ لئے خواہش سے آنکھیں اُس پر جمائیں○ پھر کاریگر کی بُلند پروازی نے اُنہیں جو اُس سے ناواقِف تھے اُس کی پرستش
۱۹ بڑھانے کی ترغیب دی○ کیونکہ اُس نے اپنے مالِک کو خُوش کرنے کی خواہش سے اُس کے بنانے میں اپنی ساری لیاقت
۲۰ اِستعمال کر دی۔ تاکہ وہ صُورت نہایت درجہ کی عُمدہ بنے○ تب عوام اِس کام کی خُوبصُورتی پر ایسے مائل ہُوئے۔ کہ اُس چیز کو جس کی وہ کُچھ عرصہ پیشتر بطور اِنسان کے عِزّت کرتے تھے
۲۱ اُنہوں نے خُدا خیال کِیا○ اَور یہ جان کے لئے پھندا ٹھہرا۔ کیونکہ لوگوں نے آفت یا ظُلم کی وجہ سے پتھّر اَور لکڑی کو وہ نام دِیا جس میں کِسی کی شراکت نہیں○

۲۲ | بُت پرستی کے اثرات | تب خُدا کی معرفت ہی میں غلطی کرنا اُن کے لئے کافی نہ رہا۔ بلکہ وہ سخت جہالت کی لڑائی میں بھی غرق ہو گئے۔ اَور اُنہوں نے ایسی شرارتوں کا نام سلامتی رکھ لِیا○
۲۳ کیونکہ وہ اپنے بچّوں کی قُربانیاں گُزرانتے اَور پوشِیدہ رسمیں اَور
۲۴ دُوسری طرح کی دِیوانگی کی ضِیافتیں کرتے ہَیں○ یہاں تک کہ وہ نیک چال چلن اَور بیاہ کی پاکیزگی کو قائم نہیں رکھتے۔ اَور ایک مَرد حسد سے اپنے دوست کو قتل کرتا اَور حرام کی نسل سے اُسے
۲۵ دُکھ دیتا ہَے○ اَور ہر جگہ اَبتری سے خُون اَور قتل ہوتا ہَے اَور چوری
۲۶ اَور مکر اَور فساد اَور خیانت اَور فِتنہ اَور دَرُوغ حلفی○ اَور نیکوکاروں کی اِیذا اَور اِحسان کا اِنکار اَور رُوحوں کی بربادی اَور جِنس کا بدلنا اَور بیاہ کی بے قاعدگی اَور زِناکاری اَور بدکرداری ہوتی ہَے○
۲۷ کیونکہ مکرُوہ بُتوں کی پرستش سب بدی کی اِبتدا اَور باعِث اَور
۲۸ اِنتہا ہَے○ اِس لئے کہ جب وہ خُوش ہوتے ہَیں تو پاگل ہو جاتے ہَیں یا جب پیشین گوئی کرتے ہَیں تو جُھوٹ بولتے یا ظُلم کے
۲۹ کام کرتے یا جلدی سے جُھوٹی قسم کھا لیتے ہَیں○ کیونکہ وہ بے جان بُتوں پر بھروسا کر کے اُمّید رکھتے ہَیں کہ اگر ہم جُھوٹی قسم
۳۰ کھائیں گے۔ تو ہمارا نُقصان نہ ہوگا○ پر اُن دونوں خطاؤں کے باعِث وہ عذاب کے مُستحق ہَیں۔ یعنی خُدا پر اُن کی بداِعتقادی جب وہ بُتوں کی تقلید کرتے ہَیں۔ اَور ظُلم اَور مکر کی
۳۱ قسم کھائی جب وہ پاکیزگی کی حقارت کرتے ہَیں○ کیونکہ جس کی قسم کھائی گئی اُس میں کُچھ طاقت نہیں مگر گُناہ کرنے والوں کا اِنصاف ناراستوں کے گُناہ کی ہمیشہ سزا دیتا ہَے +

باب ۱۵

۱ | سچّے دِین کے فوائد | اَور تُو اَے خُدا مہربان اَور سچّا اَور
۲ طویل اُلصبر اَور رحمت سے تمام چیزوں کا مُنتظِم ہَے○ کیونکہ اگرچہ ہم گُناہ کرتے ہَیں تو بھی ہم تیرے ہَیں اَور قُدرت کو جانتے ہَیں۔ لیکن یہ جان کر کہ ہم تیرے کہلاتے ہَیں ہم گُناہ نہ کریں
۳ گے○ کیونکہ تیری معرفت ہی کامِل صداقت اَور تیری قُدرت
۴ کا علم ہی دائمی زِندگی کی جڑ ہَے○ اِس لئے زیاں کار آدمیوں کی کاریگری کی اِیجاد نے اَور ناکارہ نقّاشوں کی رنگ برنگ تصویروں
۵ نے ہمیں دھوکا نہیں دِیا○ جسے دیکھنا احمقوں کے لئے فضیحت ہَے یہاں تک کہ وہ بے جان مُردہ کی شکل کی تصویر کو پیار کرتے
۶ ہَیں○ پس جو اُنہیں بناتے ہَیں اَور جو اُنہیں پیار کرتے ہَیں اَور جو اُن کی پرستش کرتے ہَیں وہ بُری چیزوں کے حریص ہَیں۔ اَور وہ لائق ہَیں کہ اُن کی اُمّیدیں بھی ایسی ہی ہوں○
۷ | بُت پرستی کا بُطلان | ایک کُمہار نرم مِٹّی کو محنت سے گُوندھتا ہَے۔ اَور اُس سے وہ سب برتن بناتا ہَے جو ہمارے کام آتے ہَیں تو اُسی ایک مِٹّی میں سے وہ برتن بناتا ہَے جو پاک اِستعمال کے لئے یا اُس کے برعکس کے لئے کارآمد ہوں۔ لیکن اِس بات

باب ۱۴:۲۲-۳۱ رومیوں ۱:۲۶-۳۱، غلاطیوں ۵:۱۹-۲۱، ۱-قرنتیوں ۱:۹-۱۰ +

باب ۱۵:۳ یُوحنّا ۱۷:۳؛ عبرانیوں ۱۱:۶ +
باب ۱۵:۷ رومیوں ۹:۲۰-۲۴؛ ۲-تیموتاؤس ۲:۲۰-۲۱ +

کی تخصیص کہ کوئی برتن دونوں اِستعمالوں میں سے کِس کے
۸ لائق ہَے کُمہار کے فیصلہ پر موقُوف ہَے○ اَور اپنی لاحاصِل محنت
سے وہ اِس مٹّی سے ایک باطِل معبُود بناتا ہَے اَور وہ خُود بھی
کُچھ عرصہ پیشتر مٹّی ہی سے پیدا ہُوا۔ اَور تھوڑی مُدّت کے بعد
اُسی میں پھر جا ملِے گا جس میں سے لِیا گیا تھا۔ جب کہ اُس
۹ کی جان کا قرض اُس سے مانگا جائے گا○ لیکن اُسے یہ فِکر نہیں
کہ وہ جاتا رہے گا۔ اَور کہ اُس کی عُمر چندروزہ ہَے۔ بلکہ یہ کہ
سونے اَور چاندی کے کام کرنے والوں کا مُقابلہ کرے اَور
ٹھٹھیاروں کی مانند بنے اَور نقلی چیزیں بنا کر اُن پر فخر کرے○
۱۰ اُس کا دِل راکھ اَور اُس کی اُمّید خاک سے کمینہ تر اَور اُس کی
۱۱ زِندگی مٹّی سے زیادہ حقِیر ہَے○ کیونکہ اُس نے اُسے نہ جانا
جس نے اُسے پیدا کِیا اَور اُس کے اندر کام کرنے والی جان
۱۲ اَور زِندہ رُوح پھُونکی○ بلکہ اُس نے گُمان کِیا کہ ہماری زِندگی
عبث اَور ہماری عُمر کمائی کرنے کا موقع ہَے اَور خیال کِیا کہ ہر
۱۳ ایک حِیلہ سے بلکہ ظُلم سے بھی نفع اُٹھانا ضرُوری ہَے○ اَور وہ
دُوسروں کی نِسبت زیادہ اچھّی طرح سے جانتا ہَے کہ مَیں قصُوروار
ہُوں۔ کیونکہ وہ زمین کی مٹّی سے ٹوٹنے والے برتن اَور گھڑے
۱۴ ہُوئے معبُود بناتا ہے○ لیکن تیری اُمّت کے وہ سب دُشمن جنہوں
۱۵ نے اُس پر ظُلم کِیا۔ بچّے سے بھی زیادہ بےوقُوف ہَیں○ کیونکہ
وہ قوموں کے اُن سب بُتوں کو معبُود خیال کرتے ہَیں جو اپنی
آنکھوں سے نہیں دیکھتے اَور اپنے نتھنوں سے سانس نہیں لیتے۔
اَور اپنے کانوں سے نہیں سُنتے۔ اَور اپنے ہاتھوں کی اُنگلیوں سے
۱۶ نہیں چھُوتے اَور اپنے پاؤں سے چل نہیں سکتے○ کیونکہ آدمی
نے اُنہیں بنایا۔ اَور جس نے رُوح عاریتاً لی اُس نے اُنہیں گھڑا۔
ہاں اِنسان کی طاقت میں نہیں کہ اپنی مانند کوئی معبُود بنائے○
۱۷ اَور وہ فانی ہَے اپنے گُنہگار ہاتھوں سے بےجان چیز بناتا ہَے۔
پس وہ اپنے معبُودوں سے افضل ہَے۔ کیونکہ وہ زِندہ رہا ہَے
۱۸ لیکن یہ کبھی ہرگز زِندہ نہ تھے○ اَور وہ ایسے نہایت مکرُوہ مخلُوقات
۱۹ کی پرستِش کرتے ہَیں۔ جو حیوانِ مُطلق سے بھی بدتر ہَیں○ اَور
اُس میں دُوسرے حیوانات کی شکل کی سی عُمدہ خُوبصُورتی نہیں

مگر وہ خُدا کی تعریف اَور اُس کی برکت سے دُور ہو گئے +

باب ۱۶

مینڈک اَور بٹیر اِس لئے واجِب تھا۔ کہ اُسی طرح کی چیزوں ۱
سے اُنہیں سزا ملِے اَور وہ مُوذی جانوروں کے انبوہ سے ہلاک
ہوں○ لیکن ایسی سزا کی بجائے تُو نے اپنی اُمّت سے نیکی کی۔ ۲
کہ اِن کے واسطے بٹیروں کا کھانا تیّار کِیا۔ یعنی ایک عجیب
خُوراک جس سے اِن کی حِرص سیر ہُوئی○ یہاں تک کہ جب وہ ۳
اُس کراہت کے باعث جو تُو نے اُن پر بھیجی باوجُود اپنی بھُوک
کے خُوراک کی خواہش کھو بیٹھے تھے لیکن یہ تھوڑی سی تنگی کے بعد
عجیب مزے کا کھانا کھاتے تھے○ کیونکہ واجِب تھا کہ ظالموں پر ۴
ایسی بربادی آئے جس سے گُریز نہ ہو۔ لیکن اُنہیں صِرف اِتنا
دِکھایا جائے کہ اُن کے دُشمن کیسا عذاب پاتے ہَیں○

ٹڈّی اَور پیتل کا سانپ اَور جس وقت درندوں کا ہَولناک ۵
غُصّہ اِن پر آ پڑا۔ اَور یہ مکرُوہ سانپوں کے ڈسنے سے ہلاک
ہونے لگے تو تیرا غضب اَبد تک نہ رہا○ یہ کُچھ مُدّت تک ۶
تاکید کے طور پر ڈرائے گئے۔ پر نجات کی علامت اِنہیں نصیب
ہُوئی تاکہ تیری شریعت کے احکام کو یاد رکھیں○ پس جو تیری ۷
طرف رجُوع لائے یہ اُس کی وجہ سے نہیں جس پر اُنہوں نے
نظر کی بلکہ تیری ہی وجہ سے بچ گئے۔ اَے مُخلِّصِ کُل!○ اَور اِس ۸
سے تُو نے ہمارے دُشمنوں پر ثابت کر دِیا۔ کہ تُو ہی سب بُرائیوں
سے چھُڑانے والا ہَے○ کیونکہ اُنہیں ٹڈّیوں کے کاٹنے نے اَور ۹
مکھیوں نے مار ڈالا اَور اُن کی جانوں کے لئے کوئی عِلاج نہ پایا
گیا کیونکہ وہ اِس لائق تھے۔ کہ اِسی طرح ہلاک کئے جائیں○
پر تیرے بیٹوں پر زہریلے سانپوں کے دانت غالِب نہ آئے۔ ۱۰
کیونکہ تیرے رحم نے آ کر اِنہیں شِفا بخشی○ اَور یہ ڈسے گئے۔ ۱۱
تاکہ تیری باتوں کو یاد کریں۔ پھر تُو نے جلد اِنہیں رِہائی بخشی۔
ایسا نہ ہو۔ کہ یہ گہری فراموشی میں پڑیں اَور تیری مہربانی سے
نا اُمّید ہو جائیں○ اَور اِن کو نہ بُوٹی نے اَور نہ مرہم نے شِفا ۱۲

دی بلکہ اَے خُداوند تیرے کلمہ نے جو سب کو شِفا بخشتا ہَے○
۱۳ کیونکہ زِندگی اَور مَوت کا اختیار تیرا ہی ہَے اَور تُو ہی عالم اَسفل
۱۴ کے دروازوں تک اُتار کر پھر اُوپر لاتا ہَے○ لیکن اِنسان بَدخواہی سے قتل کرتا ہَے۔ مگر جو رُوح نِکل گئی ہَے اُسے واپس نہیں
۱۵ لائے گا اَور قبض کی ہُوئی جان کو واپس نہ بُلائے گا○ پر کسی کی طاقت نہیں۔ کہ تیرے ہاتھ سے بھاگ جائے○
۱۶ | اَولے اَور مَنّ | کیونکہ تُو نے بازُو کی قُوّت سے اُن شریروں کو تازیانے لگائے جنہوں نے تیرا اِنکار کیا۔ اَور عجیب بارِشیں اَور اَولے اَور شدید ترشح اُن کے پیچھے چھوڑے اَور آگ سے
۱۷ اُنہیں بھسم کر دِیا○ اَور بہت عجُوبہ بات یہ تھی۔ کہ آگ پانی کے اندر ہو کر جو سب چیزوں کو بُجھاتا ہَے، تیزی میں بڑھی ہُوئی تھی۔
۱۸ کیونکہ جہان راستکاروں کے لئے جنگ کرتا تھا○ اَور کبھی شُعلہ تھم جاتا تھا تاکہ وہ اُن حیوانات کو نہ جَلا دے۔ جو شریروں پر اِس مقصد سے بھیجے گئے تھے کہ وہ دیکھ لیں کہ خُدا کے حُکم سے
۱۹ ہمارا تعاقُب کِیا جاتا ہَے○ اَور کبھی وہ پانی کے بیچ میں بھی آگ کے طبعی طور کی نِسبت زیادہ بھڑکتا تھا۔ تاکہ ایک خطاکار سرزمین کی پیداوار کو تباہ کر دے○
۲۰ پر برعکس اِس کے تُو نے اپنی اُمّت کو فرشتانہ غذا کھِلائی اَور بغیر اُن کی محنت کے آسمان سے تیّار کردہ ایسی روٹی بخشی جس
۲۱ میں ہر طرح کی لذّت اَور ہر ذائقہ کی شیرینی تھی○ کیونکہ تیرے جوہر نے تیری شیرینی تیرے فرزندوں کو دِکھائی۔ تو وہ کھانے والے کی حِرص کو سیر کرتی اَور ہر ایک جو کُچھ چاہتا اُسی میں بدل
۲۲ جاتی تھی○ اَور برف اَور یخ آگ میں ثابت رہ کر نہ پگھلتے تھے۔ تاکہ معلُوم ہو جائے کہ اَولوں میں آگ بھڑکتی ہُوئی اَور مینہ میں چمک مارتی ہُوئی دُشمنوں کے پھلوں کو کیسے بھسم کر گئی○
۲۳ اَور پھر اپنی قُوّت بُھول جاتی تھی تاکہ راستکار غذا کھائیں○
۲۴ کیونکہ خلقت تُجھ اپنے خالق کے تابع ہَے۔ اَور گُنہگاروں کی سزا دہی میں سختی کرتی ہَے۔ پر جو تُجھ پر توکُّل کرتے ہَیں۔ اُن سے نیکی کرنے کے لئے اپنی طاقت کم کرتی ہَے○
۲۵ اِس لئے اُس وقت بھی ہُو جب اُن کی خواہش کے جنہوں نے تیرے حضُور میں اِلتجا کی وہ گُوناگُوں صُورتوں میں بدل کر
۲۶ تیری عالم پرور فیاضی کی خدمت بجا لائے○ تاکہ اَے خُداوند تیرے محبُوب بیٹے جان لیں کہ زمین کے گُوناگُوں پھل اِنسان کی پرورِش نہیں کرتے بلکہ تیرا کلمہ ہی تیرے اعتبار کرنے والے کی حِفاظت کرتا ہَے○
۲۷ کیونکہ جسے آگ تلف نہ کر سکی۔ سُورج کی ایک شُعاع نے آسانی سے اُسے گرم کِیا۔ تو وہ پگھل گیا○
۲۸ تاکہ معلُوم ہو جائے کہ آفتاب کے نِکلنے سے پہلے تیرا شُکر کرنا اَور روشنی کے طُلُوع پر تیری اِلتجا کرنا فرض ہَے○
۲۹ اِس لئے کہ ناشُکرگُزار آدمی کی اُمّید جاڑے کی برف کی طرح پگھل جائے گی اَور ناکارہ پانی کی مانند بہہ جائے گی +

باب ۱۷

۱ | مِصری تارِیکی | یقیناً تیرے فتوے عظیم اَور ناقابلِ بیان ہَیں۔ اِسی سبب سے غیر مؤدّب رُوحیں گُمراہ ہو گئیں○
۲ کیونکہ جس وقت گُنہگاروں نے گُمان کِیا۔ کہ ہم ایک پاک قوم پر اِختیار رکھتے ہَیں۔ اُسی وقت وہ تارِیکی کے بندوں اَور لمبی رات کی زنجیروں میں پڑے ہُوئے اَبدی پروردِگاری سے دُور اپنی چھتوں کے نیچے قید تھے○
۳ اَور جب اُنہوں نے خیال کِیا کہ ہم اپنے مخفی گُناہوں کے ساتھ فراموشی کے سیاہ پردے میں پوشیدہ رہیں گے تو وہ تارِیکی میں ڈالے گئے اَور سخت خوفزدہ ہو کر طرح طرح کی سایہ دار صُورتوں سے حیران ہُوئے○
۴ اَور نہ وہ خلوت خانہ جس میں وہ چُھپے تھے اُنہیں خوف سے بچاتا تھا بلکہ اُن کے کانوں میں طرح طرح کی آوازیں گُونجتی تھیں اَور مُہیب اَور تُرش رُو صُورتیں نظر آتی تھیں○
۵ اَور آگ میں اپنی تیزی کے وقت بھی کُچھ طاقت نہ تھی۔ کہ اُنہیں روشنی دے۔ اَور نہ ستاروں کی چمک میں کہ اُن کی اُس ہَولناک رات کو روشن کریں○
۶ اَور اُن پر ناگہانی ایک بڑی خوفناک آگ چمک

باب۱۶: ۲۰ یُوحنّا ۶: ۳۱ +

باب۱۶: ۲۶ متّی ۴: ۴ +

پڑتی تو وہ کانپ کر دیکھی ہُوئی چیزوں کو اَندیکھی چیزوں
۷ سے زیادہ ہَولناک خیال کرتے تھے۞ اُس وقت اُن کے جادُو
اَور شُعبدہ کی کارِیگری باطِل ہوگئی۔ اَور اُن کی حِکمَت کے فخر پر
۸ رُسوا کرنے والی دلیل نِکل پڑی۞ کیونکہ جنہوں نے بیمار دِل
کی گھبراہٹ اَور دُکھ کے ہٹا دینے کا وعدہ کِیا وہ آپ ہی ہنسی
۹ دِلانے والے خوف سے بیمار ہوگئے۞ کیونکہ اگرچہ کوئی ہَولناک
شے اُنہیں نہ ڈراتی تھی تو بھی کیڑوں کا رینگنا اَور سانپوں کا
پھُنکارنا اُنہیں خوف دِلاتا تھا اَور وہ لرزاں ہو ہو کر مرتے تھے
اَور اُس ہَوا کو دیکھنے سے بھی اِنکار کرتے تھے جس سے کوئی چارہ
۱۰ نہیں۞ کیونکہ بدی جو بُزدلی کے ساتھ ہَے اپنے آپ پر شہادت
کی مُقتضی ہَے۔ اَور ضمیر کی بے آرامی ہمیشہ دُکھوں کا خیال
۱۱ دِلاتی ہَے۞ کیونکہ خوف اُس مدد کا ترک کرنا ہَے جو عقل سے مِلتی
۱۲ ہَے۞ اَور باطِن میں اُس کی اُمّید بُہت تھوڑی ہَے۔ اِس لئے
۱۳ دُکھ کے سبب کا نامعلُوم ہونا زیادہ خوفناک ہَے۞ پس جو اُس
ناقابِلِ برداشت رات میں جو عالَمِ اَسفل کے غار میں سے نِکلی
۱۴ تھی عام نیند سے سو رہے تھے۞ وہ کبھی ہَولناک رُویتوں سے
تکلیف اُٹھاتے۔ اَور کبھی ہمت ہارنے کے سبب سے بے بس
ہو جاتے تھے۔ کیونکہ ایک ناگہانی غیر مُتوقع خوف اُن پر آ پڑتا
۱۵ تھا۞ پس ہر ایک شخص خواہ کوئی کیوں نہ ہو جہاں تھا وَہیں بیٹھے کا
بیٹھا رہ گیا اَور اُس قید خانے میں بند پڑا رہا۔ جو لوہے سے
۱۶ مُقفّل نہ تھا۞ کیونکہ خواہ وہ کسان ہوتا خواہ چوپان خواہ میدان
میں کام کرنے والا ضرُور وہ ناگہاں پکڑا جاتا اَور اُس آفت
میں پڑتا جس سے وہ بھاگ نہ سکتا۔ کیونکہ وہ سب تارِیکی کی
۱۷ ایک ہی زنجیر سے بندھے تھے۞ اَور ہَوا کی آواز۔ یا گھنی
شاخوں پر پرندوں کا شیریں چہچہانا۔ یا زور سے بہنے والے پانی
۱۸ کا شور۔ یا ڈُھلکائے ہُوئے پتھّروں کا شور۞ یا اُن حیوانوں کا
دوڑنا جو نظر نہیں آتے تھے۔ یا وحشی درِندوں کا غُرّانا۔ یا پہاڑوں
کی غاروں میں گُونج کی آواز اِن سب سے اُنہیں ڈر کے مارے
۱۹ غش آ جاتا تھا۞ حالانکہ سارا جہان چمکتے نُور سے روشن تھا اَور

اپنا کام بے روک کرتا تھا۞ یہ اکیلے اُس سیاہ رات کے سائے ۲۰
میں تھے جو اُن پر آنے والی تارِیکی کی ایک تصویر تھی۔ لیکن وہ
اپنے آپ پر تارِیکی سے بھی زیادہ بھاری تھے +

باب ۱۸

آگ کا ستُون

مگر تیرے مُقدّسوں کے پاس بڑی روشنی ۱
تھی۔ اَور وہ اِن کی آواز تو سُنتے مگر اِن کی شکل نہ دیکھتے تھے اَور
خُوش ہوتے تھے کہ یہ اُن کی طرح تکلیف میں نہیں تھے۞ اَور ۲
وہ اِس لئے شُکر کرتے تھے کہ جن پر پہلے ظُلم کِیا گیا تھا۔ یہ ہمیں
دُکھ نہیں دیتے۔ اَور وہ گزشتہ دُشمنوں کے لئے اِن سے مُعافی
مانگتے تھے۞ اَور اُس کے بدلے میں تُو نے اِنہیں آگ کا ستُون ۳
دِیا جو نامعلُوم راہ میں اِن کا رہبر ہو۔ اَور مُوقّر اسیری کے لئے
مہربان آفتاب۞ وہ تو اِس لائق تھے کہ روشنی کو کھو بیٹھیں۔ اَور ۴
تارِیکی میں قید کِئے جائیں۔ کیونکہ اُنہوں نے تیرے اُن بیٹوں
کو قید کِیا تھا۔ جن کے وسیلے سے تیری غیر فانی شریعت کا نُور
دُنیا کو عطا کِیا جانا تھا۞

پہلوٹھوں کا قتل

اَور جب اُنہوں نے مشورہ کِیا کہ ۵
مُقدّسوں کے بچّوں کو قتل کر دِیا کریں تو ایک اکیلا بچّہ اِسی واسطے
پھینکا گیا تھا اَور پھر بچا لیا گیا تھا۔ تُو نے اُن کی بُہت اولاد
کے مارے جانے کی اُنہیں سزا دی۔ پھر تُو نے اُن سب کو
جوشاں پانی میں ہلاک کر دِیا۞ اَور اِس رات کی ہمارے باپ دادا ۶
کو پہلے خبر دی گئی تھی تاکہ اِن کی رُوحیں تازہ ہوں اَور وہ یقین
سے جان لیں کہ کیسی قسموں پر اُنہوں نے بھروسا کِیا۞ یُوں ۷
تیری اُمّت کو راستکاروں کی رِہائی اَور دُشمنوں کی ہلاکت نصیب
ہُوئی۞ کیونکہ جو سزا تُو نے ہمارے دُشمنوں پر بھیجی اُسی سے تُو ۸
نے ہمیں اپنے پاس بُلایا اَور ہمیں عزّت بخشی۞ کیونکہ نیکوکاروں ۹
کے مُقدّس فرزند خُفیہ طور پر قُربانی گُزرانتے اَور مُتفق ہو کر الٰہی
قانُون کے مُطابِق عمل کرتے تھے کہ مُقدّسین دُکھ اَور سُکھ میں

باب ۱۷:۱۰ رومیوں ۲:۱۵؛ ۱-یُوحنّا ۳:۲۰ +

باب ۱۷:۲۰ ۲-پطرس ۲:۱۷ +

برابر شریک ہوں۔جس وقت باپ دادا تعریف کا نغمہ گاتے تھےO
۱۰ اِتنے میں دُشمنوں کے نوحہ کی نامُوافق آواز آئی۔اَور بچّوں پر ماتم کرنے کی غمناک آواز سُنائی دینے لگیO نوکر اَور آقا دونوں پر ایک ہی سزا کا حُکم تھا۔اَدنیٰ اَور بادشاہ پر ایک ہی آفت واقع
۱۲ ہُوئیO پس ہر ایک کے پاس بِلا تفریق ایک ہی مَوت کے سبب سے بے شُمار لاشیں پڑی تھیں۔یہاں تک کہ مُردوں کے دفن کرنے کے لئے کافی زِندہ لوگ نہ تھے۔کیونکہ ایک ہی لمحہ میں
۱۳ اُن کی بڑی مُعزّز نسل ہلاک ہوگئیO اَور جو پہلے جادُوگری کے سبب سے کِسی بات کے مان لینے سے اِنکاری تھے۔وہ اَب پہلوٹھوں کے قتل کے وقت مجبُوراً اِقرار کرنے لگے کہ درحقیقت
۱۴ یہ خُدا کی اُمّت ہَےO کیونکہ جس وقت ہر ایک چیز کو خاموشی کا
۱۵ آرام مِلا۔اَور رات کی رفتار نِصف پر آئیO تب تیرا قادر کلمہ آسمان کے شاہی تخت سے تُند جنگجُو کی مانند ہلاکت کی سرزمین
[۱۶] میں یکایک کُود پڑاO اَور تیز تلوار سے اُس نے تیرا واجبی حُکم نافِذ کِیا۔تو وہ کھڑا ہُؤا۔اَور سب جگہوں کو مَوت سے بھر دیا اَور
۱۷ اُس کا سر آسمان میں اَور اُس کے قدم زمین پر تھےO تب دفعتہً اُنہیں بُرے خوابوں کے خیالوں نے نہایت سخت بے قرار کر
۱۸ دِیا۔اَور ناگہانی ہَول اُن پر آپڑےO اَور ایک یہاں اَور دُوسرا
۱۹ وہاں اَدھ مُوا پڑا ہُؤا اپنی مَوت کا سبب ظاہر کرتا تھاO کیونکہ جو خواب اُنہیں بے قرار کرتے رہے اُنہوں نے اُس بات کی پیش خبری اُنہیں دی تھی۔تا کہ وہ اپنی ہلاکت کا سبب جانے بغیر ہلاک نہ ہوںO

۲۰ [ہارُون کا کفّارہ] پر راستکاروں پر بھی مَوت کی آزمائش آپڑی اَور بیابان میں اُن میں سے بُہتوں پر بَلا واقع ہُوئی۔
۲۱ لیکن تیرا غُصّہ دیر تک نہ رہاO کیونکہ ایک بے عیب مَرد اِن کی حمایت کے لئے جلدی سے آیا۔اَور خدمت کے ہتھیار سے یعنی دُعا اَور کفّارہ کی بخُور سوزی سے غضب کا سامنا کِیا اَور آفت کو دُور کر دیا۔اَور اُس نے یہ دِکھا دِیا کہ وہ تیرا خادِم تھاO
۲۲ اَور وہ سب پر غالِب آیا۔نہ جسم کی طاقت سے اَور نہ ہتھیار کے زور سے بلکہ اُس نے کلام سے اُن قسموں اَور عہدوں کو جو باپ دادا سے کئے گئے، یاد دلا کر سزا دینے والے کو تھما دِیاO ۲۳ کیونکہ جب مُردے ایک دُوسرے پر انبار میں گر رہے پڑتے تھے تو وہ درمیان میں کھڑا ہوگیا۔اَور اُس نے غضب کو فرو کِیا۔اَور زِندوں کی طرف کا رستہ روکاO ۲۴ کیونکہ اُس کی کاہنانہ پوشاک پر تمام جہان تھا۔اَور باپ دادا کا فخر قیمتی پتّھروں کی چار سطروں میں اُس پر مَنقُوش تھا۔اَور اُس کے سر کے تاج پر تیری حشمت تھیO ۲۵ اِن چیزوں نے ہلاک کرنے والے کو عاجز کِیا اَور اِن سے وہ خوفزدہ ہُؤا۔کیونکہ غضب کا صرف ثبُوت ہی کافی تھا +

باب ۱۸:۱۶ عبرانیوں ۴-۱۲؛ مُکاشفہ ۱:۱۶ +

باب ۱۹

[مِصر کی تباہی] ۱ مگر شریروں پر آخر تک غضب بغیر رحمت کے رواں رہا۔کیونکہ وہ پیشتر سے جانتا تھا۔کہ وہ کیا کریں گےO
۲ اَور کہ بعد اِس کے اُنہوں نے اِنہیں جانے کی اِجازت دی اَور اِنہیں چلے جانے کے لئے مجبُور کِیا وہ کیسے پشیمان ہوں گے اَور اِن کا تعاقُب کریں گےO
۳ کیونکہ پیشتر اِس کے کہ اُن کا نوحہ ختم ہُؤا۔اَور وہ اپنے مُردوں کی قبروں پر رونے سے فارِغ ہُوئے۔وہ لَوٹے اَور جہالت کا ایک دُوسرا منصُوبہ باندھا اَور گویا اِن بھگوڑوں کا تعاقُب کِیا جِنہیں کُوچ کرنے کے لئے مجبُور کِیا تھاO
۴ کیونکہ وہ فتویٰ جس کے وہ مُستحق تھے اِسی اِنجام کی طرف اُنہیں کھینچ رہا تھا۔اَور پیشتر کے حادثوں کو اُس نے فراموش کر دِیا تھا تا کہ اُس سزا کو بھی پُورا کرے جو اُن کے عذابوں میں ہنوز باقی تھیO
۵ اَور تیری اُمّت تعجُّب انگیز عبُور سے پار ہو جائے مگر یہ نہایت عجیب مَوت سے مَریںO

[اِسرائیل کا عبُور] ۶ تب تمام مخلُوقات میں سے ہر ایک چیز اپنی جنس میں اَز سرِ نَو بنائی گئی۔تا کہ تیرے حُکموں کے تابع ہو اَور تیرے فرزند بے صدمہ بچ جائیںO
۷ پس بادل نے خیمہ گاہ پر سایہ کِیا۔اَور جہاں پہلے پانی تھا، وہاں خُشک زمین نمُودار ہُوئی یعنی بحیرہ قُلزم کے بیچ میں سے صاف شاہراہ اَور پانی کی کثرت

۸ میں سے سبز چراگاہ۝ وہاں تیری تمام اُمّت نے عبُور کِیا اَور اُنہوں نے تیرے ہاتھ کے پردے میں عجیب مُعجزات دیکھے۝
۹ اَور اَے خُداوند اِن کے رِہائی دینے والے! یہ تیری تعریف کرتے ہُوئے گھوڑوں کی طرح چُھوٹے پِھرتے تھے۔ اَور
۱۰ برّوں کی مانند کُودتے تھے۝ اَور یہ اُن باتوں کو یاد کرتے تھے جو مُسافرت کی اُس سَرزمین میں واقع ہُوئی تھیں۔ کہ زمین نے کِس طرح جانداروں کے جنَنے کی بجائے مچھّر پیدا کِئے۔ اَور دریائے نیلؔ نے کِس طرح مچھلیوں کی بجائے مینڈکوں کی
۱۱ کثرت نِکال پھینکی۝ اَور آخر میں اِنہوں نے پرندوں کی ایک نئی قِسم دیکھی۔ جب اِن کی حِرص نے اِن کو برانگیختہ کِیا۔ کہ
۱۲ مزیدار خُوراک مانگیں۝ تو اِن کی خواہش پُوری کرنے کے لئے بٹیر سمُندر میں سے اُوپر چڑھ آئے۝
۱۳ اَور گُنہگاروں پر غضب اُن پُرانی علامتوں کے بغیر نازِل نہ ہُوا۔ جو گرجوں کی شِدّت کے بیچ دی گئیں۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی شرارتوں کے باعِث لائق سزا پائی۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے مہمانوں سے بُری طرح سے نفرت کی تھی۝
۱۴ جب کہ دُوسرے لوگ ناواقِف مُسافِروں کو قبُول کرنے سے اِنکار کرتے تھے۔ وہ ایسے مہمانوں کو غُلامی میں لائے جو اُن
۱۵ کے مُحسن تھے۝ اَور اِس سے بڑھ کر دُوسروں کے ساتھ اَور سلُوک کِیا جائے گا اِس لئے کہ اُنہوں نے ایک اجنبی گروہ کو دُشمن
۱۶ قبُول کِیا۝ پر اِنہوں نے پہلے مہمانوں کو خُوشی سے قبُول کِیا تھا۔ اَور اگرچہ اُنہیں اپنے حقُوق میں شریک کِیا تھا۔ تو بھی بعد ازیں اُنہیں سخت مُشقّت کا دُکھ دِیا۝
۱۷ پس وہ اندھے کِئے گئے۔ اَور اُن لوگوں کی طرح جو راستکار کے دروازے پر کھڑے تھے۔ جب ہَولناک تارِیکی نے اُنہیں گھیر لیا اَور اُن میں سے ہر ایک اپنے دروازے کا مدخل ڈُھونڈنے لگا۝
۱۸ **خاتمۂ کِتاب** پس جس طرح سارنگی کی سُریں تال کی حقیقت کو تبدیل کرتی ہَیں جب کہ اُن کی آواز برابر رہتی ہَے۔ اُسی طرح عناصر آپس میں ترتیب بدلتے رہے۔ چُنانچہ
۱۹ یہ اِن حادِثوں پر غور کرنے سے صاف روشن ہوتا ہَے۝ کیونکہ خُشکی کے جاندار پانی کے بن گئے۔ اَور پانی میں تیرنے والے
۲۰ جاندار خُشکی پر دوڑے۝ اَور آگ کی طاقت پانی میں اپنی اصلی طاقت سے زیادہ ہوگئی اَور پانی اپنی بُجھانے والی تاثیر کو
۲۱ بُھول گیا۝ برعکس اِس کے شُعلوں نے اُن جلد بگڑنے والے جِسموں کو اِیذا نہ پُہنچائی جو اُن کے بیچ میں چلے۔ اَور نہ وہ آسمانی خُوراک ہی پِگھل گئی۔ حالانکہ وہ برف کی طرح پِگھل جانے والی تھی۝
۲۲ پس اَے خُداوند تُو نے ہر بات میں اپنی اُمّت کی تعظیم اَور توقیر کی۔ تُو نے اُسے حقِیر نہ جانا۔ بلکہ ہر زمان و مکان میں اُن کی مدد کی +

یشُوع بِن سیِراخ

اُنیسویں صدی کے اختتام تک اِس کِتاب کا صِرف یُونانی ترجمہ موجُود تھا جو یشُوع کے پوتے نے کِیا تھا۔ لیکن ۱۸۹۶ء اَور ۱۹۰۰ء کے درمیان اَور خصُوصاً ۱۹۳۱ء میں عِبرانی متن کا دوتہائی ترجمہ مِل گیا جو یُونانی ترجمہ سے مُتفق ہے۔ یشُوع بن الی عازار بن سیراخ یرُوشلیمی نے اِس کِتاب کو تقریباً ۲۰۰ ق م میں عِبرانی زُبان میں تحریر کیا۔ وہ ایک ماہِر یہُودی ربّی اَور اُستاد تھا۔ جس کی یرُوشلیم میں درس گاہ تھی۔ یُونانی مادیت پرست ثقافت زوروں پر تھی۔ یہ کِتاب بیان کرتی ہے کہ اُس کی یلغار کے سامنے یہُودی ورثہ، قومی قدروں کا احترام، تحفظ وفروغ، صحائفِ مُقدّس کا گہرا علم، خُداوند کے خوف اَور شریعت کی تابعداری ہی پُر اِیمان عملی حِکمت ہے۔ خُدا تارِیخ کا مالِک اَور سب کُچھ کرنے پر قادِر ہے۔ اَور اپنی اِلٰہی حِکمت میں سب کو شرکت کرنے کے لئے دعوت دیتا ہے۔

اِس کِتاب میں اِلٰہی حِکمت اَور اِنسانی اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے اَور یہُودیوں کی تارِیخ میں سے اعلیٰ نمُونے پیش کیے گئے ہَیں۔ ابتدائی کلیسیا میں یہ کِتاب نومُریدوں کو دی جاتی تھی تاکہ اِسے پڑھ کر ہر مسیحی نیکی پر عمل کرنے کا طریقہ سیکھے اَور اِسی سبب سے یُونانی اَور لاطینی زُبانوں میں اَکلیسِیاسِتکُس یعنی کلیسیا کی خاص کِتاب کہلاتی ہے۔

مُقدّمہ

بہُت سی اَور بڑی باتوں کا عِلم ہمیں شریعت اَور انبیاء اَور اُن کے تابعین کے ذریعہ سے مِلا ہے۔ اِس لئے واجب ہے کہ تعلیم اَور حِکمت کے باعِث اِسرائیل کی تعریف کی جائے۔ اَور کہ پڑھنے والے نہ صِرف خُود ماہِر بن جائیں۔ بلکہ باہر کے لوگوں کو بھی تقریر وتحریر کے ذریعہ سے فائدہ پہُنچائیں۔

میرے دادا یشُوع نے شریعت اَور صحائِف انبیاء اَور اُن باقی کِتابوں کو جو ہمارے اَجداد نے ہمیں روایت کِیں بہُت محنت اَور جانفِشانی سے پڑھا تھا۔ اَور ارادہ کِیا کہ تعلیم اَور حِکمت کے مُتعلق خُود بھی کُچھ لِکھے۔ تاکہ جو اُن باتوں کو سِیکھنا چاہتے ہَیں وہ اُن کی تربیت پاکر شریعت کے مُطابِق زِندگی گُزارنتے ہُوئے زیادہ سے زیادہ ترقی کرتے جائیں۔

اِس لئے مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ مہربانی سے آؤ اَور غور سے پڑھو۔ اَور اُن باتوں کے لئے ہمیں مُعاف کرو جِن کی تصنیف میں تُمہیں کوئی لفظی نقص معلُوم ہوتا ہو۔ حالانکہ ہم حِکمت کی تصویر کی تقلید کرتے ہَیں۔ کیونکہ عِبرانی اِلفاظ کا وہی زور نہیں رہتا جب وہ کِسی اَور زُبان میں ترجمہ کِئے جائیں۔ اَور علاوہ اِس کے خُود شریعت اَور صحائِف انبیاء اَور باقی کِتابوں میں کافی فرق ہوتا ہے جب کہ وہ اصلی زُبان میں پڑھی جائیں۔

پس اَڑتیسویں سال میں۔ جب اَورجتیس بادشاہ تھا۔ مَیں مِصر میں آیا اَور وہاں کافی مُدت تک رہ کر قابِلِ یاد تعلیمی کِتاب کی ایک نقل حاصِل کی۔ اِس لئے مَیں نے یہ مُناسِب اَور واجب سمجھا کہ اِس کِتاب کے ترجمہ کرنے میں کُچھ محنت اَور مُشقّت اُٹھاؤں۔ اَور مَیں نے بہُت جانفِشانی اَور مُطالعہ کے ساتھ کُچھ عرصے میں اِس کِتاب کو ختم کِیا۔ اَور اَب اُن کی خدمت میں پیش کرتا ہُوں جو اپنی مُسافِرت کی سَرزمین میں بھی تربیت پانے کے خواہاں ہَیں تاکہ اپنی رَوِش دُرست کر کے شریعت کے مُطابِق اپنی زِندگی گُزار سکیں۔

باب ۱

حِکمت خُدا کی طرف سے ہے

۱ تمام حِکمت خُداوند کی طرف سے ہے۔ اَور اَبد تک اُس کے ساتھ رہے گی۵

۲ سمُندر کی ریت اَور بارِش کی بُوندوں اَور ازلیّت کے ایّام کو کون شُمار کرے گا؟ آسمان کی بُلندی اَور زمین کی وُسعت اَور غار کے عُمق کو کون ناپے گا؟○

۳ حِکمت کا پتہ کون لگائے گا؟ وہ جو سب چیزوں سے پیشتر ہے○

۴ حِکمت سب چیزوں سے پہلے پیدا کی گئی اَور دانائی کی فہمید ازل سے ہے○

۵ خُدا کا کلمہ بُلندی میں حِکمت کا چشمہ ہے اَور ازلی اَحکام اُس کی راہیں ہیں○

۶ حِکمت کی جڑ کِس پر ظاہر ہُوئی اَور کِس نے اُس کی مشورتوں کو جانا؟○

۷ حِکمت کی معرفت نے کِس پر تجلّی کی اَور اُس کی آگاہی کی کثرت کو کِس نے سمجھا؟○

۸ ایک ہی ہے جو دانشمند اَور نہایت مُہیب اَور اپنے تخت پر بیٹھنے والا ہے○

۹ یعنی خُداوند جس نے اُسے پیدا کیا اَور دیکھا اَور شُمار کیا○

۱۰ اَور اُس نے اُسے اپنی نِعمت کے مُطابق اپنی سب مصنُوعات اَور ہر بشر پر نازِل کیا اَور اُسے اپنے پیار کرنے والوں کو بخشا○

۱۱ **خُداوند کا خوف** خُداوند کا خوف عِزّت اَور فخر اَور سرُور اَور فرحت کا تاج ہے○

۱۲ خُدا کا خوف دِل کو خُوشی دیتا اَور سرُور اَور فرحت اَور ایّام کی درازی بخشتا ہے○

۱۳ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ اپنے اَنجام میں خُوش دِل ہوگا اَور اپنی مَوت کے دِن مقبُولیّت پائے گا○

۱۴ خُداوند کی مُحبّت مُعزّز حِکمت ہے○

۱۵ اَور جنہیں وہ دِکھائی دیتی ہے۔ وہ اُس کا دِیدار پا کر اُسے پیار کرتے اَور اُس کی عظمتوں پر غَور کرتے ہیں○

۱۶ خُداوند کا خوف حِکمت کا شرُوع ہے اَور رحم میں مومنُوں کے ساتھ ڈالا گیا اَور اُس نے اپنا آشیانہ قدیم سے ایماندار آدمیوں کے ساتھ قائم کیا اَور اپنے آپ کو اُن کی اولاد کے سپُرد کیا○

۱۷ خُداوند کا خوف معرفت کی عِبادت ہے○

۱۸ عِبادت دِل کو قائم رکھتی اَور اُسے پاک کرتی ہے۔ اَور سرُور اَور فرحت بخشتی ہے○

۱۹ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ خُوش دِل رہے گا اَور اپنی وفات کے ایّام میں مقبُولیّت پائے گا○

۲۰ خُداوند کا خوف حِکمت کی کمالیّت ہے۔ وہ اپنے پھلوں سے مدہوش کرتی ہے○

۲۱ وہ اپنے سارے گھر کو مرغُوب چیزوں سے اَور اپنے انبار خانوں کو خزانوں سے بھرتی ہے○

۲۲ خُداوند کا خوف حِکمت کا تاج ہے۔ وہ سلامتی اَور صحت کا آرام عطا کرتا ہے○

۲۳ اَور اُس نے حِکمت کو دیکھا اَور اُسے شُمار کیا۔ اَور دونوں خُدا کا عطیّہ ہیں○

۲۴ حِکمت، معرفت اَور فہمید کا عِلم بانٹتی ہے اَور جو اُسے قبضہ میں لیتے ہیں اُن کی عِزّت کو بُلند کرتی ہے○

۲۵ حِکمت کی جڑ خُداوند کا خوف ہے اَور اُس کی شاخیں ایّام کی درازی○

۲۶ حِکمت کے ذخیروں میں عقل اَور معرفت کی عِبادت ہے لیکن گُنہگاروں کے نزدِیک حِکمت مکرُوہ ہے○

۲۷ خُداوند کا خوف گُناہ کو ہنکا دیتا ہے○

۲۸ یہ مُمکِن نہیں کہ گُنہگار آدمی کا غُصّہ پاک سمجھا جائے۔ کیونکہ اُس کے غُصّے کا بوجھ اُسے گرا دیتا ہے○

۲۹ صابر مَرد کُچھ دیر تک برداشت کرتا ہے۔ پھر اُس کی خُوشی بحال کی جاتی ہے○

۳۰ عقلمند اپنی بات کو تھوڑی دیر چُھپاتا ہے اَور ایمانداروں کے ہونٹ اُس کی عقل کی تعریف کریں گے○

۳۱ حِکمت کے ذخیروں میں معرفت کی تمثیلیں ہیں○

۳۲ لیکن خطاکار کے نزدِیک خُدا کی عِبادت مکرُوہ ہے○

۳۳ بیٹا! اگر تُو حِکمت کی خواہش کرتا ہے تو حکموں کو مان۔

اَور خُداوند اُسے تُجھے عطا کرے گا۝

۳۴ کیونکہ خُداوند کا خوف حِکمت اَور تادِیب ہے ۝

۳۵ اَور اُس کی خُوشنُودی اِیمان اَور حلیمی میں ہے ۝

۳۶ خُداوند کے خوف کا مُنکر نہ ہو اَور نہ اُس کے سامنے دو دِلی سے آ۝

۳۷ آدمیوں کی نِگاہ میں رِیاکار نہ ہو اَور اپنے ہونٹوں کو اپنی حِراست میں رکھّ ۝

۳۸ اُونچا مت ہو تاکہ تُو گِر نہ جائے اور اپنی جان پر ذِلّت نہ لائے ۝

۳۹ اَور خُداوند تیرے بھیدوں کو ظاہر کرے۔ اَور مجمع کے درمیان تُجھے نیچے پھینک دے ۝

۴۰ کیونکہ تُو نے خُداوند کے خوف کی طرف رُخ نہ کیا۔ جب کہ تیرا دِل فریب سے معمُور تھا +

باب ۲

۱ بیٹا! اگر تُو خُداوند کی حِکمت کے لئے آیا تو صداقت اَور خوف پر قائم رہ۔ اَور اپنے آپ کو اِمتحان کے واسطے تیّار کر ۝

۲ اپنے دِل کو قبضے میں رکھّ اَور برداشت کر۔ اپنے کان کو مائل کر اَور عقل کی باتیں قبُول کر اَور تکلیفوں کے وقت بھاگ نہ جا۝

۳ صبر کے ساتھ خُدا کا اِنتظار کر۔ اُس کے ساتھ چِپٹا رہ اَور الگ نہ ہو۔ اِس طرح تیرے اَنجام میں زِندگی بڑھ جائے گی ۝

۴ جو کُچھ تُجھ پر آ پڑے اُسے قبُول کر۔ اَور اپنی ذِلّت کے حادثوں میں صبر کر ۝

۵ کیونکہ سونا آگ میں آزمایا جاتا ہے اَور اِنسانوں میں سے پسندیدہ لوگ فروتنی کی بھٹّی میں آزمائے جاتے ہَیں ۝

۶ تُو اُس پر اِیمان رکھّ تو وہ تیری مدد کرے گا۔ اپنی راہوں کو قائم کر اَور اُس پر بھروسا رکھّ۔ اُس کے خوف کو نِگاہ میں رکھّ۔ اَور اپنے بُڑھاپے میں اُس پر قیام کر ۝

۷ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُس کی رحمت کا اِنتظار کرو۔ اَور اُس سے الگ نہ ہو تاکہ تُم گِر نہ جاؤ۝

۸ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُس پر اِیمان رکھّو تو تُمہارا اَجر ضائع نہ ہوگا۝

۹ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اچھّی چیزوں اَور اَبدی آرام اَور رحمت کے اُمّیدوار رہو ۝

۱۰ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُسے پیار کرو تو تُمہارے دِل روشن ہو جائیں گے ۝

۱۱ قدیم کی پُشتوں کو دیکھو اَور غور کرو۔ کیا کبھی کِسی نے خُداوند پر توکّل کیا اَور شرمندہ ہُؤا؟۝

۱۲ یا اُس کے خوف میں کون قائم رہا اَور پریشان ہُؤا۔ یا کِس نے اُسے پُکارا اَور اُسے چھوڑ دِیا گیا؟۝

۱۳ کیونکہ خُداوند مہربان اَور رحیم ہے وہ گُناہوں کو مُعاف کرتا اَور مُصیبت کے دِن میں رِہائی بخشتا ہے۝

۱۴ افسوس اُن پر جن کے دِل متلوّن اَور ہاتھ ڈھیلے ہَیں۔ اَور اُس خطاکار پر بھی جو دو رستوں میں چلتا ہے۝

۱۵ کم ہمت دِلوں پر افسوس جن کا اِعتبار نہیں۔ اِس لئے کہ اُن کے واسطے کوئی پناہ نہ ہوگی۝

۱۶ افسوس تُم پر اَے لوگو! جِنہوں نے صبر کھو دِیا۔ اَور راست راہوں کو ترک کر دِیا۔ اَور بدی کے رستوں کی طرف پِھر گئے ۝

۱۷ پس تُم خُداوند کے اِمتحان کے دِن کیا کرو گے؟۝

۱۸ جو خُداوند سے ڈرتے ہَیں وہ اُس کی باتوں کے نافرمان نہ ہوں گے۔ اَور جو اُسے پیار کرتے ہَیں وہ اُس کی راہوں کی نِگہبانی کریں گے ۝

۱۹ جو خُداوند سے ڈرتے ہَیں وہ اُس کی خُوشنُودی چاہیں گے اَور جو اُسے پیار کرتے ہَیں۔ وہ شریعت سے بھر جائیں گے ۝

۲۰ جو خُداوند سے ڈرتے ہَیں۔ وہ اپنے دِلوں کو تیّار کریں

باب ۱:۲ ۲-تیمُتاؤس ۳:۱۲؛ ۱-پطرس ۴:۱۲ +

باب ۵:۲ ۱-پطرس ۱:۷؛ ۴:۱۲ +

باب ۱۸:۲ یُوحنّا ۱۴:۲۳ +

گے۔اَور اپنی رُوحوں کواُس کےحضُور فروتن بنائیں گےO

۲۱ جو خُداوند سے ڈرتے ہَیں۔ وہ اُس کے حُکموں کو ۲۲ مانیں گے۔اَور اِمتحان کے دِن تک صبر کریں گےO یہ کہہ کرکہ اگرہم نے توبہ نہ کی۔تو ہم خُداوند کے ہاتھوں میں نہ کہ اِنسانوں ۲۳ کے ہاتھوں میں پڑیں گے O کیونکہ اُس کی رحمت اُس کی عظمت کی مِقدار پر ہے +

باب ۳

۱ ماں باپ کی عزّت حِکمت کے فرزند صادِقوں کی جماعت ہَیں ۔اَوراُن کی نسل فرمانبرداری اَورمُحبّت کی O

۲ اَے بچّو! اپنے باپ کی باتیں سُنو اَور اُن پر عمل کرو تاکہ تُم رِہائی پاؤO

۳ کیونکہ خُداوند نے باپ کو اولاد کے لئے مُعزّز کیا۔ اَوربیٹوں پر ماں کے اِختیار کی تصدِیق کی O

۴ جو اپنے باپ کی عزّت کرتا ہے وہ اپنے گُناہوں کا کفّارہ دیتا ہےاَوراُن سے باز رہتا ہے۔اَور ہرروز اُس کی دُعا قبُول کی جائے گیO

۵ اَور جو کوئی اپنی ماں کی عزّت کرتا ہے۔ وہ اُس کی مانند ہےجوخزانوں کا ذخیرہ رکھنے والا ہوO

۶ جو اپنے باپ کی عزّت کرتا ہے۔ وہ اپنی اولاد سے خُوش ہوگا اَور دُعا کرنے کے دِن اُس کی سُنی جائے گیO

۷ جو اپنے باپ کا ادب کرتا ہے اُس کے ایّام دراز ہو جائیں گے۔ اَور جو اپنی ماں کو راحت دیتا ہے وہ خُداوند کی فرمانبرداری کرتا ہےO

۸ جوکوئی خُداوند سے ڈرتا ہے۔وہ اپنے ماں باپ کی عزّت کرتا ہے۔اَوراپنے آقاؤں کے برابراُن کی خدمت کرتا ہےO

۹ اپنے کاموں اَور اپنی باتوں سے کمال صبر کے ساتھ اپنے باپ کی عزّت کرO تاکہ اُس کی طرف سے تُجھ پر برکت نازِل ہو۔اَوراُس کی برکت آخر تک باقی رہےO

۱۰

۱۱ کیونکہ باپ کی برکت بیٹوں کے گھروں کو اُستوار کرتی ہے۔ پر ماں کی لعنت بُنیادوں کو اُکھاڑ دیتی ہےO

۱۲ اپنے باپ کی بے عزّتی پر فخر نہ کر۔ کیونکہ اُس کی ذِلّت تیرے لئے فخر کا باعِث نہیںO

۱۳ بلکہ اِنسان کا فخر اُس کے باپ کی عزّت میں ہے۔ اَور ماں کی ذِلّت بیٹوں کے لئے شرم کا باعِث ہےO

۱۴ بیٹا! اپنے باپ کی اُس کے بُڑھاپے میں مدد کر اَور اُس کی زِندگی میں اُسے غمگین نہ کرO

۱۵ اَور اگر اُس کی عقل کمزور ہوجائے تو اُسے معذُور رکھ۔ اَور اپنی قُوّت کی کثرت میں اُس کی حقارت نہ کر کیونکہ باپ کی مدد فراموش نہ کی جائے گیO

۱۶ اَور اپنی ماں کے قصُوروں کی برداشت کے لئے تُجھے اچھی جزا دی جائے گیO

۱۷ اَور تیری راستی پر تیرے لئے گھر بنایا جائے گا۔اَور تیری تنگی کے دِن تُجھے یاد کیا جائے گا۔ اَور تیری خطائیں صاف دِن کی یخ کی طرح پگھل جائیں گیO

۱۸ جو اپنے باپ کو چھوڑ دیتا ہے وہ کُفر بکنے والے کی مانند ہے۔ اَور جو اپنی ماں کو غُصّہ دِلاتا ہے۔ وہ اپنے خالِق کی طرف سے ملعُون ہےO

۱۹ حلیمی بیٹا! اپنے کام حلیمی سے کر تو مقبُول شخص کا پیارا ہوگاO

۲۰ جِتنا تُو عظمت میں بڑھے۔اُتنا ہی اپنے آپ کو فروتن کر۔ تو خُداوند کی خُوشنُودی تُجھے حاصِل ہوگیO

۲۱ کیونکہ خُداوند کی قُدرت عظیم ہے۔اَور فروتنوں سے اُس کی تمجید ہوتی ہےO

۲۲ جو چیزیں تیرے لئے بہُت اعلیٰ ہَیں اُن کی تلاش نہ کر۔اَور جو باتیں تیری لیاقت سے باہر ہَیں اُن کی بابت بحث نہ کر۔لیکن جو کُچھ خُدا نے تُجھے حُکم دِیا ہے اُس پر غور کر اَور اُس

باب ۲:۲۲ عبرانیوں ۱۰:۳۱ +

باب ۳:۹ متی ۱۵:۴؛ مرقس ۷:۱۰؛ اِفسیوں ۶:۲ +

باب ۳:۲۰ متی ۲۳:۱۲؛ فِلپّیوں ۲:۳؛ یعقوب ۴:۶، ۱۰؛ ۱-پطرس ۵:۵+

کے بُہت سے کاموں کی تہہ کو پُہنچنے کی خواہش نہ کر۔

۲۳ کیونکہ تیرے لئے کُچھ ضرُوری نہیں کہ تُو پوشیدہ رکھّی ہُوئی باتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے۔

۲۴ اَور جو کُچھ تیرے کاموں کے مُتعلق نہیں اُس میں بہت مُتجسّس نہ ہو۔

۲۵ کیونکہ تُو نے بُہت باتوں کی خبر پائی جو آدمی کے اِدراک سے اعلیٰ ہَیں۔

۲۶ کیونکہ بنی آدم کے قیاس بُہت ہَیں اَور فاسِد وہم گُمراہ کر دیتا ہے۔

۲۷ سخت دِل آدمی کا بُرا اَنجام ہے۔ اَور جو کوئی اچھّی چیزوں کا مُشتاق ہے وہ اُن کا پیچھا کرے گا۔

۲۸ جو دِل دو رستوں میں دوڑتا ہے وہ کامیاب نہ ہوگا۔ اَور بگڑے ہُوئے دِل والا دونوں میں ٹھوکر کھائے گا۔

۲۹ بُرے دِل کا اِنسان مَشقّتوں کا بوجھ اُٹھائے گا اَور خطاکار خطا پر خطا کرتا جائے گا۔

۳۰ مغرُوروں کی جماعت کے لئے عِلاج نہیں کیونکہ بدی کا پودا اُن میں جڑ پکڑے گا اَور اُس کا پتہ بھی نہ لگے گا۔

۳۱ عقلمند آدمی کا دِل تمثیل پر غور کرتا ہے اَور دانِشمند کی خواہش سُننے والے کان ہَیں۔

۳۲ دانِشمند اَور عاقِل دِل گُناہوں سے باز رہے گا۔ اَور نیکی کے کاموں میں کامیاب ہوگا۔

۳۳ پانی بھڑکتی ہُوئی آگ کو بُجھا دیتا ہے اَور خیرات گُناہوں کا کفّارہ دیتی ہے۔

۳۴ جو نیکی کرتا ہے اُسے اُس کے آخری وقت یاد کیا جائے گا۔ اَور وہ اپنے گِرنے کے دِن مضبُوط سہارا پائے گا +

باب ۴

غریب پروری

۱ بیٹا! مِسکین کو جس سے وہ گُزارہ کرتا ہے مَحرُوم نہ کر اَور اپنی آنکھیں مُحتاج کی طرف سے نہ پھیر۔ ۲ بھُوکی جان کو رنجیدہ نہ کر اَور آدمی کو اُس کی مُفلِسی میں غُصّہ نہ دِلا۔

۳ مُفلِس کے دِل کی بے چینی نہ بڑھا اَور مُحتاج کو اپنا عطیّہ دینے میں دیر نہ کر۔

۴ مُصِیبت زدہ کے سوال کو رَدّ نہ کر اَور مِسکین کی طرف سے اپنا مُنہ نہ موڑ۔

۵ مُحتاج کی طرف سے اپنی نِگاہ نہ پھیر اَور ایسی کوئی بات نہ کر۔ کہ جس سے تُجھ پر اِنسان کی لعنت نازِل ہو۔

۶ کیونکہ جو کوئی اپنی رُوح کی تلخی میں فریاد کرے گا۔ اُس کا خالِق اُس کی دُعا سُن لے گا۔

۷ جماعت کے ساتھ خُوش اِخلاق ہو اَور صاحبِ رُتبہ کے سامنے اپنا سر جُھکا۔

۸ اپنا کان مِسکین کی طرف مائل کر اَور اُسے نرمی اَور حلِیمی سے جواب دے۔

۹ مظلُوم کو ظالِم کے ہاتھ سے چُھڑا اَور حُکم کرنے میں تنگ حوصلہ نہ ہو۔

۱۰ یتیموں کا باپ بن اَور اُن کی ماں کے لئے بجائے شوہر کے ہو۔

۱۱ پس تُو حق تعالیٰ کے بیٹے کی مانند ہوگا اَور وہ تُجھے تیری ماں سے زِیادہ پیار کرے گا۔

حِکمت کی فضِیلت

۱۲ حِکمت اپنے بیٹوں کی تربیت کرتی ہے اَور اپنے سب تلاش کرنے والوں کی تلقین کرتی ہے۔

۱۳ جو اُسے پیار کرتے ہَیں وہ زِندگی کو پیار کرتے ہَیں اَور جو اُسے ڈُھونڈتے ہَیں وہ خُداوند سے فضل حاصِل کریں گے۔

۱۴ جو اُسے پکڑے رکھتے ہوں وہ خُداوند سے عزّت حاصِل کریں گے اَور خُداوند کی برکت میں بسیں گے۔

۱۵ جو اُس کی خدمت کرتے ہَیں وہ قُدّوس کی خدمت کرتے ہَیں۔ اَور جو اُسے پیار کرتے ہَیں اُنہیں خُدا پیار کرتا ہے۔

۱۶ جس نے اُس کی سُنی وہ قوموں پر حکومت کرے گا۔

باب ۳: ۳۳ ۱-پطرس ۴: ۸ +

اُور جو اُس کے سامنے آتا ہے۔ وہ اِطمینان سے رہے گا۝
۱۷ اگر وہ اُس پر بھروسا کرے تو اُس کا وارِث ہوگا۔ اَور اُس کی نسل دِل جمعی سے رہے گی۝
۱۸ کیونکہ وہ اُس کے ساتھ عجیب طور سے چلتی ہے اَور شرُوع میں اُسے آزما لیتی ہے۝
۱۹ اَور اُس پر خوف اَور رُعب ڈالتی اَور اپنی تادِیب سے اُس کا اِمتحان کرتی ہے۔ جب تک کہ اُسے اپنے ساتھ پیَوند نہ کر لے اَور اپنے اِحکام میں اُسے آزما نہ لے۝
۲۰ بعد اِس کے وہ راستی سے اُس کے ساتھ کام کرتی اَور
۲۱ اُسے خُوشی بخشتی ہے۝ وہ اپنے راز اُس پر ظاہر کرتی اَور اُس کے اندر عِلم اور نیکی کی فہمید کے خزانوں کا انبار لگاتی ہے۝
۲۲ پر اگر وہ گُمراہ ہو جائے تو اُسے ترک کر دے گی اَور اُس کے دُشمن کے ہاتھ میں اُسے سپُرد کر دے گی ۝
۲۴،۲۳ بیٹا! وقت پر نظر کر اَور بُرائی سے بچا رہ۝ اَور اپنی رُوح کے مُتعلقہ اَمر میں شرم نہ کر۝
۲۵ کیونکہ ایک شرم ہے جو گُناہ کو کھینچ لاتی ہے اَور ایک شرم ہے جو عِزّت اَور فضل دِلاتی ہے۝
۲۶ اپنے خلاف چہرے کا لحاظ نہ کر اَور اپنے آپ کو فریب نہ
۲۷ دے۝ اپنے ہمسائے کا لحاظ کر کے اپنی ہلاکت کا باعث نہ ہو۝
۲۸ نجات کے وقت کلام کرنے سے باز نہ رہ۔ اَور اپنی حِکمَت کو مت چُھپا جس وقت کہ اُس کا ظاہر کرنا اچھّا ہوگا۝
۲۹ کیونکہ کلام سے حِکمَت اَور زُبان کی گُفتگُو سے تادِیب پہچانی جاتی ہے۝
۳۰ حَق کی مُخالفت نہ کر۔ بلکہ اپنی جہالت سے شرمندہ ہو۝
۳۱ اپنے گُناہوں کا اِقرار کرنے میں شرم نہ کر اَور دریا کی دھار کے خلاف زور نہ مار۝
۳۲ اَور احمق آدمی کی خاطر اپنے آپ کو ذلیل نہ کر۔ اَور زور آور کے چہرے کا مُقابلہ نہ کر۝
۳۳ حَق کی خاطر مَوت تک لڑائی کر اَور خُداوند خُدا تیرے واسطے لڑے گا۝

۳۴ نہ اپنی زُبان سے جلد بازی کر۔ اَور نہ کاموں میں سُستی اَور دیر کرنے والا ہو۝
۳۵ اپنے گھر میں شیر کی طرح اَور اپنے نوکروں کے سامنے پاگل کی مانند نہ ہو۝
۳۶ تیرا ہاتھ لینے کے لئے کُھلا اَور دینے کے لئے بند نہ رہے+

باب ۵

گُستاخی اَور رفاقت

۱ اپنے مال پر دِل نہ لگا۔ اَور نہ کہہ کہ مُجھ میں طاقت ہے۝
۲ اپنی ہَوس کی پیروی نہ کر۔ اَور نہ اپنی قُوّت کو اپنی خواہشات پر حاوی ہونے دے۝
۳ اَور نہ کہہ کہ مُجھ پر کون غالِب آئے گا۔ کیونکہ خُداوند تُجھ سے ضرُور اِنتقام لے گا۝
۴ مت کہہ کہ مَیں نے گُناہ کِیا ہے تو میرا کیا ہرج ہُوا ہے۔ کیونکہ خُداوند نہایت صابر ہے۝
۵ مُعاف شُدہ گُناہ کے بارے میں بے خوف نہ ہو کہ تُو گُناہ پر مزید گُناہ کرے۝
۶ اَور تُو مت کہہ کہ اُس کی رحمت عظیم ہے وہ میرے بُہت گُناہوں کو بخش دے گا۝
۷ کیونکہ رحمت اَور غضب دونوں اُس کے پاس ہَیں اَور خطا کاروں پر اُس کا غضب نازِل ہوتا ہے۝
۸ گُناہوں سے پِھرنے اَور خُداوند کی طرف رجُوع کرنے میں تامُّل نہ کر اَور ہر روز تاخیر کرنے سے باز آ۝
۹ کیونکہ خُداوند کا غضب ناگہاں نازِل ہوگا۔ اَور اِنتقام کے دِن جڑ سے اُکھاڑ دے گا۝
۱۰ ظُلم کے مال پر بھروسا نہ کر کیونکہ وہ تُجھے اِنتقام کے دِن کُچھ فائدہ نہ دے گا۝

باب ۵:۱ لُوقا ۱۲:۱۵ +

۱۱ ہر ایک ہَوا میں نہ پھٹک اَور ہر ایک راہ میں نہ چل
کیونکہ دو زُبان والا خطاکار ایسا کرتا ہے۝
۱۲ بلکہ اپنی فہمید میں قائم ہو اَور تیری بات ایک ہی ہو۝
۱۳ سُننے میں تیز ہو اَور جواب دینے میں بہت دیر کر۝
۱۴ اگر تجھے سمجھ ہو تو اپنے ہمسائے کو جواب دے ورنہ اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ۝
۱۵ کلام ہی میں عظمت اَور ذِلّت دونوں ہیں۔ اَور انسان کی زُبان اُسے ہلاک کرتی ہے۝
۱۶ چُغل خور مت کہلا اَور اپنی زُبان سے دھوکا نہ دے۝
۱۷ چور کے لئے رُسوائی ہے۔ اَور دو زُبان والے آدمی کے واسطے سخت مذّمت +

باب ۶

۱ نہ چھوٹی اَور نہ بڑی بات میں ضَرر رساں ہو۔ دوست کی بجائے دُشمن نہ بن۔ ورنہ بدنامی اَور ذِلّت تیرا حِصّہ ہوگی۔ ''دو زُبان والے مُفسد کا یہی حِصّہ ہے''۝
۲ غرُور کی گرفت میں نہ پڑ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آگ کی ۳ مانند تیری طاقت کو بھسم کر دے۝ وہ تیرے پتّوں کو ضائع اَور تیرے پھلوں کو تلف کر دے گا۔ اَور تجھے سُوکھی لکڑی کی مانند کر ۴ چھوڑے گا۝ کیونکہ شریر نفس اپنے مالِک کو ہلاک کرتا ہے اَور اُسے اُس کے دُشمنوں کا طعنہ بناتا ہے۝
۵ میٹھا مُنہ دوستوں کی تعداد بڑھاتا ہے اَور لطیف زُبان غم خواروں کو زیادہ کرتی ہے۝
۶ چاہیئے کہ تیرے ساتھ صُلح رکھنے والے بہت ہوں مگر تیرے بھید کا جاننے والا ہزار میں سے کوئی ایک۝
۷ اگر تُو کِسی کو دوست بنائے تو اُسے آزما کر بنا اَور جلدی سے اُس کا اِعتبار نہ کر۝
۸ کیونکہ کوئی اپنے مطلب کے لئے دوست ہوتا ہے پر تیری تنگی کے دِن قائم نہ رہے گا۝
۹ کوئی اَور ایسا دوست ہے جو دُشمن بن جاتا ہے۔ اَور تیرے باہمی جھگڑے کی شرم کو ظاہر کرتا ہے۝
۱۰ کوئی اَور دوست تیرے دسترخوان میں شریک ہے۔ پر تیری مُصیبت کے روز وہ اُستوار نہ رہے گا۝
۱۱ وہ تیری اِقبال مندی میں تیری ہی مانند ہوگا پر تیری مُصیبت میں تجھے ترک کر دے گا۝
۱۲ جب مُصیبت آ پڑے تو وہ تیرا مُخالِف ہو جائے گا۔ اَور تجھ سے کَنارہ کرے گا۝
۱۳ اپنے دُشمنوں سے دُور رہ اَور اپنے دوستوں سے خوف کر۝
۱۴ سچا دوست مضبُوط پناہ گاہ ہے جس کِسی نے اُسے پایا درحقیقت اُس نے خزانہ پایا۝
۱۵ سچے دوست کی کوئی چیز برابری نہیں کرتی اَور اُس کی خُوبی کا کوئی اندازہ نہیں۝
۱۶ سچا دوست زِندگی کی دَوا ہے۔ اَور جو خُداوند سے ڈرتے ہیں وہ اُسے حاصِل کر لیں گے۝
۱۷ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ سچی دوستی حاصِل کرے گا۔ کیونکہ اُس کا دوست اُسی کی مانند ہوگا۝

حِکمت کی تلاش

۱۸ بیٹا! اپنی جوانی کے شرُوع ہی سے تادِیب حاصِل کر تو حِکمت تیرے بُڑھاپے تک تیرے ساتھ رہے گی۝
۱۹ ہل چلانے والے اَور بونے والے کی مانند اُس کے پاس آ اَور اُس کے اچھّے پھلوں کی اِنتظاری کر۝
۲۰ کیونکہ اُس کی زراعت میں تُو تھوڑی محنت کرے گا اَور اُس کے پھلوں میں سے جلد کھائے گا۝
۲۱ وہ جاہِل کے نزدِیک کیسی مکرُوہ ہے۔ بے عقل اُس کے ساتھ نہ رہیں گے۝
۲۲ کیونکہ وہ اُن کے لئے آزمائش کے بھاری پتّھر کی مانند ہے اَور وہ اُسے پھینک دینے میں دیر نہ کریں گے۝
۲۳ کیونکہ تادِیب اپنے نام کی طرح ہی ہے اَور بُہتیروں

باب ۵: ۱۳ یعقُوب ۱: ۱۹ +

کے لئے آسان نہیں مگر جواُسے پہچان لیتے ہیں اُن کے ساتھ وہ خُدا کے مُشاہدہ تک قائم رہے گی۝

۲۴ بیٹا! سُن اَور میری صلاح مان اَور میری مشورت ترک نہ کر۝

۲۵ اپنے پاؤں اُس کی زنجیروں میں اَور اپنی گردن اُس کے طوق میں ڈال دے۝

۲۶ اپنا کندھا جُھکا کر اُسے اُٹھالے اَور اُس کے بندھنوں سے غمگین نہ ہو۝

۲۷ اپنی ساری جان سے تُو اُس کی طرف آ اَور اپنی ساری طاقت سے اُس کی راہوں کی حفاظت کر۝

۲۸ کوشش کر کے اُس کی تلاش کر تو تُو اُسے حاصِل کر لے گا اَور پا کر اُسے جانے نہ دے۝

۲۹ اِس طرح انجام کار تُو اُس میں راحت پائے گا۔ اَور وہ تیرے لئے خُوشی میں بدل جائے گی۝

۳۰ تب تیرے لئے اُس کی زنجیریں قوی پناہ گاہ اَور اُس کا طوق شوکت کا لباس ہوگا۝

۳۱ کیونکہ اُس کے زیور سونے اَور اُس کی زنجیریں موتیوں کی بنفشی لڑیاں ہیں۝

۳۲ پس تُو اُسے شوکت کی پوشاک کی طرح پہنے گا اَور خُوشی کے تاج کی مانند اپنے سر پر رکھّے گا۝

۳۳ بیٹا! اگر تُو چاہے تو تادِیب پائے گا۔ اَور اگر تُو دِل لگائے تو عقل حاصِل کرے گا۝

۳۴ اگر تُو سُننے کی خواہش کرے تو تُو تلقین حاصِل کرے گا۔ اَور اگر تُو کان جُھکائے۔ تو تُو دانشمند بن جائے گا۝

۳۵ بزُرگوں کی جماعت میں کھڑا ہو۔ اَور دانشمند کے ساتھ چپٹا رہ۔ اَور خُدا کے تمام مسائل سُننے کا خواہش مند ہو۔ اَور حکمت کی کوئی تمثیل تیری نِگاہ سے رہ نہ جائے۝

۳۶ اَور اگر تُو کوئی عقلمند آدمی دیکھے تو سویرے اُس کے پاس جا اَور تیرے پاؤں اُس کے دروازے کی سیڑھی کو گھسا دیں۝

۳۷ خُداوند کے فرمانوں پر سوچتا رہ اَور ہر وقت اُس کے حکموں پر غور کر تو وہ تیرے دِل کو مضبُوط کرے گا اَور جس حکمت کی تُو آرزُو رکھتا ہے وہ تُجھے دی جائے گی +

باب ۷

سیاسی فرائض

۱ بدی نہ کر تو بدی تُجھ پر نہ آئے گی۝

۲ شرارت سے دُور رہ تو وہ تُجھ سے دُور رہے گی۝

۳ بدی کے باہن میں بیج مت بو تاکہ جو کُچھ تُو نے بویا اُس کا سات گُنا کاٹے۝

۴ خُداوند سے ریاست اَور بادشاہ سے عِزّت کی چوکی مت مانگ۝

۵ خُداوند کے سامنے راستی کو اور بادشاہ کے سامنے حکمت کو ترک نہ کر۝

۶ اگر تُو ظُلم کو جڑ سے اُکھاڑ نہ سکے تو قاضی بننے کی خواہش نہ کر۔ ورنہ طاقتور کے چہرے سے ڈر جائے گا اَور تُو اپنی راستی کی راہ میں ٹھوکر کا پتّھر رکھّے گا۝

۷ شہر کے انبوہ کے خلاف خطا نہ کر اَور نہ اپنے آپ کو عوام کے ساتھ برباد کر۝

۸ کِسی خطا کو دوبارہ کرنے کا منصُوبہ نہ باندھ۔ تُو ایک کے لئے بھی بےسزا نہ رہے گا۝

۹، ۱۰ اپنی دُعا میں چھوٹے دِل والا نہ ہو۝ خیرات دینے میں غفلت نہ کر۝

۱۱ مت کہہ۔ کہ خُدا بہُت نذرانوں پر نِگاہ کرتا ہے اَور جب مَیں حق تعالیٰ کے حضُور اُنہیں گُزرانوں گا تو وہ اُنہیں قبُول کرے گا۝

۱۲ کِسی آدمی سے اُس کی رُوح کی تلخی میں ہنسی نہ کر کیونکہ ایک ہے جو پست کرتا اَور بُلند کرتا ہے۝

۱۳ اپنے بھائی پر جُھوٹ کا اِفترا نہ باندھ اَور نہ اپنے دوست ہی سے یُوں کر۝

۱۴ کِسی بات میں جُھوٹ بولنے پر راغِب نہ ہو کیونکہ

جُھوٹ بولنے کی عادت اِختیار کرنا اچھّا نہیں ○

۱۵ بزُرگوں کی جماعت میں بہُت کلام نہ کر اَور نہ اپنی دُعا میں لفظوں کو بار بار کہہ ○

۱۶ محنت والے کاموں سے نفرت نہ کر اَور نہ زراعت سے جِسے حق تعالیٰ نے مُقرّر کیا ○

۱۷،۱۸ خطا کاروں کے شُمار میں اپنے آپ کو نہ ملا ○ یاد رکھّ۔ کہ غضب دیر نہیں کرتا ○

۱۹ اپنی رُوح کو بہُت فروتن کر۔ کیونکہ شریر کا عذاب آگ اَور کیڑا ہے ○

۲۰ دوست کو نقدی کے لئے تبدیل نہ کر اَور نہ عزیز بھائی کو اوفیر کے سونے سے ○

۲۱ اپنی بیوی سے اگر وہ دانشمند اَور نیک عورت ہے، جُدا نہ ہو کیونکہ اُس کی خُوبی سونے سے بڑھ کر ہے ○

۲۲ جو نوکر اپنے کام میں کوشش کرتا ہے اُسے دُکھ نہ دے۔ اَور نہ اُس مزدُور کو جو خدمت میں جان فشانی کرتا ہے ○

۲۳ عقلمند نوکر کو اپنی جان کی طرح پیار کر اَور اُس کی آزادی کو نہ روک ○

۲۴ اگر تیرے چوپائے ہوں۔ تو اُن کی خبر گیری کر۔ اگر اُن سے تجھے نفع ہو۔ تو اُنہیں اپنے پاس رہنے دے ○

۲۵ اگر تیرے بیٹے ہوں تو اُن کی تادِیب کر۔ اَور اُنہیں اُن کے بچپن ہی سے اپنے قابُو میں رکھّ ○

۲۶ اگر تیری بیٹیاں ہوں تو اُن کے جِسموں کی نگہبانی کر۔ اَور تیرا چہرہ اُن کی طرف بہُت بشاش نہ ہو ○

۲۷ اپنی بیٹی کا بیاہ کر تو تُو بڑا کام تمام کرے گا اَور اُسے عقلمند مَرد کے سپُرد کر ○

۲۸ اگر تیری بیوی تیرے دِل کے مُوافق ہے تو اُسے مت چھوڑ اَور اگر وہ مکرُوہ ہے تو اپنے آپ کو اُس کے سپُرد نہ کر ○

۲۹ اپنے باپ کی اپنے سارے دِل سے عزّت کر اَور اپنی ماں کے دَردِ زِہ کو فراموش نہ کر ○

۳۰ یاد رکھّ کہ اِنہی کے وسیلے سے تُو ہستی میں آیا۔ تو جو کُچھ اُنہوں نے تیرے واسطے کیا تُو اُس کے بدلے میں کیا دے گا؟ ○

۳۱ اپنی ساری رُوح سے خُداوند سے ڈر اَور اُس کے کاہنوں کی عزّت کر ○

۳۲ اپنی ساری قُوّت سے اپنے خالِق کو پیار کر۔ اَور اُس کے خادِموں کو ترک نہ کر ○

۳۳،۳۴ خُداوند سے ڈر اَور کاہن کی حُرمت کر ○ اَور جیسا تجھے حُکم کیا گیا اُس کے مُطابِق اُسے حِصّہ دے ○

۳۵ یعنی نذرانہ اَور خطا کی قُربانی اَور اُٹھانے کی قُربانی اَور تطہیر کی قُربانی اَور پاک دَہیکیاں ○

۳۶ اَور غریب کے لئے اپنا ہاتھ کھول۔ تاکہ تیری برکت کامِل ہو جائے ○

۳۷ تمام زِندگان پر فیاض ہو اور مرحُوموں پر اِحسان کرنا فراموش نہ کر ○

۳۸ رونے والوں سے مت چُھپ اَور نَوحہ کرنے والوں کے ساتھ نَوحہ کر ○

۳۹ بیماروں کی عِیادت سے غافِل نہ رہ کیونکہ ایسی ہی باتوں سے تُو پیارا ہو جائے گا ○

۴۰ اپنے سارے کاموں میں اپنے آخری اَنجام کو یاد رکھّ۔ تو تُو اَبد تک ہرگز گُناہ نہ کرے گا +

باب ۸

سیاسی قواعد

۱ زور آور آدمی کے ساتھ جھگڑا نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کے ہاتھوں میں پڑے ○

۲ دولتمند کے ساتھ لڑائی نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ پر کوئی مُقدّمہ بنائے ○

باب۷: ۱۵ متّی ۶:۷ +
باب۷: ۲۷ ۱-قرنتیوں ۷: ۳۰، عبرانیوں ۱۳: ۴ +
باب۷: ۳۸ رُومیوں ۱۲: ۱۵ +
باب۷: ۳۹ متّی ۲۵: ۳۶؛ لُوقا ۱۰: ۳۳-۳۴ +

۳ کیونکہ سونے اَور چاندی نے بُہتیروں کو ہلاک کِیا ہے۔اَور بادشاہوں کے دِلوں کو بھی بِگاڑا۝

۴ تیز زُبان آدمی کے ساتھ مت جھگڑ اَور اُس کی آگ پر لکڑی کا ڈھیر نہ لگا۝

۵ بےادب آدمی سے مزاح نہ کر۔ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے بزُرگوں کی توہین کرے۝

۶ جو گُناہ سے پھِرے اُسے ملامت نہ کر۔یاد رکھ کہ ہم سب مُواخذہ کے سزاوار ہیں۝

۷ عُمر درازی کے سبب سے کِسی کی حقارت نہ کر کیونکہ ہم بھی عُمر دراز ہو جائیں گے۝

۸ کِسی کی مَوت پر خُوش نہ ہو۔یاد رکھ کہ ہم سب کے سب مَر جائیں گے۝

۹ دانِشمندوں کی بات کو ہلکا نہ جان پر اُن کی کہاوتوں کا خواہش مند ہو۝

۱۰ کیونکہ اُن سے تُو تادِیب اَور بڑے آدمیوں کی خدمت کرنا سِیکھے گا۝

۱۱ بزُرگوں کی بات کو ترک نہ کر کیونکہ اُنہوں نے اپنے اَجداد سے تعلیم پائی۝

۱۲ کیونکہ اُن سے تُو تادِیب اَور حاجت کے وقت جواب دینا سِیکھے گا۝

۱۳ گُنہگار کی آگ کو نہ بھڑکا۔ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کی آگ کے شُعلے سے جُھلس جائے۝

۱۴ فسادی آدمی کے سامنے کھڑا نہ رہ۔ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے مُنہ کے لئے گھات لگا کر بیٹھے۝

۱۵ جو تُجھ سے زیادہ زور آور ہے اُسے قرض مت دے اَور اگر کُچھ دِیا ہے۔تو سمجھ لے کہ وہ ضائع ہو گیا۝

۱۶ اپنی طاقت سے بڑھ کر ضمانت نہ دے اَور اگر تُو نے ضمانت دی ہو۔تو سمجھ لے کہ تُجھے ادا کرنی پڑے گی۝

۱۷ قاضی پر مُقدمہ نہ چلا کیونکہ وہ اپنی رائے کے مُطابِق فتویٰ دیتا ہے۝

۱۸ شیخی باز آدمی کے ساتھ راہ نہ چل۔ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھے مُصِیبت میں گرِفتار کر دے۔کیونکہ وہ اپنے نفس کی خواہش میں دوڑتا ہے اَور تُو اُس کی جہالت سے ہلاک ہو گا۝

۱۹ غُصّہ ور اِنسان کے ساتھ نہ جھگڑ اَور بیابان میں اُس کے ساتھ مت چل کیونکہ خُون اُس کے سامنے کُچھ چیز نہیں اَور جہاں تیرا کوئی مددگار نہ ہو۔وہ وہاں تُجھے گِرا دے گا۝

۲۰ احمق کے ساتھ مشورت نہ کر کیونکہ وہ تیرے راز کو چُھپا نہیں سکتا۝

۲۱ اجنبی کے ساتھ مشورہ نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُس سے کیا ظاہر ہو جائے گا۝

۲۲ اپنے دِل کو ہر ایک کے سامنے نہ کھول اَور اپنی خُوشی کو کھو نہ دے +

باب ۹

عورتوں سے اِحتیاط

۱ اپنی ہمکنار بیوی پر بدگُمان نہ ہو اَور کوئی بُری بات اپنے خلاف اُسے مت سِکھا۝

۲ اپنے آپ کو عورت کے سپُرد نہ کر۔ایسا نہ ہو کہ وہ تیری طاقت پر غالِب آ جائے۝

۳ بیگانی عورت سے رفاقت پیدا نہ کر۔ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کے پھندوں میں گرِفتار ہو جائے۝

۴ گانے والی عورت کے ساتھ اُلفت نہ رکھ۔ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کے فریبوں کا شِکار ہو۝

۵ کُنواری لڑکی کے خیال میں لگا نہ رہ۔ایسا نہ ہو کہ اُس کا حُسن تُجھے ٹھوکر کھلائے۝

۶ فاحِشہ عورتوں کو اپنا دِل نہ دے۔ایسا نہ ہو کہ تیری مِیراث تلف ہو جائے۝

۷ شہر کے کُوچوں میں اِدھر اُدھر مت دیکھ اَور اُس کی گلیوں میں مت چل پھِر۝

۸ سجی ہُوئی عورت کی طرف سے اپنی نِگاہ ہٹا لے۔اَور

کِسی دُوسرے کی بیوی کے حُسن کو تاکتا نہ رہ ○
۹ کیونکہ عورت کے حُسن نے بُہتیروں کو گُمراہ کیا ہے اور اُس سے شہوت آگ کی طرح بھڑک اُٹھتی ہے ○
(۱۰) ہر ایک فاحِشہ عورت گوبر کی طرح راہ میں پامال کی جائے گی ○
(۱۱) بُہتیروں نے دُوسرے آدمی کی بیوی کے حُسن سے فریب کھایا۔ اَور اُن کا حِصّہ ذِلّت ہُؤا کیونکہ اُس کی گُفتگُو آگ کی طرح جلا دیتی ہے ○
۱۲ شوہر والی عورت کے ساتھ دسترخوان پر نہ بیٹھ۔ اَور اُس کے ساتھ کھانا نہ کھا ○
۱۳ اَور مَے خوری میں اُس کا ساتھی نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تیرا دِل اُس کی طرف مائل ہو جائے۔ اَور تُو خُون آلُودہ ہو کر قبر میں جا اُترے ○
۱۴ **مَردوں سے اِحتیاط** اپنے پُرانے دوست کو ترک نہ کر کیونکہ نیا اُس کی مانند نہ ہوگا ○
۱۵ نیا دوست نئی مَے کی طرح ہے جب وہ پُرانی ہُوئی تو اُس کا پِینا تُجھے مزہ دے گا ○
۱۶ گُنہگار کی بڑائی پر رشک نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُس کی تباہی کیسی ہوگی ○
۱۷ شریر کی خُوشنُودی میں خُوش نہ ہو کیونکہ تُو جانتا ہے کہ وہ بے سزا عالمِ اَسفل میں نہیں اُترے گا ○
۱۸ جس آدمی کو قتل کرنے کا اِختیار ہے اُس سے دُور رہ۔ تو تیرے دِل میں مَوت کا ڈر نہ آئے گا ○
۱۹ اَور اگر تُو اُس کے نزدِیک آیا۔ تو کوئی قصور نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیری جان لے لے ○
۲۰ یاد رکھّ کہ تُو پھندوں کے درمیان جاتا ہے اَور جال پر چلتا ہے ○
۲۱ جہاں تک ہو سکے اپنے ہمسائے سے میل مِلاپ اَور دانِشمندوں کے ساتھ صُحبت رکھّ ○
۲۲ چاہیئے کہ راستکار تیرے مہمان ہوں اَور خُدا کا خوف تیرا فخر ہو ○
۲۳ عقلمندوں کے ساتھ تیری گُفت وشُنید ہو اَور تیری ہر گُفتگُو حق تعالیٰ کی شریعت کی بابت ہو ○
۲۴ **اِخلاقِ شاہان** کارِیگر کے کام کی اُس کے ہاتھوں کے سبب سے تعریف ہوتی ہے لیکن قوم کا رئیس اپنی بات کے سبب دانِشمند ہوگا ○
۲۵ تیز زُبان آدمی سے لوگ ڈرتے ہیں اَور بے ہُودہ گو اپنی بات سے قابِلِ نفرت ہوگا +

باب ۱۰

۱ عقلمند حاکِم اپنے لوگوں کی تادِیب کرتا ہے دانِشمند آدمی کی تدبیر قائم رہے گی ○
۲ جیسا کہ لوگوں کا حاکِم ہوتا ہے ویسے ہی اُس کے وزیر ہوتے ہیں۔ اَور جیسا کہ شہر کا رئیس ویسے ہی وہاں کے تمام باشِندے ہوتے ہیں ○
۳ بے تادِیب بادشاہ اپنے لوگوں کو تباہ کرتا ہے اَور حاکموں کی عقل سے شہر آباد ہوتا ہے ○
۴ تسلُّطِ جہاں خُداوند کے ہاتھ میں ہے۔ اَور مُناسِب وقت میں وہ ایسے شخص کو برپا کرتا ہے جس سے اُس کا فائدہ ہو ○
۵ تسلُّطِ اِنسان خُداوند کے ہاتھ میں ہے اَور پیشوا کے چہرے پر وہ اپنی عظمت ظاہر کرے گا ○
۶ اگر ہمسایہ کِسی بات میں تُجھ پر ظُلم کرے۔ تو اُس پر غُصّے نہ ہو اَور نہ کوئی فساد کی بات کر ○
۷ غرُور خُداوند اَور آدمیوں کے نزدِیک قابِلِ نفرت ہے اَور ہر ظُلم دونوں کے نزدِیک مکرُوہ ہے ○
۸ ظُلموں۔ فسادوں اَور فریبوں کے باعِث ایک قوم سے دُوسری قوم میں بادشاہی تبدیل ہوتی ہے ○
۹ مِٹّی اَور راکھ کِس واسطے مغرُوری کرے؟ جب کہ اُس کا بدن جِیتے جی برباد ہوتا ہے ○

۱۰ لالچی سے زیادہ کوئی بدتر مُجرم نہیں کیونکہ وہ اپنی جان کو بیچنے کے لئے تیّار ہے ۞

۱۱،۱۲ تھوڑی سی بیماری طبیب پر ہنستی ہے ۞ آج کا بادشاہ کل کی لاش ہوتا ہے ۞

۱۳ اَور اِنسان مَوت کے بعد سڑاہٹ۔ کیڑوں۔ مُوذی

۱۴ جانوروں اَور رینگنے والوں کی میراث ہوگا ۞ اِنسان کی مغرُوری کا آغاز خُداوند سے برگشتگی ہے ۞

۱۵ تب اُس کا دِل اپنے بنانے والے سے پھر جاتا ہے کیونکہ غرُور کا حوض گُناہ ہے اَور اُس کے سرچشمہ سے شرارت بہہ نِکلتی ہے ۞

۱۶ اَور اِسی سبب سے خُداوند نے ایسے لوگوں پر عجیب آفتیں نازِل کیں اَور آخر کار اُنہیں ہلاک کِیا ۞

۱۷ خُداوند نے مغرُور بادشاہوں کے تختوں کو توڑا اَور اُن کی جگہ میں حلیموں کو بٹھایا ۞

۱۸ خُداوند مغرُور قوموں کی جڑوں کو اُکھاڑ دیتا اَور فروتنوں کو اُن کی جگہ میں لگا دیتا ہے ۞

۱۹ خُداوند نے غیر قوموں کے شہروں کو اُلٹا دِیا۔ اَور اُنہیں زمین کی بُنیادوں تک تباہ کیا ۞

۲۰ بعضوں کو اُس نے خُشک کر دِیا اَور اُن کے باشندوں کو ہلاک کیا۔ اَور زمین سے اُن کا ذِکر زائل کیا ۞

۲۱ خُدا مغرُوروں کا ذِکر ہٹا دیتا اَور فروتنوں کا ذِکر قائم رکھتا ہے ۞

۲۲ آدمیوں کے لئے مغرُوری اَور عورتوں کی اولاد کے لئے غُصّہ نہیں بنایا گیا ۞

۲۳ اِخلاقِ اُمراء

کون سی نسل بزُرگ ہے؟ اِنسان کی نسل۔ کون سی نسل بزُرگ ہے؟ وہ جو خُداوند سے ڈرتی ہے۔ کون سی نسل نالائق ہے؟ اِنسان کی نسل۔ کون سی نسل نالائق ہے؟ وہ جو حُکموں کو عدُول کرتی ہے ۞

۲۴ بھائیوں کے درمیان اُن کا رئیس مُعزّز ہوتا ہے۔ ایسے ہی خُداوند کی نِگاہ میں وہ ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں ۞

۲۵ خُداوند کا خوف دولتمند۔ عِزّت دار اَور مُفلِس کا فخر ہے ۞

۲۶ یہ راست نہیں۔ کہ غریب عقلمند کی حقارت کی جائے۔ اَور نہ یہ لائق بات ہے۔ کہ خطاکار کی بڑائی کی جائے ۞

۲۷ صاحبِ رُتبہ۔ قاضی اَور زورآور عِزّت پاتے ہیں۔ مگر اُن میں سے کوئی اُس سے بڑا نہیں جو خُداوند سے ڈرتا ہے ۞

۲۸ آزاد آدمی دانشمند غُلام کی خدمت کریں گے۔ اَور عقلمند مرد نہیں کُڑکُڑائے گا ۞

۲۹ کاموں میں مشغُول رہنے سے دُرشت گوئی نہ کر۔ اَور تنگی کے وقت شیخی نہ مار ۞

۳۰ جس کام کرنے والے کے پاس ہر چیز کی بُہتات ہے وہ اُس شیخی باز سے بہتر ہے جو روٹی کا مُحتاج ہے ۞

۳۱ بیٹا! حلیمی سے اپنی جان کی قدر کر۔ اَور جس عِزّت کی وہ مُستحق ہے وہ اُسے دے ۞

۳۲ جو کوئی اپنی جان کے خلاف گُناہ کرتا ہے کون اُسے پاک ٹھہرائے گا؟ اَور جو اپنی زِندگی کی حقارت کرتا ہے کون اُسے عِزّت دے گا؟ ۞

۳۳ غریب آدمی اپنی حکمت کے باعِث اَور مالدار اپنی دولت کے سبب سے عِزّت پاتا ہے ۞

۳۴ جو غریبی میں عِزّت پاتا ہے۔ وہ دولت کے ساتھ کیسا ہوگا؟ اَور جس کی دولت کے ساتھ حقارت ہوتی ہے۔ غریبی میں اُس کا کیا حال ہوگا؟ +

باب ۱۱

۱ فروتن کی دانشمندی اُس کے سر کو اُونچا کرے گی۔ اَور بڑے آدمیوں کی جماعت میں اُسے بٹھائے گی ۞

۲ کسی آدمی کی اُس کی خُوبصُورتی کے سبب سے تعریف نہ کر۔ اَور نہ کسی اِنسان کی اُس کی شکل کے باعِث مذمّت کر ۞

باب ۱۰:۱۷-۱۸ لُوقا ۱:۵۲ +

باب ۱۰:۲۶ یعقُوب ۲:۲-۳ +

۳ شہد کی مکھّی پَر داروں میں چھوٹی ہے۔مگر اُس کا پھَل سب شیرینی کا سردار ہے ○

۴ کپڑوں کے پہننے کا فخر نہ کر۔اَور عزّت کے دِن میں اُونچا نہ ہو کیونکہ خُداوند کے کام عجیب ہَیں اَور اُس کے فعل بشر سے پوشیدہ ہَیں○

۵ بہت سے پامال شُدہ لوگ تخت پر بیٹھ گئے اَور گُمناموں نے تاج پہنا○

۶ بہت سے طاقتوروں کو سخت ذِلّت پہنچی اَور بہت عِزّت دار دُوسروں کے ہاتھ میں دے دیئے گئے ○

۷ مُختلف ہدایات تحقیق کرنے سے پہلے کِسی پر اِلزام نہ لگا۔ پہلے تحقیق کر اَور پھر دھمکی دے ○

۸ سُننے سے پہلے جواب نہ دے اَور کِسی کی باتوں کے بیچ میں نہ بول○

۹ جو بات تیرے مُتعلق نہیں اُس میں جھگڑا نہ کر اَور خطا کاروں کے ساتھ فتویٰ دینے کے لئے نہ بیٹھ ○

۱۰ بیٹا! بہت کاموں میں دخل نہ دے اَور اگر دے گا تو بےسزا نہ رہے گا کیونکہ اگر تُو تعاقب کرے گا تو نہ پکڑے گا۔ اَور اگر تُو آگے دوڑے تو نہ بچے گا○

۱۱ کوئی ایسا ہے جو تکلیف اُٹھاتا اَور محنت اَور بڑی کوشش کرتا ہے۔تو بھی اُس کی مُفلِسی بڑھتی ہے ○

۱۲ اَور ایسا مُفلِس بھی ہے جو کُند ذہن۔ بے اِمداد کمزور اَور کنگال ہے○

۱۳ اَور خُداوند کی آنکھوں نے نیکی کے لئے اُس کی طرف نِگاہ کی تو اُس نے اُسے پست حالت سے بُلند کِیا۔ اَور اُس کا سر اُونچا کِیا۔تب بُہتوں نے اُس پر تعجّب کِیا○

۱۴ نیک و بد۔حیات و وفات۔غریبی و اَمیری خُداوند کی طرف سے ہَیں ○

۱۵ حِکمت اَور علم اَور شریعت کی معرفت خُداوند کی طرف سے ہَیں۔اَور محبّت اَور نیک کاموں کے رستے بھی اُسی کی جانب سے ہَیں○

۱۶ گُمراہی اَور تاریکی خطا کاروں کے ساتھ پیدا کی گئیں اَور جو لوگ شرارت سے خُوش ہوتے ہَیں وہ شرارت میں بُوڑھے ہو جاتے ہَیں ○

۱۷ خُداوند کا عطیہ راستکاروں کے لئے ہمیشہ کے واسطے ہوگا۔اَور اُس کی خُوشنُودی پائیدار کامیابی بخشتی ہے○

۱۸ کوئی ایسا ہے جو اپنی محنت اَور اپنی کنجُوسی سے دولتمند ہو گیا۔اَور اُس کی مزدوری میں سے یہ اُس کا حِصّہ ہے○

۱۹ کہ وہ کہتا ہے۔مَیں آرام تک پُہنچ گیا ہُوں اَور اَب مَیں اپنی اچھّی چیزوں میں سے کھاؤُں گا○

۲۰ اَور وہ نہیں جانتا کہ کِتنا وقت باقی ہے جب وہ سب کُچھ دُوسرے کے لئے چھوڑے گا اَور مَر جائے گا○

۲۱ اپنے قرض ادا کرنے پر قائم ہو اَور اُس پر مُستقِل رہ اَور اپنے کام میں بُوڑھا ہو جا○

۲۲ گُنہگاروں کے کاموں سے تعجّب نہ کر۔ خُداوند پر توکُّل کر اَور اُس کی روشنی کا مُنتظِر رہ ○

۲۳ کیونکہ خُداوند کی نِگاہ میں یہ آسان ہے کہ مِسکین کو ناگہاں دولتمند کر دے○

۲۴ خُداوند کی برکت راست کار کو اَجر دینے کے لئے جلدی کرتی ہے اَور وہ ایک لمحہ میں اپنی برکت کو پھَلدار کرتا ہے ○

۲۵ یہ نہ کہہ کہ مُجھے کون سی حاجت ہے؟ اَور اُس سے مُجھے اِس وقت کیا فائدہ حاصِل ہوگا○

۲۶ یہ نہ کہہ کہ جو کُچھ میرا ہے وہ میرے لئے کافی ہے تو مُجھ پر کیا بدی آئے گی○

۲۷ آرام کے وقت دُکھ بھُول جاتے ہَیں اَور دُکھ کے دِن میں آرام یاد نہیں آتا○

۲۸ کیونکہ خُداوند کے نزدیک آسان ہے۔کہ اِنسان کو مَوت کے دِن اُس کی راہوں کے مُطابِق بدلہ دے ○

۲۹ ایک گھڑی کا دُکھ خُوشیوں کو بھُلا دیتا ہے اَور اِنسان کی وفات پر اُس کے اَعمال ظاہر ہو جاتے ہَیں ○

باب ۱۱ ۱۹:۱۱ لُوقا ۱۲: ۱۹-۲۰ +

۳۰ کِسی کو اُس کی مَوت سے پہلے مُبارک نہ کہہ۔ کیونکہ آدمی اپنے اَنجام سے پہچانا جائے گا۝

۳۱ ہر ایک آدمی کو اپنے گھر میں نہ آنے دے کیونکہ دھوکے باز آدمیوں کے بہُت فریب ہوتے ہَیں۝

۳۲ مغرُور آدمی کے دِل کا حال صَیّاد کے اُس چکور کے حال کی طرح ہے جو پنجرے میں ہو اَور وہ جاسُوس کی مانند گرنے کا مُنتظِر ہے۝

۳۳ کیونکہ وہ کمِین لگا کر نیکی کو بدی میں بدلتا ہے اَور وہ قابِلِ تعریف اَمر پر عیب لگاتا ہے۝

۳۴ ایک چِنگاری سے بڑی آگ پیدا ہوتی ہے۔ اَور خبِیث مَرد خُون کے لئے گھات لگاتا ہے۝

۳۵ اُس بُرے شخص سے خبردار رہ جو بُرائیاں اِیجاد کرتا ہے ایسا نہ ہو۔ کہ وہ تُجھ پر دائمی داغ لائے۝

۳۶ اجنبی کو اپنے گھر میں آنے دے گا۔ تو وہ تُجھے بگُولے کے ساتھ اُلٹ دے گا اَور تیری اپنی چیزوں سے تُجھے باہر نِکال دے گا +

باب ۱۲

۱ خیرات اگر تُو نیکی کرتا ہے تو معلُوم کر کہ کِس کے ساتھ کرتا ہے۔ تو تیری نیکی پسندیدہ ہوگی۝

۲ راستکار کے ساتھ نیکی کر۔ تو تُجھے اَجر مِلے گا۔ اگر اُس کی طرف سے نہیں تو ضرُور حق تعالیٰ کی طرف سے۝

۳ جو ہمیشہ شرارت کرتا ہے اَور خیرات نہیں دیتا۔ اُس کا بھلا نہ ہوگا کیونکہ حق تعالیٰ خطاکاروں سے نفرت کرتا اَور توبہ کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۝

۴ رحم دِل کو دے اَور خطاکار کی مدد نہ کر کیونکہ خُدا شریروں اَور خطاکاروں سے اِنتقام لے گا لیکن وہ اُنہیں اِنتقام کے دِن تک سنبھالے رکھتا ہے۝

۵ نیک آدمی کو دے اَور خطاکار کی غم خواری نہ کر۝

۶ نیک مَرد کو دے۔ شریر سے اِنکار کر۔ پست حال کو تازہ دَم کر۔ مغرُور آدمی کو کُچھ نہ دے۔ اُس کے ہاتھ میں جنگ کے ہتھیار نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں تیرے خلاف اِستعمال کرے۝

۷ کیونکہ جِتنی نیکی تُو نے اُس سے کی ہے اُس سے دُگنی بدی تُجھے پُہنچے گی۔ اِس لئے کہ حق تعالیٰ بھی خطاکاروں سے نفرت کرتا ہے اَور شریروں کو اِنتقام کا بدلہ دے گا۝

۸ رِفاقت خُوشحالی میں دوست پہچانا نہیں جاتا۔ اَور مُصیبت میں دُشمن پوشِیدہ نہیں رہتا۝

۹ آدمی کی خُوشحالی میں اُس کے دُشمن غمگین ہوتے ہَیں۔ اَور اُس کی مُصیبت میں دوست بھی بھاگ جاتا ہے۝

۱۰ اپنے دُشمن پر کبھی بھروسا نہ کر کیونکہ اُس کی شرارت پیتل کے زنگار کی طرح ہے۝

۱۱ اگرچہ وہ فروتنی اَور صُلح پسندی کے ساتھ تُجھ سے پیش آئے۔ تاہم اپنے آپ کو اُس سے بچانے کا خیال رکھ۔ اُسے جانچ گویا تُو آئینہ کو صاف کرتا ہے۔ تو بھی تُو دیکھے گا کہ وہ پھِر بھی قدرے زنگدار رہتا ہے۝

۱۲ تُو اُسے اپنا ہمسایہ نہ بنا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھے بے دخل کر دے اَور تیرے مکان میں قائم ہو جائے۔ تُو اُسے اپنے دہنے ہاتھ مت بٹھا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیری کُرسی کا لالچ کرے اَور آخر کار تُو میرا کلام سمجھے۔ اَور میری باتوں کو معقُول جانے۝

۱۳ منتر باز پر کون رحم کرے گا جب اُسے سانپ نے کاٹا۔ یا اُن پر ترس کھائے گا جو درندوں کے نزدِیک جاتے ہَیں۔ ایسا ہی وہ ہے جو شریر آدمی سے صُحبت رکھتا اَور اُس کے گُناہوں میں شامِل ہوتا ہے۝

۱۴ کیونکہ وہ تیرے ساتھ ایک گھڑی تک توقُّف کرے گا۔ اَور اگر تُو زوال میں آئے تو قائم نہ رہے گا۝

۱۵ دُشمن اپنے ہونٹوں سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا۔ لیکن اپنے دِل میں وہ یہ اِرادہ کرتا ہے کہ تُجھے گڑھے میں گرا دے۝

باب ۱۱: ۳۴ یعقُوب ۳: ۵ +
باب ۱۲: ۱-۴ متّی ۷:۶؛ غلاطیوں ۶:۱۰ +

۱۶ دُشمن اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے اَور اگر اُسے موقع مِلے تو خُون سے بھی سیر نہ ہوگا۝
۱۷ اَور اگر تُجھ پر کوئی بدی آئے۔ تو تُو اُسے پہلے وہاں پر
۱۸ پائے گا۝ اَور جس وقت تُو گُمان کرتا ہے کہ وہ تیرا مددگار ہے۔
۱۹ وہ تیری ایڑی کی تاک میں رہے گا۝ وہ اپنا سر ہِلائے گا اَور ہاتھوں سے تالی بجائے گا اَور بہُت باتوں کی بابت پُھس پُھس کرے گا اَور اپنا چہرہ بِگاڑے گا +

باب ۱۳

۱ امیر اَور غریب جو رال کو چُھوئے گا وہ مَیلا ہو جائے گا۔ اَور جو مغرُور کا صُحبتی ہوگا وہ اُسی کی مانند ہو جائے گا۝
۲ اپنی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہ اُٹھا اَور جو تُجھ سے زیادہ زورآور اَور زیادہ دولتمند ہو۔ اُس کے نزدِیک نہ جا۝
۳ مِٹّی کی ہانڈی اَور پیتل کی دیگ میں کیا مُطابِقت ہے۔ کیونکہ جب دونوں ٹکرائیں تو وہ ٹُوٹ جائے گی۝
۴ دولتمند ظُلم کرتا اَور شور مچاتا ہے۔ مِسکین ظُلم سہتا اَور عاجزی کرتا ہے۝
۵ اگر تُو کُچھ دے تو وہ لے لے گا اَور اگر تیرے پاس کُچھ نہیں تو تُجھے چھوڑ دے گا۝
۶ اگر تیرے پاس مال ہو تو تیرے ساتھ رہے گا اَور تُجھے بے سامان کر دے گا اَور غمگین نہ ہوگا۝
۷ اگر اُسے تیری حاجت ہو تو تُجھے دھوکا دے گا وہ تُجھ پر مُسکرائے گا اَور وعدے کرے گا اَور اچھّی باتیں بولے گا اَور کہے گا۔ تُجھے کِس چیز کی ضرُورت ہے؟۝
۸ اَور تیرے سامنے کھانا لائے گا کہ تُجھے شرمندہ کرے یہاں تک کہ دو یا تین دفعہ میں تیری حجامت کر دے گا اَور آخرکار تُجھ پر ہنسے گا اَور بعد اُس کے جب تُجھے دیکھے تو گُزر کر تُجھ پر اپنا سر ہِلائے گا۝
۹ خُدا کے حضُور فروتنی کر اَور اُس کے ہاتھ کا مُنتظِر رہ۝
۱۰ خبردار کہ تُو دھوکا نہ کھائے اَور اپنی جہالت میں ذِلّت نہ اُٹھائے۝
۱۱ اپنی حِکمت میں ذلیل نہ ہو۔ تاکہ ذِلّت تُجھے آہستہ آہستہ جہالت میں نہ لائے۝
۱۲ اگر کوئی تُجھ سے زیادہ طاقتور تیری دعوت کرے تو فروتنی سے پیش آ کیونکہ اِس سے وہ تیری زیادہ دعوتیں کرے گا۝
۱۳ تُو اُس پر گر نہ پڑ تاکہ تُو نِکالا نہ جائے اَور تُو دُور نہ بیٹھ تاکہ تُو فراموش نہ کِیا جائے۝
۱۴ بات کرنے میں اُس کے ساتھ برابری نہ کر اَور اُس کے بہُت سے اِلفاظ کا اعتبار نہ کر کیونکہ وہ اپنی باتوں سے تُجھے آزماتا ہے اَور تیرے ساتھ مُسکرا کر تیرے راز دریافت کرتا ہے۝
۱۵ وہ بے رحمی سے تُجھے مذاق میں اُڑائے گا۔ اَور تُجھے ضرر پُہنچانے اَور قید میں ڈالنے سے باز نہ رہے گا۝
۱۶ خبردار ہو اَور بہُت ہوشیار رہ کیونکہ تُو اپنی تباہی کے کِنارے پر ہے۝
۱۷ اَور اگر یہ باتیں تُو نے اپنی نیند میں سُنیں تو جاگ اُٹھ۝
۱۸ اپنی ساری زِندگی میں خُداوند کو پیار کر اَور اپنی نجات کے لئے اُس کے پاس فریاد کر۝
۱۹ ہر ایک جاندار اپنے ہم جنس کو پیار کرتا ہے اَور ہر ایک اِنسان اُسے پیار کرتا ہے جو اُس کے نزدِیک ہو۝
۲۰ ہر ہستی اپنی نوع کی ساتھی ہوتی ہے اَور ہر ایک آدمی اپنے جیسے کے ساتھ لگا رہتا ہے۝
۲۱ کیا بھیڑیا، برّے کا ساتھی ہوتا ہے؟ یُوں شریر بھی راستکار کے ساتھ لگا نہیں رہتا۝
۲۲ چرخ اَور کُتّے کے درمیان کیا سلامتی ہے؟ اَور دولتمند اَور غریب کے درمیان کیا صُلح ہے؟۝
۲۳ گورخر بیابان میں شیر کا شِکار ہے۔ ایسے ہی غریب لوگ دولتمندوں کی چراگاہ ہیں۝
۲۴ فروتنی مغرُور کے نزدِیک مکرُوہ ہے۔ ایسے ہی غریب

باب ۱۳:۲۱-۲۲ متّی ۷:۱۵؛ ۲-کرنتھیوں ۶:۱۴-۱۵ +

دولتمند کے نزدِیک مکرُوہ ہے ○

۲۵ دولتمند جب جُنبش کھاتا ہے تو اُس کے دوست اُسے قائم کرتے ہیں اَور غرِیب جب گر پڑتا ہے تو اُس کے دوست اُسے دھکا دیتے ہیں ○

۲۶ دولتمند بول اُٹھے تو اُس کے مددگار بہُت ہوتے ہیں۔ وہ قبیح باتیں بولتا ہے پر وہ اُسے پاک ٹھہراتے ہیں ○

۲۷ غرِیب بول اُٹھے تو اُسے دھمکی دی جاتی ہے۔ وہ عقل سے کلام کرتا ہے۔ مگر اُس کی بات کو کوئی جگہ نہیں مِلتی ○

۲۸ دولتمند بولتا ہے تو سب چُپ رہتے ہیں اَور اُس کی بات کو بادلوں تک اُونچا کرتے ہیں ○

۲۹ غرِیب بولتا ہے تو کہتے ہیں یہ کون ہے؟ اَور اگر وہ ٹھوکر کھائے تو اُسے پچھاڑتے ہیں ○

۳۰ دولت اُس کے لئے اچھّی ہے جس کے ضمیر میں گُناہ نہ ہو۔ اَور مُفلسی وہ بُرائی ہے جو شرارت کا نتیجہ ہے ○

۳۱ اِنسان کا دِل اُس کے چہرے کو بدلتا ہے خواہ نیکی کی طرف اَور خواہ بدی کی طرف ○

۳۲ چہرے کی کُشادگی دِل کی خُوشی سے ہے اَور پہیلیوں کا بُوجھنا ذہن کو تھکاتا ہے +

باب ۱۴

[۱] مُبارک ہے وہ آدمی جس کا کلام بےضرر ہے۔ اَور جس کا ضمیر اُسے مُجرم نہیں ٹھہراتا ○

۲ مُبارک ہے وہ آدمی۔ جس پر اُس کا ضمیر فتویٰ نہیں دیتا۔ اَور جو اپنی اُمّید سے نہیں گرتا ○

۳ [کنجُوسی اَور سخاوت] کنجُوس آدمی کے پاس دولت نہیں سجتی۔ اَور حاسد اِنسان کو مال سے کیا فائدہ ہے؟ ○

۴ جو کوئی اپنی جان کا نُقصان کر کے جمع کرتا ہے۔ یقیناً دُوسروں کے واسطے جمع کرتا ہے اَور غیر آدمی اُس کی اچھّی چیزوں پر خُوشی منائیں گے ○

۵ جو اپنے آپ سے بدی کرتا ہے وہ کس سے نیکی کرے گا؟ وہ اپنے مال سے ہرگز فائدہ نہ اُٹھائے گا ○

۶ جو اپنی ذات سے کنجُوسی کرتا ہے۔ اُس سے زیادہ کنجُوس کوئی نہیں۔ اُس کی کنجُوسی کی سزا یہی ہے ○

۷ اَور اگر اُس نے فیاضی کی تو یہ سہو سے ہُؤا۔ اَور آخر کار اُس کی کنجُوسی ظاہر ہو جائے گی ○

۸ کنجُوس کی نِگاہ بُری ہے۔ وہ اپنا مُنہ موڑ لیتا اَور رُوحوں کی حقارت کرتا ہے ○ ۹ حرِیص کی آنکھ اپنے حِصّے سے سیر نہیں ہوتی۔ اَور حرص کا ظُلم اُس کی جان کو مُرجھا دیتا ہے ○ ۱۰ حرِیص آنکھ روٹی پر حسد کرتی ہے اَور اپنے ہی دسترخوان پر مُحتاج ہے ○

۱۱ بیٹا! جو کُچھ تیرے پاس ہے اُس کے مُطابِق اپنی جان کے لئے خرچ کر اَور خُداوند کے لئے لائق نذرانے گُزران ○

۱۲ یاد رکھ کہ مَوت دیر نہیں کرتی اَور کہ عالمِ اَسفل کا عہد تُجھے نہیں دِکھایا گیا ○

[۱۳] پیشتر اِس کے کہ تُو مَر جائے اپنے دوست کے ساتھ نیکی کر۔ اَور اپنی توفیق کے مُطابِق اپنا ہاتھ کھول اَور اُسے دے ○

۱۴ اچھّے دِن کا نُقصان نہ کر۔ اَور اپنے نیک پسندیدہ حِصّے کو ضائع نہ ہونے دے ○

۱۵ کیا تُو اپنی محنت کا پھل دُوسرے کے لئے نہ چھوڑے گا اَور جو کُچھ تُو نے مُشقّت سے حاصِل کیا۔ کیا وہ قُرعہ سے تقسیم نہ کیا جائے گا؟ ○

۱۶،۱۷ دے اَور لے اَور اپنے دِل کو خُوش کر ○ اپنی مَوت سے پہلے نیکی کر۔ کیونکہ عالمِ اَسفل میں خُوشنُودی نہیں ○

[۱۸] تمام جسم کپڑے کی طرح پُرانا ہو جائے گا کیونکہ اِبتدا کا یہی عہد ہے کہ تُو ضرُور مَرے گا ○

۱۹ جس طرح گھنے درخت کے پتّے بعض گرتے ہیں اَور بعض اُگتے ہیں۔ ایسے ہی گوشت اَور خُون کی پُشت ہے۔ بعض

باب ۱۴ ۱:۱ یعقُوب ۳:۲ +

باب ۱۴ ۱۳: لُوقا ۹:۱۶ +

باب ۱۴ ۱۸: یعقُوب ۱:۱۰؛ ۱-پطرس ۱:۲۴ +

اُن میں سے مَرتے اَور بعض پیدا ہوتے ہَیں۞

۲۰ تمام فاسِد کام تباہ ہوجائے گا اَور اُس کا کرنے والا اُس کے ساتھ ہی جائے گا۞

(۲۱) اَور ہر ایک عُمدہ کام پاک ٹھہرے گا اَور اُس کا کرنے والا اُس کے باعِث عِزّت پائے گا۞

۲۲ حِکمَت کی تلاش مُبارَک ہے وہ آدمی جو حِکمَت پر غور کرتا ہے اَور اپنی عقل میں اُس کی بابت بات کرتا ہے۞

۲۳ اَور اپنے دِل میں اُس کی راہوں پر سوچتا ہے اَور اُس کے بھیدوں پر غور کرتا ہے۔ وہ اُس کے پیچھے کھوج لگانے والے کی طرح جاتا ہے اَور اُس کے مَدخلوں میں نگہبانی کرتا ہے۞

۲۴ اَور اُس کی کھڑکیوں میں سے اندر دیکھتا ہے۔ اَور اُس کے دروازوں کے پاس سُنتا ہے۞

۲۵ اَور اُس کے گھر کے نزدِیک رہتا ہے اَور اُس کی دیواروں میں میخ ٹھوکتا ہے۔ اَور اُس کے پاس اپنا خیمہ لگاتا ہے اَور اچھّی منزل میں اُترتا ہے۞

۲۶ وہ اپنا گھونسلا اُس کے پتّوں کے بیچ میں رکھتا اَور اُس کی شاخوں میں سکُونت کرتا ہے۞

۲۷ وہ گرمی سے اُس کے سائے میں پناہ لیتا ہے اَور اُس کے مَسکَن میں بستا ہے +

باب ۱۵

۱ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ یہ کرے گا اَور جو شریعت کو پکڑے رکھتا ہے وہ اُسے حاصل کرے گا۞

۲ وہ ماں کی طرح اُس کی طرف جلدی سے آئے گی۔ اَور بیوی کی مانند جو کُنواری بیاہی گئی ہو اُسے قبُول کرے گی۞

۳ وہ اُسے عقل کی روٹی کھلائے گی اَور دانِش کا پانی پلائے گی۔ وہ اُس میں مضبُوط ہوگا اَور جُنبِش نہ کھائے گا۞

۴ وہ اُس پر بھروسا کرے گا اَور شرمِندہ نہ ہوگا اَور وہ اُس کے رفیقوں میں اُس کا مقام اُونچا کرے گی۞

۵ اَور جماعت کے درمیان اُس کا مُنہ کھولے گی۔ اَور حِکمَت اَور عقل کی رُوح سے اُسے معمُور کرے گی۔ (اَور عِزّت کا لباس اُسے پہنائے گی)۞

۶ تو وہ سُرور اَور فرحت کے تاج اَور اَبدی نام کا وارِث ہوگا۞

۷ جاہِل آدمی اُسے حاصِل نہ کریں گے لیکن عقلمند اُس کی طرف دوڑ کر جائیں گے۔ اَور گُنہگار اُسے نہ دیکھیں گے کیونکہ وہ مغرُوری اَور فریب سے دُور رہتی ہے۞

۸ جُھوٹے آدمی اُس کی پروا نہ کریں گے مگر حق پرست اُس کے ساتھ پائے جائیں گے اَور ترقی کریں گے جب تک کہ خُدا کا مُشاہدہ نہ کریں۞

۹،۱۰ خطا کار کے مُنہ میں ستائش اچھّی نہیں لگتی ۞ کیونکہ وہ خُداوند کی طرف سے اُس کے پاس نہیں بھیجی گئی۔ صاحبِ حِکمَت ہی حِکمَت کی بات کرتا ہے اَور خُداوند اُسی کی تعریف کرے گا۞

۱۱ آزاد مرضی یہ نہ کہہ کہ میری خطا خُداوند کی طرف سے ہے۔ وہ ایسا کام نہیں کرتا جس سے وہ نفرت رکھتا ہے۞

۱۲ یہ نہ کہہ کہ وُہی میرے گُمراہ ہونے کا سبب ہُوا کیونکہ اُسے خطا کار آدمی کی کُچھ حاجت نہیں۞

۱۳ خُداوند ہر شرّ و کراہت سے نفرت کرتا ہے اَور اُسے اپنے خائفوں کے نزدِیک آنے نہیں دیتا۞

۱۴ اُس نے اُسے اِبتدا میں خلق کیا اَور اُسے اُس کی اپنی مرضی کے سپُرد کیا۞

(۱۵) پر علاوہ اُس کے اپنے اَحکام اَور قوانین نافذ کِئے۞

۱۶ پس اگر تُو چاہے تو حُکموں کو مان۔ اُس کی مرضی پُوری کرنا وفاداری ہے۞

۱۷ اُس نے تیرے سامنے آگ اَور پانی دونوں کو رکھّا ہے۔ پس جس طرف تُو چاہے اُسی طرف اپنا ہاتھ بڑھا۞

۱۸ زِندگی اَور مَوت اِنسان کے سامنے ہیں۔ تو جِسے وہ چُنے گا وہ اُسے دے دی جائے گی۞

باب ۱۵:۳ یُوحنا ۴:۱۰؛ ۶:۳۱-۳۳ +

باب ۱۵:۱۱-۱۲ یعقُوب ۱:۱۳-۱۴ +